TITAS® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ: 39 ● جلد: 12 ● KOLKATA ● Sunday, 9th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۰ ؍شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● اتوار، ۹ ؍فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

وشال چنا بیسن اور ستو

Vishal Sattu and Chana Besan
Contact for Dealer & Distributorship
+91 - 9831045145

دہلی انتخابی نتائج: بی جے پی کی واضح برتری

اروند کجریوال اور منیش سسودیا کی ہار، آتشی نے درج کی جیت

نئی دہلی 8؍فروری: دہلی اسمبلی انتخابات کے ووٹوں کی گنتی جاری ہے اور بی جے پی 47 نشستوں پر آگے ہے جبکہ عام آدمی پارٹی (عآپ) 23 سیٹوں پر برتری حاصل کیے ہوئے ہے۔ اس بار کے انتخابات میں کئی بڑے الٹ پھیر دیکھنے کو ملے، جن میں سابق وزیراعلیٰ اور عآپ کے کنوینر اروند کجریوال اور سابق نائب وزیراعلیٰ منیش سسودیا کی شکست سب سے نمایاں ہے۔

نئی دہلی اسمبلی حلقے میں بی جے پی کے امیدوار پرویش ورما نے اروند کجریوال کو 3181 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ یہ سیٹ دہلی کے وزیراعلیٰ کے عہدے کی روایتی علامت سمجھی جاتی رہی ہے، جہاں اس بار سہ رخی مقابلہ ہوا۔ پرویش ورما سابق وزیراعلیٰ صاحب سنگھ ورما کے بیٹے ہیں جبکہ اس نشست پر کانگریس نے آنجہانی شیلا دکشت کے بیٹے سندیپ دکشت کو میدان میں اتارا تھا۔ تاہم، فیصلہ پرویش ورما کے حق میں آیا اور کجریوال اپنی روایتی نشست گنوا بیٹھے۔

جنگ پورہ سے منیش سسودیا بھی انتخاب ہار گئے۔ انہیں بی جے پی کے امیدوار تروندر سنگھ مارواہ نے شکست دی۔ انتخابات کے دوران یہاں سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا، تاہم آخری مراحل میں مارواہ نے فیصلہ کن برتری حاصل کرلی۔ یاد رہے کہ 2020 میں سسودیا نے اپنی روایتی نشست پٹ پڑ گنج سے کامیابی حاصل کی تھی، مگر اس بار نشست بدلنے کے باوجود وہ کامیاب نہ ہوسکے۔ اپنی شکست پر ردعمل دیتے ہوئے منیش سسودیا نے کہا کہ پارٹی اس ناکامی کا تجزیہ کرے گی اور معلوم کرے گی کہ کہاں غلطی ہوئی۔ دوسری طرف، کالکاجی میں عام آدمی پارٹی کو کامیابی ملی، جہاں وزیراعلیٰ آتشی نے بی جے پی کے رمیش بدھوڑی کو شکست دے دی۔ گنتی کے ابتدائی مراحل میں وہ پیچھے تھیں، مگر بعد میں انہوں نے سبقت حاصل کرلی۔ کانگریس نے یہاں (باقی صفحہ 4 پر)

کجریوال کی شکست پیسے کے لالچ کی وجہ سے ہوئی: انا

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) سابق وزیراعلی اروند کجریوال کے سیاسی گرو اور سماجی کارکن انا ہزارے نے کہا ہے کہ ان کی (مسٹر کجریوال کی) شکست شراب کی دکانوں پر توجہ مرکوز کرنے اور پیسوں کے لالچ میں پھنس جانے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ دہلی اسمبلی انتخابات کے رجحانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر انا ہزارے نے کہا "میں شروع سے کہہ رہا ہوں کہ انتخاب لڑتے ہوئے امیدوار کا کردار اچھا ہونا چاہیے۔ اس کے خیالات اچھے ہونے چاہئیں اور اس کی شبیہ (باقی صفحہ 4 پر)

بنوں، پولیس چوکی پر دہشت گردوں کا حملہ، 2 اہلکار شہید

بنوں، 8 فروری (یو این آئی) پاکستان کے فتح خیل کے علاقے میں پولیس چوکی پر شرپسندوں کے حملے میں 2 اہلکار شہید ہوگئے جبکہ دو شدید زخمی ہوگئے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق پولیس کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ فائرنگ سے 2 اہلکار شہید، 2 زخمی ہوئے، دہشت گردوں کی تلاش کے لئے کارروائی کا آغاز کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تھانہ اتمانزئی کی حدود گربز میں امن کمیٹی کے دفتر پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، جس کے باعث 3 افراد جاں بحق ہوگئے، جبکہ 9 زخمی ہیں۔ پولیس کے مطابق امن کمیٹی کے ممبران کی جوابی فائرنگ سے 8 حملہ آور زخمی ہوئے، زخمی افراد کو اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ڈپٹی کمشنر بنوں کا کہنا ہے کہ پولیو مہم کے باعث ضلع بھر میں 7 روز کیلئے دفعہ 144 نافذ کردی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ دفعہ 144 (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرمپ کی جانب سے کینیڈا کو ہتھیانے کی دھمکی حقیقت پر مبنی: جسٹن ٹروڈو

اوٹاوا، 08 فروری (یو این آئی) کینیڈا کے وزیراعظم جسٹن ٹروڈو نے اپنے ساتھیوں کو خبردار کیا ہے کہ امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کینیڈا کو ہتھیانے کی دھمکی حقیقت پر مبنی ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی نظریں کینیڈا کی انتہائی اہم معدنیات پر ہیں۔ (باقی صفحہ 4 پر)

مصر کا امریکہ کو دوٹوک الفاظ میں جواب، فلسطینیوں کی جبری نقل مکانی ہرگز ممکن نہیں

قاہرہ، 08 فروری (یو این آئی) مصر نے غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلاء سے متعلق تجاویز سامنے آنے کے بعد امریکہ کو دوٹوک الفاظ میں جواب دیا ہے کہ فلسطینیوں کی جبری نقل مکانی ہرگز ممکن نہیں۔

العربیہ اور الحدث چینلز نے اطلاع دی ہے کہ مصر نے امریکہ کو غزہ کی پٹی کے مکینوں کو بے گھر کرنے کے منصوبے پر عمل درآمد کے ناممکن ہونے کے بارے میں مطلع کیا ہے۔ قاہرہ نے باور کرایا غزہ کے باشندوں کو بے گھر کرنے سے متعلق اس کا موقف تبدیل نہیں ہوگا۔ ذرائع نے بتایا کہ مصر اس بات پر زور دیتا ہے کہ وہ فلسطینی باشندوں کو بے گھر کیے بغیر غزہ کی تعمیر نو کا وژن رکھتا ہے اور غزہ کے باشندوں کو بے گھر کیے بغیر ان کے اندر موجود رہنے پر اصرار کرتا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق مصر اور اسرائیل کے درمیان تقریباً نصف صدی تک جاری رہنے والے امن معاہدے کو اب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کی پٹی کے منصوبے سے خطرہ لاحق ہے۔ مصری حکومت نے جمعرات کو غزہ سے فلسطینیوں کی منتقلی کی کوششوں کو بین الاقوامی قانون کی "صاف خلاف ورزی" قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا جس سے جنگ بندی مذاکرات کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور مشرق وسطیٰ میں تعلقات کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ قاہرہ جو اس تجویز کے خلاف پردے کے پیچھے سفارتی مہم چلا رہا ہے، کا کہنا ہے کہ "یہ طرز عمل جنگ کی طرف واپسی پر اکساتا ہے اور پورے خطے اور امن کی بنیادوں کو خطرات سے دوچار کررہا ہے"۔ مصری حکام نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بند کمرے میں ہونے والی بات چیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ قاہرہ نے ٹرمپ انتظامیہ اور اسرائیل پر واضح کردیا ہے کہ وہ ایسی کسی بھی تجویز کی مزاحمت کرے گا۔ ایسی تجاویز پر اصرار اسرائیل کے ساتھ کیمپ ڈیوڈ امن معاہدہ کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ (باقی صفحہ 4 پر)

آپ کا اسمارٹ قدم
آپ کے خوشحال مستقبل کو محفوظ کر سکتا ہے

ایل آئی سی کا
نیویش پلس
UIN: 512L317V02 | Plan No: 749
ایل آئی سی کے یونٹ منسلک انشورنس پلان، نیویش پلس میں ایک بار ادائیگی کے ساتھ آج ہی سرمایہ کاری کریں۔
لائف رسک کور اور 4 فنڈز میں سے انتخاب کے مطابق سرمایہ کاری سے نمو
گروتھ فنڈ | بیلنسڈ فنڈ | سیکیورڈ فنڈ | بانڈ فنڈ
انشورنس کی رقم اور سرمایہ کاری فنڈ کے انتخاب میں لچک
گارنٹی شدہ اضافے دستیاب ہیں
پالیسی 5 سال کے بعد بغیر کسی منقطعی اخراجات کے سرینڈر کی جاسکتی ہے
ایک غیر اشتراکی، منسلک، زندگی، انفرادی بچت کا پلان
مزید تفصیلات کے لئے، اپنے ایجنٹ / نزدیکی ایل آئی سی برانچ سے رابطہ کریں
یا SMS کریں اپنے شہر کا نام 56767474 پر
ہمارا وہاٹس ایپ نمبر 8976862090
licindia.in : وزٹ
کال سینٹر سروسیز (022) 6827 6827
IRDAI Regn No.: 512 | LIC India Forever
LIC لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا LIFE INSURANCE CORPORATION OF INDIA
ہر پل آپ کے ساتھ
LIC/P1/2024-25/41/Urdu

اَمت بھڑ®
تال مصری

آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

Clean Care
کم پونچی میں زبردست منافع

گھاس کا جھاڑو
ناریل گھاس کا جھاڑو
اضلاع کے لئے
اسٹاکسٹ اور ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت
فون نمبر: 8420109976

کلیانی دھماکہ: 7 گھنٹے چور پولیس کھیل کے بعد کھوکن گرفتار

کلیانی: 8فروری (عوامی نیوز سروس) ہماری آنکھوں کے سامنے دھماکہ ہوا۔ کارکنان زخمی حالت میں تڑپ رہے تھے۔ وہ خود زخمی ہے۔اس کے باوجود اس نے کسی کو بچانے کی کوشش نہیں کی۔ کسی کو بچانے کے بجائے اس نے خود کو چھپالیا۔ موبائل ٹاور کی لوکیشن بار بار بدل رہا تھا۔ ایک دم موبائل فون بند کردیا۔ یہاں تک کہ یہ حتمی دفاع نہیں تھا۔ سات گھنٹے کے چور پولیس کھیل کے بعد کلیانی کے کھوکن بسواس کو گرفتار کرلیا گیا۔ ہفتہ کو عدالت نے اسے 7 دن کے لیے پولیس کی تحویل میں دینے کا حکم دیا۔ واضح ہو کہ یہ دھماکہ جمعہ کی دوپہر ایک بجے کے قریب پٹاخوں کی فیکٹری میں ہوا۔ تب سے کھوکن کی تلاش شروع ہوگئی۔ لیکن وہ کہیں نہیں مل رہا تھا۔ پولیس موبائل ٹاورز کی لوکیشن مانیٹر کرنے پر مجبور ہے۔ پہلی نظر میں، کھوکن کلیانی ایکسپریس وے کے قریب واقع معلوم ہوتا ہے۔ بعد میں اسے نئی ہٹی کی طرف جاتے دیکھا گیا۔ تاہم کچھ دیر بعد فون بند ہوگیا۔ تاہم تفتیش کاروں نے پہلے ہی کھوکن کے دوستوں سے پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ تفتیش کاروں نے اس ذریعہ سے مزید معلومات حاصل کیں۔ ایسے ہی ایک چھاپے میں کھوکن کو گرفتار کیا گیا۔ اسے ہفتہ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے سات روزہ پولیس ریمانڈ کا حکم دیا۔

اس واقعہ کے بعد سے کلیانی صدمے کی حالت میں ہیں۔ متعدد سوالات دھماکے کے گرد گھیرے ہوئے ہیں۔ کیا اس کارخانے کے پاس جائز اجازت نامہ بھی تھا؟ اگر اجازت ہے تو گنجان آباد علاقے میں پٹاخے کے کارخانے کی اجازت کس نے دی؟ اور اگر یہ غیر قانونی ہے تو پٹاخہ بنانے والی فیکٹری سب کی توجہ سے کیوں بچ گئی؟ کیا اس واقعے میں کوئی بااثر ملوث ہے؟ پولیس ایسے سوالات کے جوابات تلاش کر رہی ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ کھوکن سے پوچھ گچھ کر کے یہ معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ادھر پولیس ہفتے کی صبح کھوکن کے گھر گئی۔ چھت سے بڑی مقدار میں آتش بازی کا سامان ضبط کرلیا گیا۔ اس دن تین رکنی فرانزک ٹیم جائے وقوعہ پر گئی۔ نمونے جمع کرنے کا کام جاری ہے۔

☆☆☆☆

دتہ پوکر واقعہ میں برآمد ہونے والے ہتھیاروں نے پولیس کو پریشان کر دیا

شمالی 24 پرگنہ: 8فروری (عوامی نیوز سروس) دتہ پوکر تھانہ کی پولیس نے ایک نوجوان کی سر کے بغیر لاش برآمد ہونے کے واقعہ میں اسلحہ برآمد کیا۔ اس واقعے میں اب تک تین افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ پولیس نے اس گھر سے اسلحہ برآمد کیا جہاں ان میں سے ایک صوفیہ خاتون جمعہ کو کرائے پر تھیں۔ انہوں عیامن گاچھی ویسٹ مرلی میں لاوارث مکان سے کھجور کے درخت کو کاٹنے والی کلہاڑی اور درانتی برآمد کی۔ اس کے علاوہ بتایا جاتا ہے کہ جلی ہوئی قمیض اور بال بھی ملے ہیں۔

تفتیش کاروں کے مطابق ہسوتی کو کئی روز قبل قرض دیا گیا تھا۔ تاہم انہیں ابھی تک اس بات کا یقین نہیں ہے کہ نوجوان کا سر اس چاقو سے کاٹا گیا تھا یا نہیں۔ صوفیہ کا شوہر جلیل تاحال فرار ہے۔ تاہم پولیس کا خیال ہے کہ جلیل حضرت لشکر کو اپنے گھر بلایا اور بعد میں ان کا سر ان کے دھڑ سے کاٹ دیا۔ پیر کے روز، شمالی 24 پرگنہ کے دتہ پوکر تھانے کے تحت چھوٹے جگولیا کے ملکیور باجیت پور علاقے میں کسانوں کو ایک خالی کھیت میں ایک سر کے بغیر لاش ملی۔ لاش زمین کے ساتھ پڑی تھی۔ سارے جسم پر نشانات تھے۔ جننانگوں کو نکال دیا گیا۔ متوفی کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے۔ پولیس کو جائے وقوعہ سے خون آلود شراب کا گلاس اور چپس کا ایک پیکٹ بھی ملا۔ کٹے ہوئے سر کی تلاش شروع ہے۔ مختلف مقامات پر اس کی تلاشی لی گئی۔ غوطہ خوروں کو نہر میں اتارا گیا۔ پولیس کو ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ سے معلوم ہوا کہ سر کو انتہائی دھاردار ہتھیار سے گلے سے کاٹا گیا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ استعمال ہونے والا ہتھیار اسی قسم کا ہتھیار ہوسکتا ہے جسے قصاب استعمال کرتا ہے۔ ڈاکٹروں سے بات کرنے کے بعد، تفتیش کاروں کو یہ بھی معلوم ہوا کہ ایک جھٹکے میں سر کو جسم سے الگ کر دیا گیا تھا۔

پولیس نے بتایا کہ مرنے والے نوجوان کا نام حضرت لشکر تھا۔ وہ دراصل جنوبی 24 پرگنہ کے لکشمی کانت پور کا رہنے والا ہے۔ جمعرات کو حضرت کے گھر والے بارسات میڈیکل کالج کے مردہ خانے پہنچے اور لاش کی شناخت کی۔ حضرت کی لاش کی شناخت کے بعد پولیس ان کے کزن عبیدالغازی کو گرفتار کر کے تھانے لے آئی۔ بعد میں اسے گرفتار کرلیا گیا۔ غازی کی بیوی پوجا داس کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ابتدائی تفتیش کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ متوفی حضرت نے متعدد شادیاں کی تھیں۔ وہ برہانگر کے جھوپڑی علاقے میں رہتا تھا۔ حضرت پر چوری اور ڈکیتی جیسے جرائم میں ملوث ہونے کا بھی الزام ہے۔ اس کے اہل خانہ نے 2 فروری کو گائے گھٹا پولیس اسٹیشن میں 'گمشدہ ڈائری' درج کرائی تھی۔ آخرکار حضرت کی اہلیہ اور اہل خانہ نے حضرت کے بائیں ہاتھ پر دل کی علامت اور 'B' ٹیٹو دیکھ کر حضرت کے جسم کی شناخت کی۔

سرسوتی وسرجن کے دوران ہگلی کے پنڈوا میں پولیس پر حملہ

ہگلی: 8فروری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ اور لیو پور کے بعد اب یہ ہگلی کے پانڈوا میں پولیس پر حملہ ہوا۔ سرسوتی پوجا وسرجن جلوس کے دوران مائکروفون بند کرانے کے دوران اینٹ لگنے سے ایک پولیس افسر کی کھوپڑی ٹوٹ گئی۔ گاؤں کے پولیس اہلکار کو بھی سینے اور کمر پر شدید چوٹیں آئیں۔ یہ واقعہ پانڈوا تھانہ علاقہ کا ہے۔ تاہم ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔

یہ واقعہ پنڈوا پولیس اسٹیشن کے تحت پنچ گڑھ تورگرام پنچایت کے نیال اور ناپارہ علاقوں میں پیش آیا۔ سرسوتی پوجا وسرجن جلوس آج صبح سے جاری ہے۔ مبینہ طور پر اس جلوس کے دوران ان کی آواز میں مائیکروفون اور اسپیکر بج رہے تھے۔ جیسے ہی یہ خبر پولیس کو پہنچی، پنڈوا پولیس اسٹیشن سے بڑی پولیس فورس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پوجا کمیٹیوں کو مائیک بند کرنے کو کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد پولیس نے ان سے جھگڑا شروع کر دیا۔ اطلاعات کے مطابق صورتحال اس وقت مزید گرم ہوگئی جب پولیس نے مائیک کو قبضے میں لے لیا اور اسے گاؤں سے واپس لانے کی کوشش کی۔ مبینہ طور پر، انہوں نے اس وقت پولیس پر اینٹیں پھینکیں۔

پانڈو پولیس اسٹیشن کے اے ایس آئی راجدیو ہزارہ کی اینٹ لگنے سے کھوپڑی ٹوٹ گئی۔ گاؤں کے پولیس اہلکار سدیپ ہزارہ کو بھی کمر اور سینے پر شدید چوٹیں آئیں۔ انہیں علاج کے لیے پانڈوا دیہی اسپتال لے جایا گیا۔ اس واقعہ سے علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ گاؤں میں پولیس کی بھاری نفری موجود ہے۔ ڈی ایس پی کرائم ابھجیت سنہا ایک مہاپاترا ہیں۔ تاہم ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ اتفاق سے، کولکاتا کے گارڈن ریچ علاقہ خاص طور پر 6 فروری کو سرسوتی پوجا وسرجن کے اردگرد گرم ہے۔ سب انسپکٹر اور خاتون شہری رضا کار پر اس وقت حملہ کیا گیا جب وہ حالات کو قابو میں لانے کی کوشش کر رہے تھے۔ مجموعی طور پر یہ علاقہ میدان جنگ کی شکل اختیار کر رہا ہے۔

گلا دبا کر قتل، نیو ٹاؤن میں ایک نابالغ لڑکی کی موت

جنسی اعضاء پر زخموں کے ساتھ متعدد معلومات سامنے آئیں

بدھان نگر: 8فروری (عوامی نیوز سروس) راجرہاٹ کے نیوٹاؤن میں ایک نابالغ لڑکی کی لاش کی دریافت کے سلسلے میں متعدد معلومات سامنے آرہی ہیں۔ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ آ چکی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نابالغ کے جنسی اعضا پر چوٹ کے نشانات پائے گئے۔ پولیس علاقے سے کئی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ اور جائزہ لے رہی ہے۔ ایک فوٹیج میں نابالغ کو بائیک پر دو نوجوانوں کے درمیان بیٹھے دیکھا گیا ہے۔ وہ کون ہیں؟ وہ تینوں موٹر سائیکل پر کہاں گئے؟ تفتیش کار یہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں ابتدائی طور پر انکشاف ہوا کہ اسے گلا دبا کر قتل کیا گیا۔ اس واقعے کے بعد سے عصمت دری کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں۔ اس دوران پوسٹ مارٹم رپورٹ میں جنسی اعضا پر چوٹ کے نشانات پائے گئے۔ ناخنوں پر خراشیں بھی ہیں۔ نابالغ کے سینے پر کیلوں کے نشانات بھی پائے گئے۔ تفتیش کاروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ مکمل رپورٹ آنے تک پورا معاملہ واضح نہیں ہوگا۔ پولیس پہلے ہی سی سی ٹی وی فوٹیج میں نابالغ کو دیکھ چکی ہے۔ نابالغوں کا اصل گھر نیو ٹاؤن کے شیام نگر علاقہ میں ہے۔ لیکن اب وہ گورنگ نگر علاقے میں کرائے کے مکان میں رہتے ہیں۔ تفتیش کاروں نے علاقے کی سڑک سے سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا۔

نابالغ کو گورنگا نگر سے جاترچھی علاقہ تک سڑک پر دیکھا گیا۔ وہ دو نوجوانوں کے ساتھ موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ کیا وہ نوجوان اس کا دوست ہے؟ وہ ان سے کیسے ملا؟ کیا اس واقعے کے پیچھے وہ دو نوجوان ہیں؟ وہ سوالات اٹھ رہے ہیں۔ پولیس بگوئیٹی اور کیشت پور سمیت مختلف علاقوں سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔ ان دو نوجوانوں کو ڈھونڈنے سے بہت سے سوالوں کے جواب مل جائیں گے۔ تفتیش کاروں کا یہی خیال ہے۔ لڑکی کی نیم برہنہ لاش جمعہ کی صبح نیو ٹاؤن میں لوہے کے پل کے قریب جھاڑیوں میں پڑی ملی۔ پولیس نے لاش برآمد کرلی۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔

تمام مسائل ایک پلیٹ فارم پر حل کئے جائیں گے

ریاست صنعتی سرمایہ کاری کو تیز کرنے کیلئے تیار ہے

کولکاتا: 8فروری (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت صنعت میں سرمایہ کاری کی رفتار کو بڑھانے کی خواہشمند ہے۔ عالمی بنگال بزنس سمٹ سے آنے والی سرمایہ کاری کی تجاویز کو فوری طور پر نافذ کرنے کے لیے ایک 'ریاستی سطح کی سرمایہ کاری ہم آہنگی کمیٹی' تشکیل دی گئی ہے۔ جس کا بنیادی ہدف صنعت میں سرمایہ کاری سمیت مختلف کاروباری خدمات کی فراہمی کو ہموار بنانا ہے۔ اس سال ورلڈ بنگال بزنس سمٹ میں 4.4 ٹریلین ٹکا کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ کانفرنس سے آنے والی سرمایہ کاری کی تجاویز کو فوری طور پر نافذ کرنے کے لیے ایک 'ریاستی سطح کی سرمایہ کاری ہم آہنگی کمیٹی' تشکیل دی گئی ہے۔ چیف سکریٹری منوج پنت کی سربراہی میں اس 16 رکنی کمیٹی میں صنعت، مالیات اور بجلی سمیت متعدد محکموں کے سکریٹریز شامل ہیں۔ ریاست کے اعلیٰ پولیس افسران بھی موجود ہیں۔ جگہ بھی چھوڑ دی گئی ہے تاکہ اس میں شامل کسی اور کو بھی بعد کی تاریخ میں کمیٹی میں لایا جا سکے۔ یہ ہم آہنگی کیا فوائد فراہم کرے گی؟ بنیادی مقصد سرمایہ کاری کی تجاویز اور کاروباری معاملات سے متعلق کسی بھی خدمت کے لیے ایک مرکزی پلیٹ فارم بنانا ہے۔ سرمایہ کاری کی تجاویز آن لائن جمع کرائی جاسکتی ہیں۔ ایک ویب سائٹ بھی بنائی گئی ہے۔ وقت پر ضروری اجازتیں دینا۔ بہت سے معاملات میں، کسی کو سرمایہ کاری کی منظوری حاصل کرنے کے لیے ایک دفتر سے دوسرے دفتر جانا پڑتا ہے۔ یہ ہم آہنگی اس آوارہ گردی کو روکنے کے لیے بنائی گئی تھی۔ جو پورے معاملے کو دیکھے گا۔ یہ ہم آہنگی نہ صرف منصوبے پر گہری نظر رکھے گی بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنائے گی کہ اس منصوبے کو تیز رفتاری سے نافذ کیا جائے۔ کاروبار سے متعلق کسی بھی شکایت کی آن لائن چھان بین کی جائے گی۔ وہ ہر 14 دن بعد جائزہ اجلاس منعقد کریں گے۔ کام کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ نہ صرف ریاستی سطح پر بلکہ ضلعی سطح پر بھی ہم آہنگی پیدا کی جائے گی۔ گزشتہ سات تجارتی سربراہی اجلاسوں میں مجموعی طور پر 19 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ اس میں 12 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ اسی طرح اس کمیٹی کو جلد از جلد تشکیل دیا گیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اس کانفرنس میں دی گئی تجاویز کو مقررہ مدت میں نافذ کیا جاسکے۔ اس کمیٹی کا جلد اجلاس ہوگا۔

کولکاتا پولیس کی جانب سے مدھیامک امتحان 2025 کے دوران طلباء کیلئے ہیلپ لائن نمبر جاری

کولکاتا: 8فروری (نور عالم) مغربی بنگال بورڈ کا مدھیامک امتحان 10 فروری سے شروع ہو کر 22 فروری تک جاری رہے گا۔ اس دوران طلباء کو کسی بھی قسم کی مدد یا ایمرجنسی کی صورت میں کولکاتا پولیس کی جانب سے ایک ہیلپ لائن نمبر جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ امتحانات کے دوران کسی بھی پریشانی یا ضرورت کے وقت فوری طور پر مدد حاصل کرسکیں۔ کولکاتا پولیس کی جانب سے ہیلپ لائن نمبر 9432610039 جاری کیا گیا ہے، جو امتحان کے دوران طلباء کی رہنمائی اور حفاظتی امور کے لیے دستیاب ہوگا۔ پولیس کی طرف سے اس اقدام کا مقصد طلباء کی سکیورٹی اور امتحانی ماحول کو محفوظ بنانا ہے تاکہ وہ بغیر کسی فکر کے اپنی تعلیم پر توجہ مرکوز کرسکیں۔ اگر کسی طالب علم کو امتحان حال تک پہنچنے میں کسی طرح کی دشواریاں پیش ائے تو اس کو حل کیا جاسکے۔ کولکاتا پولیس کے افسران نے عوام سے درخواست کی ہے کہ وہ اس ہیلپ لائن کا استعمال صرف حقیقی ایمرجنسی کے دوران کریں تاکہ پولیس کی ٹیم مناسب طریقے سے اپنے وسائل کو موثر طریقے سے استعمال کرسکے۔ امتحان کے دوران طلباء کو کسی بھی قسم کے سوالات یا مشکلات کا سامنا ہو تو وہ اس ہیلپ لائن نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں۔ یہ اقدام طلباء اور ان کے والدین کے لیے ایک بڑی سہولت فراہم کرے گا تاکہ وہ اپنے امتحانات کے دوران ہر قسم کی پریشانی سے بچ سکیں۔

کولکاتا پولیس ایس ٹی ایف کی بڑی کارروائی

غیر قانونی ہتھیاروں کے ساتھ تین افراد گرفتار

کولکاتا: 8 فروری (نور عالم) کولکاتا پولیس اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے ایک اہم کارروائی کے دوران ایم جی روڈ، کولکاتا، پر ایک گاڑی کو روکا اور تلاشی کے دوران دو غیر قانونی آتشیں اسلحے اور 17 راؤنڈ کارتوس برآمد کئے۔ پولیس کے مطابق، اس کارروائی کے دوران تین افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، جو اتر پردیش کے غازی پور اور مئو اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں۔ ضبط شدہ اسلحہ اور گولہ بارود کو قانونی کارروائی کے تحت تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، اس معاملے میں آرمز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، اور تفتیش جاری ہے۔ پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ یہ ہتھیار کہاں سے لائے گئے تھے اور ان کا استعمال کہاں کیا جانا تھا۔ اس کارروائی کو شہر میں غیر قانونی اسلحہ اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑی کامیابی قرار دیا جاسکتا ہے۔ پولیس مزید پہلوؤں پر تحقیقات کر رہی ہے تاکہ اس نیٹ ورک کے دیگر ملوث افراد کا پتہ لگایا جاسکے۔

ڈانکونی فائرنگ معاملہ میں پولیس نے مقتول کے بھنوئی کو گرفتار کرلیا

ڈانکونی: 8فروری (عوامی نیوز سروس) پولیس نے ڈانکونی فائرنگ کے واقعے میں مقتول کے بہنوئی کو گرفتار کرلیا ہے۔ مبینہ طور پر چند دن قبل بھیرا بھائی بیکاش عرف پچو ساؤ نے بنٹی ساؤ نامی ڈانکونی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 12 بندر بل کے رہائشی کو جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔ اس کے کچھ دیر بعد ہفتہ کو دہلی روڈ پر ایک پے لوڈر ڈرائیور کو گولی ماردی گئی۔ دوسری جانب مقتول کے والد کا دعویٰ ہے کہ ان کے بیٹے کے قتل کے پیچھے ان کی ساس کے غیر ازدواجی تعلقات کا 'اثر' تھا۔ تفتیش کار تمام فریقوں کی شکایات اور دعوؤں کو دیکھ رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ بنٹی کے اپنی بیوی کے ساتھ تعلقات اچھے نہیں تھے۔ وہ کئی دنوں سے الگ رہ رہے تھے۔ بنٹی اپنے والدین کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ جمعہ کی شام اپنی بائک پر ڈانکونی مولا بیڈ سے گھر لوٹ رہے تھا۔ حملہ آور نے دہلی روڈ چوراہے کے قریب اس پر گولی چلائی۔ گولی لگنے سے بنٹی سڑک پر گر گیا۔ بعد میں پولیس نے اسے بچا کر ہسپتال میں داخل کرایا۔ لیکن علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ طبی ذرائع کے مطابق 35 سالہ شخص کو سینے میں گولی لگی ہے۔

بنٹی کے والد راجکمار ساؤ نے کہا کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ ان کے بیٹے کے ساتھ کسی کی دشمنی ہے۔ تاہم بعد میں انہوں نے کہا کہ اس کی ساس نے ان کے بیٹے پر اپنی بہو پر تشدد کرنے کا الزام لگایا تھا۔ اس نے اپنے بیٹے کی شادی تقریباً چار سال قبل کرائی تھی۔ تاہم بیٹا اور بہو کئی دنوں سے الگ رہ رہے ہیں۔ راجکمار نے کہا، ''بیٹے اور بہو کے درمیان دو سال سے بے چینی چلی آرہی تھی۔ ان کے درمیان کوئی ہم آہنگی نہیں تھی۔ اس کے فوراً بعد بنٹی کے والد نے شکایت کی کبھو کا کسی اور نوجوان کے ساتھ معاشقہ چل رہا ہے۔ اس لیے بیٹا طلاق چاہتا تھا۔ لیکن دادی نہیں مانیں۔ بنٹی کے بہنوئی پچو نے معاملے میں مداخلت کی۔ ایک موقع پر اس نے بنٹی کو جان سے مارنے کی دھمکی دی۔

ڈانکونی میں فائرنگ کے واقعے پر سیاسی ہنگامہ آرائی کے درمیان پولیس کی جانب سے ایک شخص کو گرفتار کرنے کے بعد کشیدگی میں کچھ کمی آئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق پچو کا گھر شمالی 24 پرگنہ کے آگرپاڑہ کے تیتول تلہ علاقہ میں ہے۔ پچو کی بیوی سنگیتا سو نے بتایا کہ پولیس ہفتہ کی صبح 4 بجے کے قریب ان کے شوہر کو گھر سے لے گئی۔ اس کا دعویٰ ہے کہ پچو جمعہ کی شام گھر پر تھا۔ یہ میری بیٹی کی سالگرہ کی تقریب تھی۔ سنگیتا بنٹی کی بیوی کی فرسٹ کزن ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ بنٹی کو خاندانی وجوہات کی بنا پر قتل کیا گیا ہے۔ آیا اسے کسی کرائے کے قاتل نے قتل کیا تھا یا اس کا کوئی رشتہ دار اس قتل میں براہ راست ملوث تھا یہ تفتیش سے مشروط ہے۔

☆☆☆☆☆

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
09 ؍فروری 2025

فجر	4 بج کر 50 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 12 منٹ
ظہر	11 بج کر 51 منٹ
عصر	3 بج کر 53 منٹ
مغرب	5 بج کر 34 منٹ
عشاء	6 بج کر 46 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مٹیابرج وارڈ 137 میں ہیلتھ چیک اپ کیمپ

عوام کا زبردست ہجوم، ہزاروں افراد مستفید

ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود کی ایک اور پہل

کولکاتا: 8 فروری (عوامی نیوز سروس) مٹیابرج سمیت ڈائمنڈ ہاربر پارلیمانی حلقے کے مختلف وارڈوں میں دس روزہ میڈیکل ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ہزاروں افراد نے مفت طبی سہولیات حاصل کیں۔ اس خصوصی کیمپ کا آغاز یکم فروری کو ہوا تھا، جس کے تحت وارڈ 136، 137، 138، 139، 140، 141 کے علاوہ مہیش تلہ کے وارڈ 1 اور 2 سمیت دیگر علاقوں میں مکمل طبی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔

مکمل اسپتال جیسی سہولیات، عوام کے لیے سنہری موقع

کیمپ کے تحت نہ صرف مریضوں کا مفت معائنہ کیا جا رہا ہے بلکہ انہیں تمام ضروری دوائیں بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ خون، شوگر، بلڈ پریشر، ای سی جی اور دیگر پیچیدہ ٹیسٹوں کی سہولت بھی دستیاب ہے۔ اگر کسی مریض کی حالت نازک ہو تو ایمبولینس کے ذریعے فوری طور پر قریبی بڑے اسپتال میں داخل کرایا جا رہا ہے، جس سے عوام کو بے حد فائدہ پہنچ رہا ہے۔

کونسلر وسیم انصاری: "یہ ایک عام ہیلتھ کیمپ نہیں بلکہ مکمل اسپتال ہے"

مٹیابرج وارڈ 137 کے کونسلر وسیم انصاری نے عوامی نیوز سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ایم پی ابھیشیک بنرجی ہر سال "ایم پی کپ" کے نام سے فٹبال ٹورنامنٹ کا انعقاد کرتے تھے، لیکن اس سال انہوں نے اس کی جگہ ہیلتھ چیک اپ کیمپ لگانے کا فیصلہ کیا، جو عوام کے لیے بے حد سودمند ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا: "یہ عام ہیلتھ کیمپ کی طرح نہیں ہے بلکہ مکمل اسپتال کی تمام سہولیات یہاں میسر ہیں۔ عوام کو بس یہاں آنا ہے، باقی تمام کام ہمارے والنٹیئر زفوراً کردیں گے۔"

روزانہ 300 سے زائد افراد مستفید

کونسلر نے مزید بتایا کہ وارڈ 137 میں کیمپ کو لگے آٹھ دن ہو چکے ہیں اور روزانہ تقریباً 250 سے 300 افراد یہاں مفت طبی سہولیات حاصل کر رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے 4 نمبر فٹبال گراؤنڈ میں ایک بڑا مرکز قائم کیا گیا ہے، جہاں ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم مسلسل مریضوں کا معائنہ کر رہی ہے۔

ایم پی ابھیشیک بنرجی: عوامی خدمت میں پیش پیش

ڈائمنڈ ہاربر پارلیمانی حلقے کے ایم پی ابھیشیک بنرجی کو ان کے فلاحی کاموں کی وجہ سے عوام میں بے حد عزت دی جاتی ہے۔ رمضان میں مسجدوں کے اماموں کو عیدی کی شکل میں مالی مدد دینا ہو یا بزرگ شہریوں کو سرکاری پنشن ملنے تک ان کے لیے ماہانہ پنشن کا انتظام کرنا۔ ان کے عوامی خدمات کے بے شمار واقعات ہیں، جنہوں نے انہیں عوام میں بے پناہ مقبول بنایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ گزشتہ پارلیمانی انتخابات میں پانچ لاکھ سے زائد ووٹوں سے کامیابی حاصل کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کر چکے ہیں۔

عوام کے لیے اہم اپیل

کونسلر وسیم انصاری نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں آکر اس کیمپ سے فائدہ اٹھائیں، کیونکہ یہ صرف ایک چیک اپ کیمپ نہیں بلکہ اسپتال جیسی مکمل سہولیات سے آراستہ ہے، جہاں مریضوں کا فوری علاج ممکن بنایا جا رہا ہے۔ یہ کیمپ علاقے میں صحت عامہ کے فروغ اور ضرورت مندوں کو مفت علاج فراہم کرنے کی ایک شاندار مثال ہے، جو ایم پی ابھیشیک بنرجی کی عوام دوست پالیسیوں کی عکاسی کرتا ہے۔

☆☆☆☆

مدھیامک امتحان دینے والوں کی سکیورٹی پر زور، شمالی بنگال کے جنگلوں میں ڈرون اور تھرمل کیمرے لگائے گئے

جلپائی گوڑی: 8فروری (عوامی نیوز سروس) کس جنگل میں کتنے ہاتھی ہیں؟ محکمہ جنگلات نے مدھیامک امتحانات شروع ہونے سے 48 گھنٹے قبل ڈیٹا بینک بنانے کا کام شروع کر دیا۔ ہاتھیوں کے گروہوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے ڈرون اور تھرمل کیمرے بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ جنگلات کی بستیوں، دیہاتوں اور جنگلات سے متصل چائے کے باغات والے علاقوں میں امتحان دینے والوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ جنگلات نے اپنے پروگرام اس طرح ترتیب دیے ہیں۔ انتظامیہ نے علیحدہ گاڑیوں کا انتظام کیا ہے تاکہ ان حساس علاقوں سے طلباء پیپر کو بغیر کسی پریشانی کے امتحانی مراکز پہنچ سکیں۔ شمالی بنگال کے محکمہ جنگلات کے فاریسٹر ایس کے مولے نے کہا کہ جنگل کی بستیوں، دیہاتوں اور جنگل سے ملحق چائے کے باغ والے علاقوں میں جہاں ہاتھیوں کی گزرگاہیں موجود ہیں وہاں اضافی چوکسی برقرار رکھی جارہی ہے۔ وائلڈ لائف سکواڈ اور رینجز کے درمیان ذمہ داریاں تقسیم کی گئی ہیں۔ اس طرح کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اس سال، جلپائی گوڑی ضلع میں 36,688 طلباء مدھیامک کے امتحان میں بیٹھیں گے۔ امتحان 100 امتحانی مراکز پر منعقد ہوگا۔

ثانوی امتحانات شروع ہونے والے دن 23 فروری 2023 کو بیکنٹھا پور، جلپائی گوڑی کے جنگل سے ملحق تکیماری کے رہنے والے ارجن داس ہاتھی کے حملے میں مارے گئے تھے۔ ارجن اپنے والد کے ساتھ بائیک پر جنگل کی سڑک سے امتحانی مرکز کی طرف جاتے ہوئے ہاتھی کی زد میں آکر ہلاک ہوگیا۔ جنگل کے راستے پر حفاظتی انتظامات مزید سخت کر دیے گئے تھے تاکہ واقعے کا اعادہ نہ ہو۔ محکمہ جنگلات نے امتحان کے دوران جنگل سے گزرنے والا شارٹ کٹ راستہ بند کر دیا۔ اس بار بھی محکمہ جنگلات نے پہلے سے تیاریاں شروع کر دی ہیں تاکہ جنگلات سے ملحقہ علاقوں میں رہنے والے طلباء محفوظ طریقے سے امتحان میں جاسکیں۔

☆☆☆☆

دہلی میں بی جے پی نے اسمبلی الیکشن میں شاندار فتح حاصل کی اور اس فتح کا جشن کولکاتا میں بی جے پی کے ہیڈ کوارٹر چترنجن ایونیو میں منایا گیا

ریاست وقت ضائع کیے بغیر تیزی سے سرمایہ کاری کا خواہاں، نبانہ سے اعلامیہ جاری

کولکاتا، 8رفروری: (عوامی نیوز سروس) دو روزہ ورلڈ بنگال بزنس کانفرنس کولکاتا میں منعقد ہوئی۔ ستاروں سے سجی اس تجارتی کانفرنس میں مکیش امبانی اور سجن جندال جیسی شخصیات نے وزیر اعلیٰ کے ساتھ بیٹھ کر اسٹیج کو رونق بخشا۔ وزیر اعلیٰ اس عالمی بنگال بزنس کانفرنس کے اسٹیج سے بنگال کے لیے سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے مستعد دیکھی گئیں۔ کیونکہ وہ اگلی نسل کے لیے روزگار پیدا کرنا چاہتی ہیں۔ ممتا نے پہلے ورلڈ بنگال بزنس کانفرنس کے اسٹیج سے یہ پیغام دیا تھا۔ ریاست کے انتظامی سربراہ نے صنعتکاروں کو ذاتی طور پر آگاہ کیا کہ ریاست کے پاس صنعت کے لیے زمین اور ماحول موجود ہے۔ تجارتی کانفرنس کے اس مرحلے سے، ممتا نے سنگل ونڈو سسٹم سے ایک قدم آگے ریاستی سطح کی سرمایہ کاری ہم آہنگی کمیٹی بنانے کی بات کی تھی۔ نبانہ نے اس حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ کیونکہ ریاست وقت ضائع کیے بغیر تیزی سے سرمایہ کاری لانا چاہتی ہے۔ یہ پیغام ریاست کے انتظامی سربراہ نے خود دیا۔ انہوں نے صنعتکاروں کو وقت ضائع نہ کرنے کا پیغام دیا۔ سب کو حیران کرتے ہوئے انہوں نے اعلان کیا کہ اس سال بنگال میں مجموعی طور پر 4.40 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ اس بار ورلڈ بنگال ٹریڈ کانفرنس میں ایک میگا ایونٹ تھا۔ وزیر اعلیٰ وہاں سے جو تجاویز آئی ہیں ان پر جلد عمل درآمد کرنا چاہتی ہیں۔ اپوزیشن نے ماضی میں کئی بار صنعت کے حوالے سے ریاست پر الزامات عائد کیے ہیں۔ لیکن اس بار ترنمول سپریمو اپوزیشن کو بولنے کا مزید موقع نہیں دینا چاہتیں۔ لہٰذا اس بار چیف منسٹر بنگال میں آنے والی ایک کے بعد ایک تجویز کو نافذ کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

آنے والے دنوں میں پوری ریاست اس کا فائدہ اٹھائے گی۔ روزگار میں اضافہ ہوگا۔ ترنمول حکومت اس روزگار کو ایک آلہ کے طور پر استعمال کر کے 2026 کے انتخابات میں کامیابی حاصل کرنا چاہتی ہے۔ اس لیے ترنمول لیڈر 2025 تک پورے معاملے کو حل کرنا چاہتی ہیں۔ نبانہ نے جلد بازی میں جمعہ کو اس کمیٹی کی تشکیل کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت کی قیادت میں یہ اسٹیٹ لیول انویسٹمنٹ سنرجی کمیٹی بنائی جائے گی۔ اس کمیٹی میں ان کے ساتھ 16 اور لوگ بھی ہیں۔ اس میں صنعت، یعنی بجلی سمیت متعدد محکموں کے سیکرٹریز بھی شامل ہوں گے۔ ریاست کے اعلیٰ پولس افسران کو بھی اس کمیٹی کی سربراہی میں رکھا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن بعد میں کمیٹی میں مزید لوگوں کو لانے کے امکان کے ساتھ جاری کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ وزیر اعلیٰ نے تجارتی کانفرنس میں کہا کہ یہ آپ کا گھر ہے۔ یہاں آ کر سرمایہ کاری کریں۔ بنگال میں اب لوڈ شیڈنگ یا ہڑتالیں نہیں رہیں۔ پرانا ورک کلچر لوٹ آیا ہے۔ مغربی بنگال میں ریاستی سطح پر ایک صنعتی رابطہ کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ اس کمیٹی کی قیادت ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت کریں گے۔ اس کمیٹی کا مطلب صرف ایک ونڈو نہیں ہے۔ اس کا کام زیادہ ہوگا۔ کمیٹی تمام محکموں کے ساتھ رابطہ کرے گی۔ ریاست کے صنعت دوست ماحول کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ نبانہ ذرائع کے مطابق یہ کمیٹی آگ، ماحولیات، زمین، ریونیو، فائنانس، ہاؤسنگ، اور صنعت سمیت تمام محکموں کے تال میل سے بنائی جا رہی ہے۔ یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سرمایہ کاری کے لیے کلیئرنس جاری کرنے میں زیادہ وقت نہ لگے۔ کمیٹی کا اجلاس ہر 14 دن میں ایک بار ہوگا۔ اگر کوئی رکاوٹیں ہیں تو ان کو جلد حل کرنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ ان پر تیزی سے عمل درآمد کیا جا سکے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس مقصد کے لیے اسٹیٹ لیول انویسٹمنٹ سنرجی کمیٹی تیزی سے تشکیل دی گئی ہے۔ اس کمیٹی کا بہت جلد اجلاس ہونے والا ہے۔

راج بھون اور نبانہ کے تعلقات بہتر
گورنر کے خطاب سے بجٹ اجلاس کا آغاز؟

کولکاتا، 8رفروری: (عوامی نیوز سروس) راج بھون اور ریاستی سکریٹریٹ نبانہ کے درمیان فاصلہ جو گورنر سی وی آنند بوس اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے درمیان تعلقات میں دیرینہ کھٹائی کی وجہ سے بڑھ گیا تھا، اب ختم ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے راج بھون میں منعقدہ پروگرام کے لیے روانہ ہونے کے بعد اب گورنر ریاستی بجٹ اجلاس میں خطاب کریں گے۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال کا بجٹ اجلاس 10 فروری سے شروع ہوگا اور اس بار اس کا آغاز گورنر کے خطاب سے ہوگا۔ پچھلی بار کی طرح ریاستی وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ 12 فروری کو ریاستی بجٹ پیش کریں گی اور بجٹ اجلاس 19 فروری تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ ایک سال کے وقفے کے بعد بجٹ اجلاس میں گورنر کے خطاب کی روایت پھر لوٹنے والی ہے۔ پچھلے سال ریاستی بجٹ اجلاس گورنر کے خطاب کے بغیر شروع ہوا تھا۔ ذہن نشیں رہے کہ ریاست کی حکمراں ترنمول کانگریس کے ایم ایل ایز نے یہ کہہ کر اسے درست قرار دیا تھا کہ اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کرنے کے بعد ہی دوبارہ بلایا گیا تھا۔ اس سال اسمبلی نے گورنر کو باضابطہ طور پر مدعو کیا ہے۔ اس کی شروعات پچھلے سال دسمبر میں گورنر کی طرف سے ترنمول کے چھ ممبران اسمبلی کو حلف دلانے کے بعد ہوئی تھی، دونوں فریقوں نے اپنا موقف نرم کرنا شروع کر دیا تھا۔ اسمبلی میں منعقدہ حلف برداری کی تقریب میں وزیر اعلیٰ اور اسمبلی اسپیکر بمان بنرجی موجود تھے۔ دوسری طرف اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری نے حکمراں ترنمول کانگریس اور ریاستی حکومت کو اسمبلی کی جانب سے بجٹ اجلاس میں خطاب کے لیے گورنر کو مدعو کرنے پر آڑے ہاتھوں لیا۔ اس بارے میں پوچھے جانے پر اپوزیشن لیڈر اور بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ گزشتہ سال بجٹ اجلاس میں گورنر کا خطاب نہیں ہوا تھا۔ گورنر 2024 میں خراب تھے اور 2025 میں اچھے ہو گئے۔ جیسے جیسے اسمبلی انتخابات قریب آ رہے ہیں، اس طرح کے واقعات ہونے کو ہیں۔

کارپوریشن کا غیر قانونی پارکنگ روکنے کیلئے نئی ایپ متعارف

کولکاتا، 8رفروری: (عوامی نیوز سروس) غیر قانونی پارکنگ شہر میں مسلسل کشیدگی کا باعث ہے۔ اب کے ایم سی اس واقعے کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک نئی ایپ لانے جا رہی ہے۔ غیر قانونی پارکنگ کی وجہ سے حادثات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اور اب کے ایم سی اس مسئلے کے حل کے لیے نئے سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے ایک نئی ایپ بنانے جا رہی ہے۔ اس نئی ایپ کا استعمال کرتے ہوئے کے ایم سی شہر میں مختلف مقامات پر غیر قانونی پارکنگ کی نشاندہی کر سکے گی اور فوری طور پر اس کی اطلاع دے سکے گی۔ اس ایپ کے ذریعے اگر شہر کے مکینوں کو کہیں بھی غیر قانونی پارکنگ نظر آئے تو وہ با آسانی اس ایپ پر گاڑی کی لائسنس پلیٹ کی تصویر لے کر حکام کو بھیج سکتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں پولس یا محکمہ ٹریفک فوری جائے وقوعہ پر پہنچ کر غیر قانونی طور پر کھڑی کاروں کے خلاف کارروائی کر سکے گا۔ واضح رہے کہ غیر قانونی پارکنگ نہ صرف ٹریفک جام کا باعث بن رہی ہے بلکہ حادثات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ شہر میں چھوٹی جگہوں پر کاروں کی پارکنگ سڑکوں کو تنگ کرتی ہے جس سے ڈرائیوروں کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ کئی بار، ڈرائیور اپنی گاڑیوں کو بہت تیزی سے پارک کرنے کی کوشش کرتے ہیں جب انہیں خالی جگہ نہیں ملتی، جو کہ حادثات کی ایک بڑی وجہ ہے۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے کے ایم سی یہ نئی ایپ لانچ کرنے جا رہی ہے جو کہ حالات کو کنٹرول کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ اس نئی ایپ سے نہ صرف غیر قانونی پارکنگ کو روکنے میں مدد ملے گی بلکہ یہ شہر کے ٹریفک نظام کو بھی بہتر بنائے گی۔ جس طرح شہر کے مکین اپنے علاقے میں سفر کرتے ہوئے غیر قانونی پارکنگ کی آسانی سے نشاندہی کر سکتے ہیں، اسی طرح ٹریفک پولس یا دیگر حکام بھی آسانی سے اس علاقے کی نگرانی کر سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، شہر کے متعدد مقامات کو تیزی سے محفوظ اور گھیرے میں لے لیا جائے گا۔ کے ایم سی حکام کا کہنا ہے کہ یہ ایپ صرف پہلے مرحلے کا اقدام ہے۔ مستقبل میں وہ مزید جدید ٹیکنالوجی اور فعالیت کے ساتھ ایپ کا اگلا ورژن لانچ کریں گے۔ سٹی پولس کے ساتھ مل کر اس ایپ کو شہر کے مختلف حصوں میں تیزی سے لاگو کیا جائے گا، تاکہ شہر کے رہائشی زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کر سکیں۔

دہلی کے بعد اب بنگال مشن: شوبھندو
کنال کا پلٹ وار 250 سے زائد

کولکاتا، 8رفروری: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی نے 27 سال بعد دہلی جیت لی۔ اس بار پر جوش بھاجپا نے بنگال پر قبضے کا مطالبہ کیا۔ اس کے جواب میں ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے کہا کہ ترنمول 250 سے زیادہ سیٹیں جیت کر اقتدار میں آئے گی۔ ممتا بنرجی چوتھی بار وزیر اعلیٰ بنیں گی۔ ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ دہلی میں ہماری جیت ہے، بنگال کی جیت 26 مئی کو ہے۔ خیال رہے کہ سنیچر کو دہلی اسمبلی انتخابات میں زعفرانی طوفان میں جھاڑو صاف ہو گیا۔ بی جے پی 27 سال بعد اقتدار میں واپس آئی ہے۔ سال ختم ہونے سے پہلے ہی بی جے پی نے مہاراشٹرا، ہریانہ اور دہلی میں اقتدار پر قبضہ کر لیا تھا۔ ان میں جھول مہاراشٹرا اور ہریانہ میں اپوزیشن کیمپ کی طرف بھاری رہا۔ زعفرانی کیمپ قدرتی طور پر پراعتماد ہے۔ اس کا اثر بنگال تک بھی پہنچ چکا ہے۔ نریندر مودی اور امیت شاہ نے دہلی انتخابی مہم کے دوران AAP کو آفت قرار دیا ہے۔ مغربی بنگال بی جے پی نے بنگال میں شیخ گولہ باری کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل (سابق ٹویٹر) پر لکھا کہ آپ نے دہلی کو الوداع کہا، اب مغربی بنگال بھی جائے گا۔

تین نوجوانوں کی ناک اور منہ زخمی کرنے پر باکسر گرفتار

کولکاتا، 8رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں آدھی رات کو بالی ووڈ اسٹریٹ فائٹ دیکھی گئی۔ ایک طرف تین نوجوان جبکہ دوسری طرف ایک اکیلا نوجوان تھا۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اکیلے نوجوان نے دیگر تین نوجوانوں کو مکے اور لاتیں ماریں جس سے ان کی ناک اور منہ پر شدید چوٹیں آئیں۔ جس پر بعد میں اسے گرفتار کر لیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار نوجوان کا نام امان چودھری ہے۔ وہ قومی سطح کا کِک باکسر ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گرفتار امان چودھری کولکاتا کے پورٹ ایریا کے اقبال پور کا رہنے والا ہے۔ ہر دن کی طرح وہ جمعہ کو بھی باکسنگ ٹریننگ کے لیے گئے تھے۔ مبینہ طور پر واپسی پر ایک فور وہیلر برابر کی بائک کا راستہ روک رہا تھا۔ امان نے مبینہ طور پر کار کو پاس کرنے اور باہر نکلنے کی کوشش کی لیکن اسے جگہ نہیں دی گئی۔ اس کے بعد آدھی رات کے قریب علی پور تھانہ علاقے کے ایس بی آئی چوراہے پر فور وہیلر امان کی بائک سے ٹکرانے کے بعد رکا۔ امان سڑک سے اترنے کے لیے بار بار اپنی موٹر سائیکل کا ہارن بجا رہا تھا۔ پھر تین نوجوان گاڑی سے باہر نکلے۔ انہیں نیچے آتا دیکھ کر امان بھی بائیک سے اتر گیا۔ اس کے فوراً بعد دونوں فریقوں میں پہلے جھگڑا اور پھر لڑائی شروع ہو گئی۔ تاہم دیگر تین نوجوان قومی سطح کی کِک باکسر امان کا مقابلہ نہ کر سکے۔ امان نے اکیلے ہی تینوں نوجوانوں کو گھونسوں اور لاتوں سے نیچے گرا دیا۔ ان کا الزام ہے کہ ان کی ناک اور منہ پھٹ گئے ہیں۔ پھر امان موٹر سائیکل سے چلا گیا۔ اس کے بعد تینوں نوجوانوں نے مقامی پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ اس شکایت کی بنیاد پر علاقے میں لگے سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھ کر امان کی موٹر سائیکل کا نمبر ملا۔ اور اس اطلاع کی بنیاد پر علی پور پولس اسٹیشن نے بعد میں امان کو اس کے گھر سے گرفتار کر لیا۔ پولس ذرائع کے مطابق واقعے میں زخمی ہونے والے تینوں نوجوانوں نے بتایا کہ امان آدھی رات کو بار بار اور بہت زور سے اپنی موٹر سائیکل کا ہارن بجا رہا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ امان نے ان کی پٹائی کی کیونکہ انہوں نے اس کے خلاف احتجاج کیا اور فرار ہونے سے پہلے انہیں سڑک پر زخمی حالت میں چھوڑ دیا۔ دوسری جانب امان نے بتایا کہ فور وہیلر میں سوار تینوں نوجوان نشے میں تھے۔ وہ جان بوجھ کر امان کا راستہ روک رہے تھے۔ وہ سب سے پہلے گاڑی سے اتر کر اماں کو گالی دیئے۔ اسی لیے جھگڑا شروع ہوا جو لڑائی میں تبدیل ہو گئی۔ میڈیا نے کولکاتا پولس کے ایک سینئر اہلکار کے حوالے سے، جس نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا، کہا کہ پولس پورے واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ جائے وقوعہ سے ملنے والی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے تاکہ واقعات کی ترتیب کو سمجھنے کی کوشش کی جا سکے۔

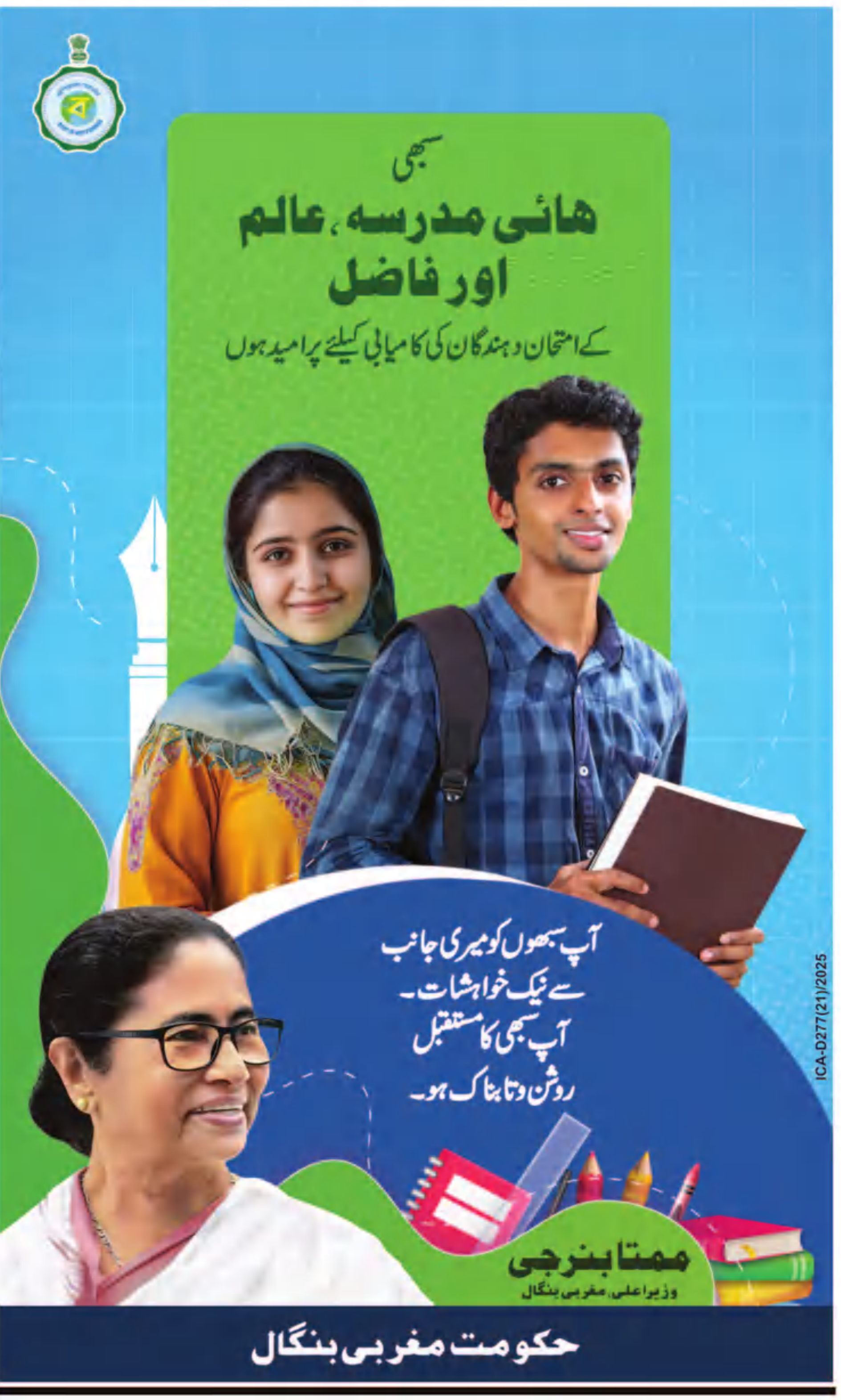

آر جی کار متوفیہ کے والدین سے موہن بھاگوت کی ملاقات

کولکاتا، 8رفروری: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار میڈیکل کالج میں میڈیکل کی طالبہ کی عصمت دری اور قتل کی تحقیقات پر متوفی کے والدین نے اس بار راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت سے ملاقات کی۔ واضح رہے کہ آر جی کار میڈیکل کالج میں میڈیکل کی طالبہ کی عصمت دری اور قتل کی تحقیقات پر متوفی لڑکی کے والدین عدم اطمینان کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس بار انہوں نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات سنیچر کو نیو ٹاؤن کے ایک گیسٹ ہاؤس میں ہوئی۔ انہوں نے آدھا گھنٹہ بات چیت کی۔ متوفی کے والدین نے موہن بھاگوت سے ملنے کی درخواست کی جب یہ خبر موصول ہوئی کہ وہ 10 دن کے پروگرام میں کولکاتا میں ہیں۔ انہوں نے سنیچر کو ملاقات کا اہتمام کیا۔ مقتول ڈاکٹر کے والد نے میڈیا کو فون پر بتایا کہ ہماری بات سننے کے بعد موہن بھاگوت نے کہا کہ میں اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کروں گا کہ آپ کو انصاف ملے۔ میں تھوڑا جانتا ہوں، لیکن میں گہرائی سے نہیں جانتا۔ میں یہ جاننے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میں پوری کوشش کروں گا کہ آپ کو انصاف ملے۔ متوفی کے والدین کئی بار منظر عام پر آ کر الزام لگا چکے ہیں کہ انہیں اتنے عرصے سے اس واقعے میں مناسب انصاف نہیں ملا ہے۔ حالانکہ کولکاتا پولس اور بعد میں سی بی آئی نے تحقیقات شروع کیں لیکن وہ اس پیش رفت سے مطمئن نہیں ہیں۔

مکیش امبانی کا پانچ مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کا اعلان

کولکاتا، 8رفروری: (عوامی نیوز سروس) ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین مکیش امبانی نے آٹھویں عالمی بنگال تجارتی چوٹی کانفرنس میں شرکت کے دوران مغربی بنگال میں تجارتی صورتحال کی بہت تعریف کی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ پہلے کی طرح وہ اور ان کی کمپنی آنے والے دنوں میں بہت قریبی رشتہ داروں کی طرح کولکاتا اور مغربی بنگال کے ساتھ شانہ بشانہ کام کرتے رہیں گے۔ اس کے علاوہ مکیش امبانی نے کل پانچ مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے دنیا بھر کی مختلف کمپنیوں اور صنعت کاروں سے اس ریاست میں سرمایہ کاری کرنے کی اپیل کی۔ واضح رہے کہ ورلڈ بنگال بزنس کانفرنس میں مکیش امبانی نے کل پانچ مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ریلائنس نے اس ریاست میں کل 50,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے، اور آنے والے دنوں میں، اس سرمایہ کاری کی رقم کو بڑھا کر 1 لاکھ کروڑ روپے کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد انہوں نے پانچ مختلف مسائل کا ذکر کیا۔ سب سے پہلے، آیئے Jio کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ جیو نے اپنا سفر کولکاتا سے شروع کیا تھا۔ ریلائنس انڈسٹریز اس ریاست میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی تعمیر میں مزید سرمایہ کاری کرے گی۔ مکیش امبانی نے کہا کہ پوری دنیا کے لوگ اب مصنوعی ذہانت کی ترقی کے منتظر ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ریلائنس مصنوعی ذہانت کی ترقی اور تحقیق میں مزید سرمایہ کاری کرے گی۔ ان کی کمپنی AI ڈیٹا سینٹر بنائے گی۔ بہتر AI بنانے کے لیے وہاں کام کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ریٹیل کاروبار میں بھی سرمایہ کاری بڑھے گی۔ ریاست میں اس وقت کل 1,300 دکانیں ہیں، اور اس تعداد کو بڑھا کر 1700 کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، ریلائنس نے ریاست میں کئی فوڈ پروسیسنگ اور مینوفیکچرنگ کمپنیوں میں بھی سرمایہ کاری کی ہے۔ امبانی نے بتایا کہ ان کی کمپنی نے انمول راجہ، بسق فارمز اور بسوا بنگلہ جیسی کمپنیوں کے فوڈ سیکٹر میں سرمایہ کاری کی ہے۔ موجودہ صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے دنیا کی تمام نظریں اب گرین انرجی پر لگی ہوئی ہیں۔ مکیش نے کہا کہ ریلائنس سبز توانائی کی ترقی میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کرے گی۔ انہوں نے شمسی توانائی کے منصوبوں کو مزید ترقی دینے کے لیے سولر بنگلہ پروجیکٹ کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے ریلائنس فاؤنڈیشن کو کالی گھاٹ مندر کی تعمیر نو کا کام سونپنے پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا بھی شکریہ ادا کیا۔

آئندہ منگل سے پارہ چڑھنے کا امکان

کولکاتا، 8رفروری: (عوامی نیوز سروس) آئندہ منگل سے پارہ چڑھنے کا امکان ہے۔ سنیچر کی سہ پہر کے لیے موسم کی تازہ جانکاری آ گئی ہے۔ اس کا اعلان علی پور محکمہ موسمیات کے ماہر موسمیات سوریش بنرجی نے کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ دو روز میں موسم میں تبدیلی کے امکانات کم ہیں۔ منگل سے پارہ بڑھے گا۔ منگل سے شروع ہونے والے اگلے تین دنوں کے دوران درجہ حرارت میں 2 سے 4 ڈگری سیلسیس تک اضافے کا امکان ہے۔ ویلنٹائن ڈے، 14 فروری کو درجہ حرارت پھر سے قدرے گر سکتا ہے۔ اگرچہ موسم سرما کا موڈ ضلع میں واپس آ گیا ہے، لیکن کولکاتا اور ملحقہ علاقوں میں اس کے واپس آنے کے امکانات کم ہیں۔ کولکاتا اور ملحقہ اضلاع میں ماگھ کے آخر تک موسم سرما کا عملی طور پر خاتمہ ہو جائے گا۔ اگرچہ دھند پڑنے کا امکان ہے تاہم آئندہ چند روز تک گھنی دھند کا کوئی انتباہ نہیں ہے۔ اتوار کو ساحلی اضلاع میں ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ سوموار کے روز مغربی اضلاع میں ہلکی سے درمیانی دھند کا امکان ہے۔ شمالی بنگال میں دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور شمالی دیناج پور میں ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ کالمپونگ کے پہاڑی علاقوں میں اگلے 24 گھنٹوں میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ سوموار 10 فروری کو دارجلنگ اور کالمپونگ کے پہاڑی علاقوں میں بارش کا ایک اور سپیل ہونے کا امکان ہے۔ صبح کے موسم کی پیش گوئی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ منگل سے پارہ میں مستقل اضافہ ہوگا۔ جمعہ کو گرم ویلنٹائن ڈے ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اگلے ہفتے کے آخر میں موسم سرما ختم ہو جائے گا۔ کولکاتا میں اگلے بدھ اور جمعرات کے درمیان رات کا درجہ حرارت 20 ڈگری سیلسیس اور دن کا درجہ حرارت 30 ڈگری سیلسیس تک پہنچ جائے گا۔ اس وقت گھنے دھند کی کوئی وارننگ نہیں ہے۔

عبدالقیوم انصاری کو پرنس ایم اے علی کا پروقار ایوارڈ

ابوالحسن ہائی اسکول کا سالانہ اسپورٹس 2025 نے تاریخ رقم کی

کلکتہ یتیم خانہ کے بینر تلے اس اسکول کے پروگرام میں پرنس ایم اے علی، ریحانہ خاتون اور نینا بندوپادھیائے کی شرکت

کولکاتا8فروری:ابوالحسن ہائی اسکول جوکلکتہ مسلم یتیم خانہ اسلامیہ کے تحت چلتا ہے۔اس کا آج سالانہ اسپورٹس پریسیڈنسی یونیورسٹی کلکتہ کے گراؤنڈ میں ہوا جس میں بہت ساری سرکردہ شخصیتوں نے شرکت کی جس میں فرزانہ سلیم (پرنسپل اے کے فضل الحق اسکول) ریحانہ خاتون (کونسلر) ایم ایل اے نینا بندوپادھیائے، عبدالمجید (صدر کلکتہ مسلم یتیم خانہ)، درشہوار (پرنسپل ابوالحسن ہائی اسکول)، محمد شاہد رشید اور عبدالقیوم انصاری (جنرل سکریٹری کلکتہ مسلم یتیم خانہ) سمیت بچوں کے والدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔طلباء، فیکلٹی ممبران اور بہی خواہوں کی بھی بہت بڑی تعداد وہاں نظر آئی۔ اس پروگرام میں ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی (انڈونیشیا) نے خصوصی طور پر کارہائے نمایاں انجام دینے پر عبدالقیوم انصاری کو خصوصی طور پر استقبال کیا اور انہیں گلدستہ وتحائف دیئے۔ اس موقع پرانہوں نے اسے پروقار انڈین ہیڈ لائینز ایوارڈ بھی دیا اور اس ایوارڈ کا حق دار قرار دیتے ہوئے انہوں نے عبدالقیوم انصاری کی زبردست ستائش کی جو قوم وملت کے لئے کار ہائے نمایاں انجام دیتے ہیں۔اس ایوارڈ کو دیتے ہوئے پرنس ایم اے علی نے عبدالقیوم انصاری کی بیش بہا خدمات کا اعتراف کیا اور کہا کہ وہ جس محنت کے ساتھ ملت وقوم کے لئے کام کرتے ہیں اس کے عوض میں ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں یہ ایوارڈ دیا جارہا ہے۔اس موقع پر انڈین کراٹے چمپئن اوم سراج اور محمد علی وارث جنہوں نے حال ہی میں انڈونیشیا میں منعقدہ مقابلے میں گولڈ میڈل پر قبضہ کیا انہیں بھی اس پروگرام میں استقبالیہ دیا گیا۔ابوالحسن اسکول کی پرنسپل درشہوار نے طلباء کی اسپورٹس میں شرکت کی زبردست ستائش کی اور کہا کہ یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوتی ہے کہ اسکول کے طلباء جہاں اپنی پڑھائی میں سب زیادہ آگے ہیں وہیں وہ کھیل کود اسپورٹس میں بھی کسی سے کم نہیں ہیں۔

تصوف میں موجود ہے عالمی تنازعات کا حل: ڈاکٹر رفیق انور

ڈاکٹر رفیق انور یہ مانتے ہیں کہ دنیا کے مسائل وتنازعات کا حل تصوف میں موجود ہے۔اس کے بغیر پرامن بقائے باہمی کو حاصل کرنا مشکل ہے۔خیال رہے کہ ڈاکٹر رفیق انور صوفی ازم کے ایک معروف اسکالر ہیں۔ انہوں نے اپنی آنے والی کتاب 'تصوف: انسانیت کا کامل راستہ (Sufism: The Way to Perfect Humanity) میں مذکورہ خیالات کو پیش کیا ہے۔وہ کائنات کی تخلیق کے تعلق سے الہامی نقطہ نظر کا دفاع سائنسی طرز پر کرتے ہیں۔ان کا یہ ماننا ہے کہ تصوف میں 'نمائش' کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ ہرانسان کے اندر صوفی کی خوبیاں موجود ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ روایتی طریقوں پرعمل درآمد ہونا یا رسوم وآداب کی محض پیروی ہی تصوف میں شامل ہونے کے لیے کافی نہیں ہے۔ اور آج جو کچھ تصوف ہے، اس کا زیادہ تر حصہ اب ویسا نہیں، جیسا ہونا چاہئے۔ یہ ایک یقینی کمزوری ہے۔ڈاکٹر انور نے برسہا برس تصوف کا گہرا مطالعہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تبلیغ کا مقصد اجتماعی طور پر انسانیت کو بیدار کرنا ہے۔ جب کہ ان کے برعکس اکثر لوگ یہ مانتے ہیں کہ تصوف محض روحانیت کا علم ہے۔انور کہتے ہیں کہ بڑے صوفیا کرام نے روحانی اور مادی ضروریات کے درمیان توازن قائم رکھنے کی بات کی ہے۔انیسویں صدی عیسوی کے آخر میں تصوف اور اس کے مبلغین کو مختلف قسم کے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ جب کہ مادیت کی تلاش میں روحانی جستجو چھپی ہوئی تھی۔ڈاکٹر انور کے خیال کے مطابق آج کی دنیا بہت زیادہ مختلف نہیں ہے کیونکہ یہ ایک انسان کو دوسرے سے ممتاز نہیں کرتی۔ جس فلسفہ کا ہر فرد احترام کرتا ہے وہ دنیا کو ایک بہتر دنیا میں تبدیل کرسکتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک اچھا انسان بنیں دنیا آپ کے قدموں میں ہوگی۔ان کا کہنا ہے کہ تصوف کے بارے میں بہت زیادہ غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ یہ رسوم اور مخصوص عقائد کے بارے میں نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ لوگوں نے خالق کو مختلف شکلوں میں دریافت کیا۔ جیسے جیسے انسانی ذہنوں نے ترقی کی، ویسے ویسے سب ایک نتیجے پر پہنچے کہ دنیا کا ایک خالق موجود ہے۔ ہر ایک اللہ کا بندہ ہے، ہر چیز کی تخلیق کرنے والی قوت صرف ایک ہے۔ اللہ کی قدرت پر یقین رکھیں اور اچھے کام کریں۔ یہی تصوف ہے۔انہوں نے کہا کہ صوفی ازم کا حقیقی پیروکار بغیر کسی نمائش کے دعا کرتا ہے، اچھے کام کرتا ہے، ضرورت مند لوگوں کی مدد کرتا ہے۔تصوف دراصل کامل انسانیت کا راستہ ہے، تصوف کی تعلیمات کو آگے بڑھاتے ہوئے، اسے جدید دنیا کے مسائل سے نمٹنے میں مدد لی جاسکتی ہے۔تصوف افراد کے ساتھ یکساں سلوک کرتا ہے۔دس میں سے اگر چھ افراد کسی نتیجے پر پہنچ جائیں تو اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ باقی چار افراد کو نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔آپ کو ان کو بھی برابر کا حق دار سمجھنا چاہیے۔اس کے بجائے انفرادی کارکردگی کسی شخص کو نسبتاً زیادہ اہم بنا سکتی ہے۔ تاہم تصوف تمام افراد کے احترام کی بات کرتا ہے۔خالق کائنات نے جو رہنمائی انسان کو ودیعت کی ہیں، اس پر چل کر انسان کو خوشگوار اور بہتر زندگی گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ڈاکٹر رفیق انور کی کتاب میں تیسری اہم چیز جس پر بحث کی گئی ہے، وہ عقل اور اس کا استعمال ہے۔تصوف کی تعلیم 'جیسے کو تیسا (tit for tat) نہیں ہے۔تصوف میں انسان 24 گھنٹے عمل کرتا رہتا ہے، جب کہ انسان عبادت کچھ گھنٹوں کے لیے کرتا ہے، جو اصلاً یاد دہانی ہے۔ڈاکٹر رفیق انور کے مطابق تصوف میں غلطیوں کا بدلہ نہیں لیا جاتا۔کتاب میں اس کے لیے بھی دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ ایک وقت میں ایک معاملہ حل کیا جائے۔انہوں نے استدلال کیا ہے کہ تصوف ایک الہامی طاقت کی تلاش کے لیے دراصل ایک سائنسی نقطہ نظر ہے، جس نے کائنات کی تخلیق کی۔سائنس تخلیق کے پیچھے طاقت یعنی وجہ کو دریافت کرنے کی کوشش کررہی ہے۔سائنس خود تخلیق نہیں کررہی ہے۔ یہ ایسی چیز دریافت کررہی ہے جو پہلے سے یہاں موجود ہے۔ تلاش سخت حقائق پر مبنی ہوتے ہیں۔صوفی ازم اسی کو دل ودماغ سے تلاش کررہا ہے۔ حقیقی صوفی ازم اور سائنسی تحقیق دونوں کا مقصد تخلیق کے ماخذ کو سمجھنا ہے۔

بھوٹ بگان اردو گرلز جونیئر ہائی اسکول کی جانب سے ٹریفک بیداری مہم چلائی گئی

سنیچر کی دوپہر کو بھوٹ باگان اردو گرلز ہائی اسکول کے بانی ریاض احمد کی قیادت میں ٹریفک بیداری مہم چلائی گئی اس موقع پر ایک جلوس نکالا گیا جو بھوٹ بگان اردو گرلز جونیئر ہائی اسکول سے نکل کر روڈ پر پہنچا جہاں پر بغیر ہیلمٹ کے سواری کرنے والوں کو روکا اور انہیں گلاب پھوپیش کیا اور ہدایت کی کہ آپ لوگ ہیلمٹ لگا کر کر اسکوٹر یا بائیک چلائیں ۔اس لیے کہ ہم آپ کی بیٹی، بہن اور گھر کے لوگ آپ کا گھر میں واپسی کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ اس لیے آپ لوگ اپنی حفاظت کے لیے کم سے کم ہیلمٹ لے کر نکلا کریں تاکہ حادثے سے بچ سکیں۔ ریاض احمد نے بتایا کہ پولیس کی جانب سے فروری کے مہینے میں یہ مہم چلائی جاتی ہے، اسلئے اسکول کی جانب سے یہ مہم چلائی گئی۔ آئندہ بھی ہم لوگ بیداری مہم چلائیں گے تاکہ لوگوں میں ہیلمٹ استعمال کرنے کی بیداری پیدا ہو، بالی اور بلور تھانہ کے افسران نے ساتھ دیا اور جلوس نکالنے والے بچیوں کی حفاظت اور ہمت افزائی کی، وہ بہت خوش تھے اور تمام لوگ بھی جو بغیر ہیلمٹ کے جا رہے تھے شرمندگی محسوس کرتے ہوئے پھول وصول کر رہے تھے اور وعدہ کر رہے تھے آئندہ ہیلمٹ لے کر چلیں گے۔

ہری پور میں شب برات کے حوالے سے صفائی مہم

آسنسول: 8 رفروری، (عوامی نیوز سروس):ہری پور بازار مدرسہ غوثیہ غریب نواز کی جانب سے ہری پور گائی گھاٹہ قبرستان کی صفائی کی گئی اور لائٹس لگائی گئیں آنے والے شب برات کے تہوار کے پیش نظر قبرستان میں صفائی مہم چلائی گئی اس دوران روشنی کے لیے بجلی کے کھمبے لگانے کے ساتھ ساتھ قبرستان میں لائٹس بھی لگائی گئیں۔ ہری پور گائی گھاٹہ کے نوجوانوں اور اہل علاقہ نے صبح سے ہی قبرستان کی صفائی کی اس دوران ہری پور کے رہائشی زبید شیخ، راجہ مرزا، کیف خان وغیرہ نے بتایا کہ ہری پور گائی گھاٹہ قبرستان تقریباً 70 سال پرانا ہے لیکن قبرستان کا خیال نہیں رکھنے کی وجہ سے حالات خراب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قبرستان کی باؤنڈری وال ٹوٹی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے قبرستان میں کوئی بھی جانور آتا جاتا رہتا ہے قبرستان کے اندر پینے کے پانی کا کوئی انتظام نہیں جس کی وجہ سے قبرستان آنے والے لوگوں کو پانی کے حوالے سے کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس دوران فیاض قریشی، امیر خان، سہراب قریشی، شکیب خان، ٹنکو شیخ وغیرہ نے بتایا کہ اس پرانے قبرستان میں ملحقہ علاقوں ہری پور، بھولا، گائی گھاٹہ وغیرہ سے لوگ آتے ہیں اس قبرستان کی حالت بہتر کرنے کے لیے نہ تو ای سی ایل اور نہ ہی مقامی انتظامیہ نے کوئی اقدام کیا ہےانہوں نے کہا کہ قبرستان کی باؤنڈری وال ٹوٹی ہوئی ہے اور پانی اور بجلی کا کوئی انتظام نہیں ہےصفائی نہ ہونے کی وجہ سے قبرستان کے چاروں طرف جنگلی درخت اور پودے اُگ آئے ہیں انہوں نے کہا کہ کئی بار ای سی ایل اور پنچایت کو قبرستان کے مسئلے سے آگاہ کرنے کے باوجود کوئی بامعنی اقدام نہیں کیا گیا۔

نئی ہٹی میں ترنمول کارکن کے قتل کے الزام میں اتر پردیش سے مزید دو گرفتار

بیرک پور:8فروری (عوامی نیوز سروس) نئی ہٹی میں ترنمول کارکن سنتوش یادو کے قتل میں کل چار ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔گزشتہ بدھ کی رات، اتر پردیش پولس اور بیرک پور کمشنریٹ کی خصوصی تفتیشی ٹیم نے اتر پردیش کے بلیا ضلع کے سکندر پور میں ایک مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے اوپین داس عرف اوپین تنتی کے بیٹے آکاش اور ایک ملزم راجیش سو کو گرفتار کیا۔ گرفتار افراد کو جمعرات کو بلیا ضلع کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا اور جج نے ان کا چار روزہ ٹرانزٹ ریمانڈ منظور کیا۔ گرفتار افراد کو جمعہ کو بیرک پور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے 10 روزہ پولیس ریمانڈ کا حکم دیا۔ پولیس نے بتایا کہ اس واقعہ میں اکشے گونڈ اور رنجیت نامی دو لوگوں کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ تفتیش کاروں نے یہ بھی بتایا کہ باقی کو پکڑنے کے لیے چار لوگوں سے اکٹھے پوچھ گچھ کی جائے گی۔ سنتوش کا 31 جنوری کو گوری پور، نئی ٹی میں ٹوٹو سے پھینک کر قتل کر دیا گیا تھا۔ اس کے فوراً بعد مقامی بی جے پی کارکنوں کے گھروں اور دکانوں میں توڑ پھوڑ اور آگ لگا دی گئی۔ بیرک پور کمشنریٹ کے میئر آلوک راجوریا کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ سابق میئر اجے کمار ٹھا کر کو واپس بیرک پور لایا گیا۔ ہفتہ کی رات، نئی ٹی کرائم سین کا معائنہ کیا گیا اور ایک کے بعد ایک گرفتاری عمل میں آئی۔ بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار موقع پر گئے اور اس واقعہ کے لیے مقامی رکن پارلیمنٹ پارتھا بھومک کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ جمعہ کی شام کو پارتھا کی پہل پر نئی ٹی میں ایک احتجاجی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ علاقے کے ایم ایل اے اور میئر وہاں موجود تھے۔ پارتھا نے دعویٰ کیا، پولیس نے ارجن سنگھ کے ڈیرہ بلیا سے دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ راجیش بھی ارجن کے کیمپوں میں سے ایک میں چھپا ہوا ہے۔ پارتھا نے میٹنگ میں مزید دعویٰ کیا، ونود سنگھ نام کا ایکٹیچر ہیں۔ جن کے گھر میں ارجن جاتے ہیں۔ قتل سے کچھ دن پہلے ونود نے سنتوش کی ماں سے کہا تھا کہ وہ اپنے بیٹے کو خبردار کرے۔ قاتلوں کے قتل کے بعد ارجن کے گھر مزدور بھون میں منتقل کر دیا گیا۔ مقامی ایم ایل اے سنت ڈے نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ قتل کا بلیو پرنٹ نئی ٹی سنگھ بھون میں تیار کیا گیا تھا۔ ارجن نے کہا، پارتھا اساڑ کہانیاں بنا کر خود کو چھپا رہے ہیں۔

صوفیہ ایس ایس کے اسکول کا 16واں سالانہ اسپورٹس منعقد

ہگلی:8فروری (محمد شبیب عالم) بانسبیڑیا بوروپاڑہ ڈنگل ہاٹ صوفیہ شیشوشکشا کیندر کا 16واں سالانہ اسپورٹس بعنوان "Annual sports meet 2025" اسکول کے قریب ایک رہائشی خالی جگہ پر منعقد ہوا۔ جس میں اسکول کے سبھی جماعت کے بچے بچیوں نے حصہ لیا اور عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا جس سے اس تقریب میں مدعوگارجین حضرات کے علاوہ مقامی مہمان بیحد خوش ہوئے اور بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے نظر آئے۔ وہیں اس اسکول کے اساتذہ تقریب میں مدعو سبھی مہمانوں کا شکریہ اور دل سے انکا استقبال کیا۔اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد منصور عالم نے کہا کہ اس اسکول میں درس و تدریسی کا سلسلہ 2003 سے شروع ہے۔ یہاں گزشتہ سولہ برسوں سے پڑھائی کیساتھ ساتھ کھیل کود میں دلچسپی کیلئے ہرسال اسپورٹس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ آج بھی اسپورٹس ہوا جس میں بچوں نے مختلف قسم کے کھیل کود کا مظاہرہ پیش کیا۔ میں بچوں کیساتھ ساتھ انکے گارجین ، سپورٹنگ اسٹاف ، علاقائی حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو اس تقریب کو کامیاب بنانے پیش پیش رہے۔

☆☆☆☆

انجمن اتحاد ملت کے زیرِ اہتمام روٹری کلب کی حمایت سے مفت آنکھ جانچ، آپریشن، خون ٹیسٹ کیمپ

ہگلی:8فروری (محمد شبیب عالم) چک بانسبیڑیا مدارن محلہ مسجد بیت المکرم کے مدرسے میں انجمن اتحاد ملت کے زیرِ اہتمام وروٹری کلب کی حمایت سے بروز ہفتہ مفت آنکھ جانچ ، موتیابند آپریشن ، خون ٹیسٹ ، سوگر ٹیسٹ ساتھ ہی ای سی جی جانچ کیلئے کیمپ لگائی گئی۔ جہاں 300 سے زائد غریب ، ضرورت مند بزرگ مرد ، عورتوں نے قابل ڈاکٹروں کی نگرانی میں جانچ کرایا۔ اس دوران لوگوں نے اس کیمپ سے مستفیض ہوکر مقامی ادارہ کے انتظامیہ، روٹری کلب کے ڈاکٹروں کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ ساتھ ہی لوگوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ اسطرح کا کیمپ ہر 3 ماہ ، 6 ماہ کے درمیان لگنی چاہئے تاکہ غریب ضرورت مند جو مالی تنگی ، مسائل کے شکار ہیں انکی مدد ہو سکے۔ یہاں ادارہ کے انتظامیہ محمد علاء الدین ، مراد علی اور دیگر نے کہا کہ آئندہ بھی اسطرح کے فلاحی کام انجام جس طرح سے دیتے آئے ہیں دینگے۔ روٹری کلب کے ڈاکٹر مسٹر پانڈے نیکہا کہ یہاں ہمیں بیحد خوشی ہورہی ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں ہم ضرورت مندوں کے سامنے کھڑے ہیں اور انکے کام آئے۔ ہم چاہیں گے کہ اور بھی علاقائی ادارے ، تنظیم ہم سے رابطہ کریں اسطرح سے کیمپ لگانے کیلئے جہاں ہم مفت آنکھوں کی جانچ کیساتھ موتیابند کی آپریشن ، دوائیاں اور چشمہ دیتے ہیں۔ آج کی اس تقریب میں سماجی کارکن گوہر علی نے ادارہ کیساتھ ساتھ روٹری کلب اور اسکی ٹیم کا شکریہ ادا کیا وہیں اس تقریب میں شامل تروینی غازی درگاہ شاہی مسجد کے امام مولانا قمرالدین ساحل حشمتی نے بھی سبھوں کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆

پورٹ ایریا کنزومر ایسوسی ایشن کے سلور جبلی کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد ویویکا نند گرلس ہائی اسکول خضر پور میں ہوا جس میں انور پریمی، عظمیٰ عالم، مالا بنرجی، کونسلر سواستی داس، کونسلر نظام الدین شمس، راجندر سنگھ وغیرہ نے اظہار خیال کیا۔ (ساجد پرویز)

اقراء ماڈل اسکول تیلنی پاڑہ کا سالانہ اسپورٹس

ہگلی:8فروری (عوامی نیوز) تیلنی پاڑہ ہگلی میں واقع اقراء ماڈل اسکول کا سالانہ اسپورٹس وکٹوریہ جوٹ گراؤنڈ میں جس میں گرلس اور بوائز کے تمام طلبہ وطالبات کو 6 گروپس یعنی A سے F تک تقسیم کیا گیا۔ ڈور، بال ریس، میوزیکل چیئر، اسپون ریس، الوریس، حساب ریس، لانگ جمپ وغیرہ ہوا۔ اس اسپورٹس میٹ میں اسکول کے صدر ماسٹر وسیم رضا، سکریٹری ماسٹر ساجد پرویز، ممبر آصف پرویز، حافظ ابوذر عالم، توصیف جاوید، شہواز اختر، شعب عامر، نفیش تسلیم، سونو، ریحان پرویز کے علاوہ ٹیچرس میں ہیڈ مسٹریس سلمہ پروین، حنا پروین، عارف پرویز، ریحانہ خاتون، ناہیدہ پروین، شعبان اختر، تنوزہ سیف، واجدہ تبسم، شاہین پروین، احتشام اسلم وغیرہ موجود تھے، اسپورٹس کے اختتام پر تمام طلبہ کو ٹفن دیا گیا۔

کلٹی قومی شاہراہ ڈیوائیڈر سے کار ٹکرائی، چار زخمی

آسنسول:8 رفروری، (عوامی نیوز سروس): جھاڑکھنڈ کی ایک کار کلٹی قومی شاہراہ کے ڈیوائڈر سے ٹکرا گئی جسمیں چار لوگ زخمی ہو گئے اطلاع کے مطابق کلٹی نیشنل ہائی وے 19 پر کلٹی تھانے کے تحت سبن پور کے قریب کار بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی کار پر سوار چار افراد زخمی ہو گئے اطلاع ملتے ہی پولیس زخمیوں کو علاج کے لیے ضلع اسپتال لے گئی نیشنل ہائی وے کی ٹیم بھی موقع پر پہنچ گئی نیشنل ہائی وے کے نمائندے نے بتایا کہ جھارکھنڈ نمبر والی کار کولکتہ سے جھارکھنڈ کی طرف جارہی تھی اس دوران ممکنہ طور پر یہ ٹیکس ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی جس میں چار افراد زخمی ہوئے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: دہلی انتخابی نتائج

الکا لامبا کو امیدوار بنایا تھا، مگر انہیں نمایاں کامیابی نہیں مل سکی۔ یہ انتخابات عام آدمی پارٹی کے لیے ایک سخت چیلنج ثابت ہوئے، جہاں پارٹی کو کئی مضبوط نشستوں پر نقصان اٹھانا پڑا۔ دہلی میں گزشتہ انتخابات کے مقابلے میں اس بار بی جے پی کو بڑی کامیابی ملی ہے، جبکہ کانگریس کو ایک مرتبہ پھر کوئی سیٹ حاصل نہیں ہوئی۔

بقیہ: کجریوال کی شکست

پر کوئی داغ نہیں ہونا چاہیے ۔ زندگی میں قربانی ہونی چاہیے اور اپنی توہین کو برداشت کرنے کی طاقت ہونی چاہیے ۔ انہوں نے کہا "میں نے انہیں (مسٹر کیجریوال) کو بارہا اس بارے میں بتایا، لیکن وہ نہیں سمجھے ۔ اسی دوران شراب گھوٹالے کا معاملہ سامنے آیا۔شراب کا معاملہ کیوں آیا، لالچ اور پیسے کی وجہ سے ۔ مسٹر انا ہزارے نے کہا "وہ شراب اور پیسے میں ملوث ہو گئے ، جس کی وجہ سے ان کی شبیہ خراب ہوئی، اسی وجہ سے انہیں الیکشن میں کم ووٹ ملے اور عام آدمی پارٹی (آپ) الیکشن ہار رہی ہے۔" قابل ذکر ہے کہ دہلی اسمبلی انتخابات کے ووٹوں کی گنتی کے ابتدائی رجحانات میں بی جے پی کو واضح اکثریت حاصل ہوتی نظر آرہی ہے اور 12 سال بعد آپ کو دہلی میں اقتدار سے بے دخل کیا جارہا ہے۔

بقیہ: ٹرمپ کی جانب

امریکی میڈیا کے مطابق کینیڈین وزیر اعظم نے جب یہ بات کہی اس سے پہلے مقامی میڈیا کو کمرے سے باہر نکال دیا گیا تھا۔ تاہم ٹورانٹو اسٹار اور سی بی سی نے کینیڈین وزیراعظم کی آواز ریکارڈ کر لی تھی۔ بزنس لیڈرز کو ٹورانٹو میں پس پردہ میٹنگ میں بتایا گیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کینیڈا کے معدنی وسائل کی وجہ سے اسے امریکا کی 51 ویں ریاست بنانا چاہتے ہیں اور اسی لیے کینیڈا کو اس خطرے کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ جسٹن ٹروڈو نے مزید کہا کہ امریکا جانتا ہے کہ ہمارے وسائل کیا ہیں اور وہ ان سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے تاہم ٹرمپ سمجھتے ہیں کہ آسان ترین طریقہ کینیڈا کو ضم کرنا ہے۔

بقیہ: بنوں، پولس چوکی

نافذ کرتے ہوئے گاڑیوں میں کالے شیشوں، ڈبل سواری اور اسلحے کی نمائش پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ پابندی ضلع بھر میں شروع ہونے والی پولیو مہم کے باعث لگائی گئی ہے، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ واضح رہے کہ سال 2024 کی آخری انسداد پولیو ذیلی مہم میں مقررہ ہدف 89 فیصد حاصل ہوسکا، ذرائع کا کہنا ہے دوران مہم 11 لاکھ 22 ہزار 537 بچے پولیو ویکسین سے محروم رہے۔ سال 2024 کی آخری ذیلی قومی پولیو مہم 100 فیصد ہدف حاصل نہ کرسکی، ذرائع نے بتایا کہ ذیلی قومی انسداد پولیو مہم 98 فیصد ہدف حاصل کرسکی اور مہم میں 11 لاکھ 22 ہزار 537 بچے پولیو ویکسین سے محروم رہے ۔ذرائع کا کہنا تھا کہ پولیو مہم کا ہدف 3 کروڑ 63 لاکھ 60 ہزار 37 بچوں کی ویکسی نیشن تھا، پولیو مہم میں 3 کروڑ 57 لاکھ 12 ہزار 922 بچوں کی ویکسی نیشن ہوسکی جبکہ مہم میں 7 لاکھ 39 ہزار 201 بچے ویکسی نیشن کیلئے دستیاب نہیں تھے ۔ ذرائع نے بتایا کہ ذیلی پولیو مہم میں 71 ہزار 330 والدین قطرے پلانے سے انکاری تھے، جس کے باعث 3 لاکھ 2 ہزار 6 بچے ویکسی نیشن سے محروم رہے۔

بقیہ: مصر کا امریکہ

پیغام امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون، محکمہ خارجہ اور امریکی کانگریس کے ارکان کو پہنچا دیا گیا ہے۔ ایک دوسرے اہلکار نے بتایا کہ اسے اسرائیل اور مغربی یورپ میں اس کے اتحادیوں بشمول برطانیہ، فرانس اور جرمنی کو بھی منتقل کر دیا گیا ہے۔ قاہرہ میں ایک مغربی سفارت کار نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ انہیں متعدد چینلز کے ذریعے مصر کی سخت مخالفت کا پیغام ملا ہے۔ سفارت کار نے کہا کہ مصر بہت سنجیدہ ہے اور اس منصوبے کو اپنی قومی سلامتی کے لیے خطرہ سمجھتا ہے۔ سفارت کار نے کہا کہ مصر نے 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے جنوبی اسرائیل پر حملے کے بعد شروع ہونے والی جنگ کے اوائل میں بائیڈن انتظامیہ اور یورپی ممالک کی طرف سے اسی طرح کی تجاویز کو مسترد کر دیا تھا۔

آج اصلاح معاشرہ کے جلسے کی اصلاح کی ضرورت

جامعہ ربانی منورواامیں ختم بخاری شریف کے اجلاس سے علماء کا خطاب

دربھنگہ (اے این بی) ہر سال کی طرح امسال بھی جامعہ ربانی منورا شریف سستی پور بہار میں طلبہ جامعہ کی انجمن تہذیب البیان کا سہ روزہ سالانہ مسابقتی پروگرام حسب روایت تزک واحتشام کے ساتھ جامعہ ربانی میں منعقد ہوا جس میں طلبہ جامعہ نے اپنی سال بھر کی محنتوں کا خلاصہ اور اپنی ادبی وفنی صلاحیتوں کا مظاہرہ عربی، اردو، فارسی، ہندی، اور انگریزی زبانوں میں تقاریر، بیت بازی، مسابقہ حفظ وقرات، مسابقہ مضمون نگاری، مسابقہ اذان، اور مسابقہ خطبہ جمعہ کی صورتوں میں پیش کیا اور ان مساہمین طلبہ کی تیاریاں انداز واسلوب اور لب ولہجہ سب کچھ قابل داد وتحسین رہا۔ اور اس سلسلے کا آخری اجلاس عام جامعہ کے شعبہ نسواں کے تحت ختم بخاری شریف کا درس بھی انجام پایا جو حضرت مولانا خلیل احمد راحوت صاحب فلاحی دامت برکاتہم العالیہ مہتمم فلاح دارین ترکیسر گجرات نے دیا اور طلبہ وطالبات کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے مقام ومرتبہ اور قدر ومنزلت کو سمجھو کیونکہ تم از خود نہیں آئے ہو بلکہ تم منتخب من اللہ ہو حصول دین کے لیے جس کا تقاضا یہ ہے کہ تم خدا کا شکر ادا کرو کہ اس نے اس مقدس علم کے حصول کیلئے منتخب کیا ہے۔ اور اس کے بعد خطیب اڑیسہ حضرت مولانا جسیم الدین صاحب نے دلسوز خطاب کیا اور فرمایا کہ مہتمم جامعہ محقق زمانہ حضرت مولانا ومفتی اختر امام عادل صاحب قاسمی اس علاقہ کے لیے ایک نعمت ہیں اور انہی کے فیض سے پورا خطہ منور ہے اور اس کے بعد مہمان خصوصی حضرت مولانا ومفتی ثنا الہدی صاحب قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پٹنہ بہار نے بچوں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ایک خطیب میں جو چیزیں مطلوب ہیں تم ان اوصاف وصفات کے حامل ہو اور عوام کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آج اصلاح معاشرہ کے جلسے کی اصلاح کی ضرورت ہے کیونکہ نہ تو عوام کا کوئی مقصد ہوتا ہے نہ آنے والے مقرر کا کوئی مقصد ہوتا ہے صرف رات بھر جاگنا اور جگانا اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس کے بعد اخیر میں صدر جلسہ فقیہ العصر حضرت مولانا ومفتی اختر امام عادل صاحب قاسمی دامت برکاتہم العالیہ مہتمم وبانی جامعہ ہذا نے اختتام کرتے ہوئے اور غیرت دلاتے ہوئے فرمایا کہ ہم اپنے جلسوں، دینی محفلوں، دینی مجلسوں میں صرف قرآن وحدیث کی باتیں کریں وید اور دیگر مذہبی کتابوں کو نہ پڑھا جائے، افسوس ہے کہ قران وحدیث سے اور سلف صالحین کی تعلیمات سے ہمیں وہ تعلق اور محبت نہیں ہے دیگر مذہب کی کتابوں اور لطیفوں اور قصوں اور داستانوں سے ہے اس سے نہ اللہ کی رضا حاصل ہوگی اور نہ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا حق ادا ہوگا جس امت کے پاس قران جیسی کتاب ہو اور حدیث کی رہنمائی موجود ہو وہ دیگر اقوام ومذاہب کی کتابوں میں روشنیوں کو تلاش کر رہی ہے سخت حیرت کی بات ہے میں نہیں کہتا کہ دیگر مذاہب کی کتابوں کے حوالے دینا غلط ہے لیکن اس کا مصرف اور ہے جہاں اس طرح کا موقع ہو غیر قوموں سے مقابلے کی نوبت ہو وہاں ضرور ان حوالوں کا استعمال کیا جائے اور ان کے ماہرین کو بلایا جائے لیکن مسلمانوں کی مجلسوں میں قران وحدیث اور دینی تعلیمات کو چھوڑ کر دیگر مذاہب کی کتابوں کے اقتباسات پڑھنا یہ مسلمانوں کی غیرت اور اسلام کی تاریخ کے خلاف ہے ہمیں اپنے جلسوں میں اس پر نظر ثانی کرنا چاہیے۔ حضرت ہی کی دعا پر پروگرام اختتام پذیر رہا۔

نالندہ اسمبلی حلقہ میں 35 لاکھ 43 ہزار کی لاگت سے کئی اسکیموں کا افتتاح

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے اپنے اسمبلی حلقہ نالندہ اسمبلی کے وین بلاک میں 35 لاکھ 43 ہزار روپے کی کئی ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر وزیر کمار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں ترقی کی گنگا بہتی ہے۔ دیہات کو شہروں کی طرز پر ترقی دینے کا کام کیا گیا۔ آج شہروں کے ساتھ ساتھ بہار کے گاؤں بھی اسمارٹ ہو رہے ہیں۔ نتیش حکومت کا ماننا ہے کہ ریاست کی ترقی گاؤں کی ترقی سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کے بہاؤ کو اسی طرح رواں رکھنے کے لیے نتیش حکومت کے ہاتھ مضبوط کرنے کا کام کیا جانا چاہیے۔ اس دوران 15 ویں فائنانس سے 48.3 لاکھ روپے کی لاگت سے وین بلاک کے تحت بنائے گئے ٹورسٹ شیڈ کا افتتاح اور 15 ویں فائنانس سے 48.3 لاکھ روپے کی لاگت سے گاؤں میں سیاحتی شیڈ کا افتتاح، KNREGA بھون کے ایک گاؤں PNREGA کے کام کا افتتاح۔ منریگا سے 97 لاکھ، پنچ پوکھر دین میں منریگا سے 50.9 لاکھ کی لاگت سے پارک کی تعمیر کے کام کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس کے علاوہ زونل دفتر کے احاطے میں 15 بے زمین خاندانوں میں زمین کے کاغذات تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر وین بلاک جے ڈی یو کے صدر اروند پٹیل، مکھیا سمیتا کمار، لکشمن پرساد، کمود کمار، پیکس صدر پپو کمار، محمد کلیم، مکھیا نمائندے جیتو کمار، نیرج کمار، انیل پرساد، ناگمنی پرساد، بی پرساد، الیش کمار، دھوری رویداس، ششی سنگھ، جیتندر رام، روی شنکر پرساد، شیلیندر پرساد، بھگیدن پال، دھوری مانجھی کے ساتھ جے ڈی یو کے دیگر کارکنان اور گاؤں والے موجود تھے۔

2025 کے اسمبلی انتخابات میں لوگ بہار میں اقتدار بدلیں گے: سنگھ

مونگیر (اے این بی) آشا پارٹی کے قومی صدر اور سابق مرکزی وزیر رام چندر پرساد سنگھ نے دعویٰ کیا کہ 2025 میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں بہار میں عوام اقتدار بدلیں گے۔ مسٹر سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ حکومت گزشتہ 20 سالوں سے ایک ہی پارٹی اور ایک ہی وزیر اعلیٰ کی قیادت میں چل رہی ہے۔ انہوں نے مزید مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح توے پر روٹی نہیں پلٹی جاتی ہے تو روٹی جل جاتی ہے، اسی طرح 2025 کے اسمبلی انتخابات میں بہار میں عوام اقتدار بدلیں گے۔ دیگر جماعتوں کے ساتھ اتحاد کے بارے میں مسٹر سنگھ نے کہا کہ آشا پارٹی کے لیے اتحاد کا دروازہ کھلا ہے، جو بھی پارٹی ہمارے ساتھ آنا چاہتی ہے ہم اس کا خیر مقدم کریں گے۔ آشا پارٹی کے صوبائی صدر پریتم سنگھ پٹیل نے اس موقع پر کہا کہ 2025 کے انتخابات میں بہار میں رام چندر پرساد سنگھ کی قیادت میں حکومت بنے گی۔

دربھنگہ ضلع کی ترقی کے لیے ریاستی سرکار نے نو اہم منصوبوں کی منظوری دی: ضلعی کمشنر

دربھنگہ (اے این بی) بہار کی سرکار نے دربھنگہ ضلع کی مکمل ترقی میں تیزی لانے کے لیے نو اہم منصوبوں کی منظوری دیتے ہوئے اس کے لیے تقریباً 2500 کروڑ روپے مختص کیے ہیں اور کام کرنے والی ایجنسی بھی نامزد کر دی ہے۔ دربھنگہ کے ضلعی کمشنر راجیوت روشن نے ہفتہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ 11 جنوری کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار پرگتی یاترا کے دوران دربھنگہ آئے تھے اور انہوں نے ضلع کے لیے نو منصوبوں کا اعلان کیا تھا۔ ان اعلانات کو 4 فروری کو منعقدہ میٹنگ میں بہار کی وزراء کونسل نے کچھ ہی وقت میں منظوری دے دی ہے اور اس کے لیے رقم بھی جاری کرتے ہوئے کام کرنے والی ایجنسی بھی نامزد کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دربھنگہ ضلع کی ترقی کے لیے تیز رفتار منصوبے تیار کیے جا رہے ہیں۔ یہ تمام ترقیاتی منصوبے عوامی مفاد کے لیے بہت مفید ہوں گے اور اس سے ضلع کے رہائشیوں کی ضروریات بھی پوری ہوں گی۔ ضلع کمشنر نے بتایا کہ دربھنگہ میونسپل کارپوریشن کے تحت بس اسٹینڈ کو بین ریاستی بس اسٹینڈ بنانے کے لیے 83 کروڑ 77 لاکھ 88 ہزار 230 روپے کی منظوری دی گئی ہے اور کام کرنے والی ایجنسی کے طور پر ریاستی سرکار کے ادارے بڈکو کو نامزد کیا گیا ہے۔ اسی طرح دربھنگہ میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں واقع تین تالابوں گنگا ساگر، ہراہی اور دگھی کی مربوط ترقی اور خوبصورتی کے لیے 75 کروڑ 88 لاکھ 21 ہزار 262 روپے کی اسکیم کو منظوری دی گئی۔

سڑک حادثے میں چوکیدار کی موت

چھپرا (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے کوپا تھانہ علاقے میں ہفتہ کو مانجھی تھانے کے ایک چوکیدار کی سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ پولس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مانجھی تھانہ علاقہ کے تحت الیاس پور گاؤں کا رہنے والا پرہلاد مانجھی (45) اپنی موٹر سائیکل پر انٹرمیڈیٹ کے امتحان کی ڈیوٹی میں شرکت کے لیے جا رہا تھا کہ اسی دوران کوپا بازار کے قریب ایک بے قابو ٹرک نے اس کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ اس واقعہ میں ان کی موت ہوگئی۔

ٹرک کی زد میں آ کر بچہ جاں بحق، باپ زخمی

جموئی (اے این بی) بہار میں جموئی ضلع کے جھاجھا تھانہ علاقے میں ٹرک کی زد میں آ کر ایک پانچ سالہ بچے کی موت ہوگئی جبکہ اس حادثہ میں والد رویش کمار شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ لکشمی پور تھانہ علاقہ کے ڈومامارا گاؤں کے رہنے والے رویش کمار جمعہ کی رات اپنے بیٹے راکیش کمار (05) کو میلے میں دکھانے کے بعد اپنی بائیک پر گھر لوٹ رہے تھے۔ اس دوران پل کے قریب تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ اس واقعے میں معصوم بچہ راکیش کمار کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ اس کے والد رویش کمار شدید زخمی ہو گئے، واقعے کے بعد ٹرک ڈرائیور فرار ہو گیا۔

صارفین کی ضرورتوں کو پورا کرنے میں شلپ اتسو میلہ کا اہم کردار: سوربھ سومن یادو

موتیہاری (اے این بی) موجودہ دور میں ایک ہی چھت نیچے ضرورتوں کی زیادہ تر سامان خریدنے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔ ایسے میں موتیہاری ٹاؤن گراؤنڈ پر چل رہے شلپ اتسو میلہ صارفین کی زیادہ تر ضرورتوں کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ مذکورہ باتیں موتیہاری میونسپل کارپوریشن کے میونسپل کمیشنر سوربھ سومن یادو نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ موتیہاری شمالی بہار کا ایک ترقی یافتہ شہر ہے جہاں تعلیم کے ساتھ ساتھ تجارت کو بھی بہتر فروغ ملا ہے۔ جناب یادو نے ملیہ کے منتظمین مسٹر شرف عالم، سدھیر کمار غیر ہم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس ضلع کے ایک چھوٹے سے گاؤں گوبری سے نکل کر اتنا منظم ملیہ کا انعقاد ملک کے مختلف شہروں میں کرنا بڑی بات ہے۔ اس قبل جناب یادو نے فیتہ کاٹ کر میلہ کا افتتاح کیا۔ وہیں نگر نگم کے ڈپٹی میئر ڈاکٹر لال بابو پرساد گپتا نے شلپ اتسو میلہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ میلہ میں گھریلو ضرورتوں کی جہاں چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی موجود ہے۔ وہیں بھاگ دوڑ بھری زندگی میں راحت پہنچانے کے لیے ورزش کے طرح طرح آلات بھی مہیا کرایا گیا ہے۔ انہوں نے میلہ کے منتظمین کو نگر نگم کے توسط سے ہر ممکن سہولت بہم پہنچانے کا وعدہ کیا۔ موقع معروف سماجی کارکن ڈاکٹر عقیل احمد نے میلہ کا افتتاح کے بعد عوامی جم غفیر کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں ایکسپو اور اتسو میلہ کا کریز بڑھا ہے۔ بڑے شہروں کے ساتھ ساتھ اب میڈیم درجہ کے شہروں میں بھی اسکا ڈیمانڈ بڑھا ہے۔

ضلع اردو سیل کے زیر اہتمام فروغ اردو سیمینار ومشاعرہ

سہرسہ (اے این بی) محکمہ کابینہ سکریٹریٹ حکومت بہار اردو سیل پٹنہ کی ہدایت پر اردو زبان سیل سہرسہ کے زیر اہتمام وکاس بھون سہرسہ سے متصل پریکھا گرہ (کانفرنس ہال) میں آج بروز سنیچر ضلع مجسٹریٹ محترم دیبھو چودھری نے فروغ اردو سیمینار مشاعرہ کا افتتاح شمع روشن کر کے کیا۔ بعد ازاں جامعہ دار خدیجہ للبنات کی طالبات نے پر ترنم لہجے میں قومی گیت پیش کر سامعین کے دلوں کو مسحور کر دیا۔ حسب روایت اردو سیل سہرسہ کے انچارج افسر وٹریزری عالی جناب مراد علی اور ان کے رفقاء کی جانب سے ضلع مجسٹریٹ دیبھو چودھری سمیت دیگر افسران اور معزز شخصیات کو پودوں سے سجے گملے پیش کر ان کی عزت افزائی کی گئی۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ اور دیگر معزز شخصیات کے ہاتھوں ضلع اردو سیل سہرسہ کی جانب سے شائع کردہ کتاب ضلع اردو نامہ کا رسم اجراء اور گزشتہ دنوں منعقد تقریری مسابقہ میں اول، دوم اور سوم پوزیشن سے ہمکنار طلبہ وطالبات کو اعزازی سند پیش کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ دیبھو چودھری نے سامعین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو ریاست بہار کی دوسری زبان ہے، اس زبان کو زندہ رکھنے کے لیے حکومت بہار فروغ اردو کا سیمینار اور مشاعرہ کراتی ہے، اور اسی غرض سے سرکاری دفاتر میں اردو نیم پلیٹ لگانے کا بھی حکم حکومت بہار نے جاری کی ہے جس کی تکمیل بھی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو شہد سے بھی میٹھی زبان ہے، جس کی چاشنی کا مزہ ہم اور آپ آج کے مشاعرے میں لیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ کے خطاب کے بعد پٹنہ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے سابق صدر اور کئی کتابوں کے مصنف صفدر امام قادری نے اردو کے فروغ وارتقاء کے حوالے اپنا قیمتی مقالہ پیش کیا، وہیں آراین کالج کے صدر شعبہ اردو پروفیسر منصور عالم اور ایل سی کالج مہیشی کی اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ شمیمہ خاتون نے اپنے مقالے پیش کیے۔ اس کے بعد محترم اعظم وارثی صدر انجمن ترقی اردو وچیئرمین وقف بورڈ سہرسہ کی صدارت میں عظیم الشان مشاعرہ کا آغاز کیا گیا، جس میں بیرونی شعراء میں تبریز ہاشمی کشن گنجوی، الپنا آنند، آدرش دوبے اور زاہد وفا نے قیمتی اشعار پیش کر مشاعرہ کو کامیابی کی دہلیز تک پہنچایا، وہیں مقامی شعراء میں صابر علی مبارکپوری، ادیبہ ناز اور مرتضی نریاروی نے اپنا کلام پیش کر سامعین نے داد وتحسین وصول کیے۔ پروگرام کی نظامت شاہنواز بدر قاسمی اور لطف الرحمن صمدانی علیگ نے مشترکہ طور پر انجام دیا۔ اس پروگرام کو کامیابی سے ہم کنار کرنے میں ضلع اردو سیل کے انچارج مراد علی، ضلع ٹرانسلیشن افسر محمد پرویز نسیم، ضلع اردو مترجم تجمل حق، سب ڈویژن سہرسہ اردو مترجم آفتاب عالم ندوی، یوڈی سی اردو محمد سلیم، یوڈی سی ہندی شیو شنکر پرساد، ایل ڈی سی ہندی اسلم انصاری نے اہم کردار ادا کیا۔ پروگرام میں ضلع مجسٹریٹ کے علاوہ ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ، سب ڈویژن مجسٹریٹ سہرسہ صدر، چیئرمین ریڈ کراس سوسائٹی سہرسہ ڈاکٹر ابوالکلام، ضلع صدر راشٹریہ جنتادل پروفیسر طاہر، ڈاکٹر جعفر پیامی، ڈاکٹر طارق، ڈاکٹر معز الدین، جدیو لیڈر انجم حسین سمیت ضلع کے مختلف بلاک کے اسکول ومدارس کے اساتذہ نے شرکت کی۔

بابا بختاور کے پران پرتیشٹھان کے دوسرے دن منڈیل پور گاؤں میں 24 گھنٹے کا کیرتن کا آغاز

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے نگر پنچایت رہوئی کے منڈیل پور گاؤں میں منعقدہ بابا بختور کی مورتی کی چار روزہ پران پرتیشٹھان تقریب کے دوسرے دن ہفتے کے روز کو 24 گھنٹے کا مسلسل کیرتن شروع ہوا۔ اس کا باقاعدہ افتتاح نگر پنچایت رہوئی کے پیکس صدر کم جے ڈی یو ضلع ترجمان بھوانی سنگھ اور چیف کونسلر نمائندہ البیلا رائے نے ربن کاٹ کر کیا۔ پورا علاقہ ہرے رام ہرے کرشنا کے نعروں سے گونج اٹھا۔ مندر کے احاطے میں سیکڑوں لوگ قطاروں میں کھڑے ہو گئے اور ہرے راما ہرے کرشنا کے نعرے لگاتے رہے۔ اس دوران جے ڈی یو کے ضلع ترجمان بھوانی سنگھ نے بتایا کہ چار روزہ بابا بختور پران پرتیشٹھان کے پہلے دن کلاش یاترا نکالی گئی جہاں ہفتے کے روز کو 24 گھنٹے کے اکھنڈ کیرتن کا انعقاد کیا گیا، جیسے ہی اکھنڈ ختم ہوگا، تیسرے دن جاگرن پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا اور چار روزہ پروگرام میں پرساد تقسیم کیا جائے گا۔ بھوانی سنگھ نے کہا کہ بابا بختور سے نگر پنچایت اور پورے بلاک میں خوشی، امن اور خوشحالی کی دعائیں کی اس موقع پر البیلا رائے نے کہا کہ انہوں نے بابا بختور سے دعا کی کہ تمام لوگ آپس میں مل جل کر رہیں اور ہماری نگر پنچایت صاف ستھری اور خوبصورت رہے۔ اس موقع پر شمبھو پرساد، بالمیکی پرساد، کرو یادو، امرجیت پاسوان، وملیش پاسوان، نول کیوٹ، جیتو چندراونشی، بالم پرساد سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

مہاکمبھ کی بھیڑ کے مدنظر پریاگ راج کے لیے رنگ ریل سروس 28 تک

چھپرہ (اے این بی) پریاگ راج میں جاری مہاکمبھ کے دوران چھپرہ اور سیوان کے عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے ایک خصوصی رنگ ٹرین چلائی جائے گی۔ مذکورہ معلومات شمال مشرقی ریلوے کے وارانسی ڈویژن کے پی آر او اشوک کمار نے دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹرین 28 فروری تک چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھاری بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے ریلوے انتظامیہ نے مذکورہ فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 05101 جھوسی-غازی پور سٹی-چھپرا-تھاوے-سیوان-بھٹنی-مؤ-وارنسی سٹی-جھوسی اور 05102 جھوسی-بنارس-مؤ-بھٹنی-سیوان-تھاوے-چھپرا-بلیا-غازی پور سٹی-وارنسی سٹی کے درمیان خصوصی ٹرین چلے گی۔ 05101 جھوسی سے 09.00 بجے روانہ ہو کر اور 10.02 بجے گیانپور روڈ، 10.22 بجے بنارس، 11.20 بجے وارانسی، 12.05 بجے سارناتھ، 13.55 بجے یوسف پور، 14.24 بجے چترکوٹ، 14.55 بجے مین پور، 15.30 بجے چھپرہ، 17.43 بجے مڑھوڑہ، 8 بجے چھپرہ کچہری، سدھولیا 18.20 بجے، رتن سرائی 18.41 بجے، گوپال گنج سے 19.10 بجے، تھاوے سے 19.40 بجے، ہتھوا سے 19.54 بجے، سیوان سے 20.35 بجے، میروا سے 20.54 بجے، بھاٹپار رانی سے 21.12 بجے، بیلتھرا روڈ سے 22.23 بجے، اندرا سے 22.50 بجے، مؤ سے 23.15 بجے، دلہ پور سے 23.53 بجے، جکھانیاں سے 23.53 بجے، اوریہاڑ سے 4.05، 00.00 پر سرناتھ سے، وارانسی سے 01.40 بجے، بنارس سے 02.00 بجے، مدھوسنگھ سے 02.35 بجے اور گیان پور روڈ سے 03.03 بجے روانہ ہوگی اور 04.15 بجے جھونسی پہنچ گی۔ جبکہ 05102 جھونسی سے 14.30 بجے روانہ ہوگی اور بالا درج اسٹیشنوں سے ہوتے ہوئے 21.55 بجے سیوان اور 01.28 بجے چھپرہ کچہری پہنچ گی۔ دوبارہ یہ چھپرا سے 02.00 بجے روانہ ہوگی اور 09.00 بجے جھونسی پہنچے گی۔ مسٹر کمار نے کہا کہ اس ٹرین میں کل 16 ڈبے لگائے جائیں گے جن میں 14 عام سیکنڈ سلیپر کلاس کوچ اور 2 ایس ایل آر ڈی کوچ شامل ہیں۔

نان گزیٹیڈ ملازمین کا فیڈریشن کے بینر تلے مظاہرہ

بہار شریف (اے این بی) مہاسنگھ کے بینر تلے نان گزیٹیڈ ملازمین نے ایک مظاہرے کے ذریعے ضلع مجسٹریٹ، نالندہ کو مطالبات کا ایک میمورنڈم پیش کیا، مہاسنگھ کے ضلعی صدر جئے وردھن نے کہا کہ آل انڈیا اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن کی نیشنل ورکنگ کمیٹی کے فیصلے کے مطابق، 10-20 فروری کو ایمپلائز کی حمایت ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے وزیر اعظم ہند اور وزیر اعلیٰ بہار کو مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے بہار اسٹیٹ نان گزیٹڈ ایمپلائز فیڈریشن نالندہ کے ضلعی وزیر سنجے کمار نے کہا کہ مہاسنگھ کا مطالبہ ہے کہ پرانی پنشن کو بحال کیا جائے، پی ڈی اے پر پابندی لگا کر کنٹریکٹ پر پابندی عائد کی جائے۔ ریگولر بھرتی، PSUs کی نجکاری پر پابندی لگائی جائے اور سرکاری محکموں میں سکڑاؤ بند کیا جائے، تنخواہوں پر پانچ سال میں ایک بار نظر ثانی کو یقینی بنایا جائے، سب کے لیے کیش لیس علاج کو یقینی بنانے کے لیے جامع ہیلتھ انشورنس سکیم نافذ کی جائے، قومی تعلیمی پالیسی واپس لی جائے، انکم ٹیکس کی حد پندرہ لاکھ تک بڑھا دی جائے، گیارہ نکاتی مطالبات شامل ہیں۔ اس احتجاج میں اروند کمار اسسٹنٹ ضلع وزیر، دھیرج کمار خزانچی، کمود کمار سنگھ جوائنٹ منسٹر، اروند کمار سٹرگل صدر، محمد ندیم نائب صدر، راکیش کمار، وپن کمار، پربھاکر سشیل کمار نرالا، اوماشنکر، راجیش کمار سنگھ، روی شنکر کمار، مینا کماری، نیلم کمار سمیت درجنوں ملازمین نے حصہ لیا۔

تالاب میں ڈوب کر نوجوان کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے کتری سرائے تھانہ علاقہ کے کٹاؤنا گاؤں میں رفع حاجت کرتے ہوئے ایک نوجوان کی تالاب میں ڈوب کر موت ہوگئی۔ متوفی چندر دیو چودھری کا ایک 35 سالہ بیٹا نیرج چودھری ہے گھر والوں نے بتایا کہ وہ جمعہ کے روز شام کو گھر سے نکلا تھا اور اس کے بعد واپس نہیں آیا۔ گھر والے رات بھر تلاش کرتے رہے اور صبح تالاب میں لاش تیرتی دیکھ کر گاؤں والوں نے اہل خانہ کو اطلاع دی۔ اس کے بعد گھر والے وہاں پہنچے اور لاش کی شناخت کی۔ تھانہ انچارج ستیم کمار تیواری نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ نوجوان کی موت رفع حاجت کے درمیان تالاب میں ڈوبنے سے ہوئی ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے کلیکٹریٹ احاطے سے ہری جھنڈی دکھا کر سوگمیا یاترا کا آغاز کیا

اررریہ (اے این بی) سوگمیا یاترا کا انعقاد ڈسٹرکٹ ڈس ایبلڈ ایمپاورمنٹ سیل، اررریہ کے ذریعہ 2 سے 3 دنوں تک کیا جا رہا ہے۔ اس کا آغاز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اررریہ شری انیل کمار نے کلکٹریٹ احاطے سے ہری جھنڈی دکھا کر کیا۔ اس کا بنیادی مقصد عوامی مقامات پر رسائی کے معیارات کی تعمیل کے بارے میں بیداری پھیلانا ہے اور متعلقہ ڈیٹا کو جمع کرنے اور جانچنے کا کام ایپ کے تحت دستیاب "Yes to Google Doc" کی بنیاد پر "Access App" پر طے شدہ معیارات کی بنیاد پر کیا جائے گا، تاکہ مطلوبہ بہتری کے لئے مزید ہدایات دی جا سکے، اس کے لئے اررریہ ضلع کے تحت اررریہ شہر کے لئے عوامی مقامات کی نشاندہی کر کے ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر اررریہ مسز روزی کماری، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر مسز سونی کماری، ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر مسٹر شمبھو کمار رجک، ڈسٹرکٹ یوتھ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر مسٹر ساتیل کمار اور دیگر اہلکار موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ کے اعلانات کو نافذ کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں: ضلع مجسٹریٹ

سیتامڑھی (اے این بی) پرگتی یاترا کے دوران، وزیر اعلی نتیش کمار نے سیتامڑھی ضلع سے متعلق مختلف علاقوں میں ترقی کے لئے بہت سے اہم اعلانات کئے ہیں، تمام اہم اعلانات کو تیزی سے مکمل کرنے کے لئے حکومت کی طرف سے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ پرگتی یاترا کے دوران اعلان کردہ تمام اسکیموں کو منظوری دے دی گئی ہے۔ حکومت کی جانب سے مکمل عزم کے ساتھ اس پر عمل درآمد کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں، اعلان کردہ سکیموں کے نفاذ کے بعد ضلع میں ترقی کی رفتار میں مزید اضافہ ہوگا۔ ضلع کی ہمہ جہت ترقی ہو گی۔ مذکورہ باتیں ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے نے منعقدہ پریس کانفرنس میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ پرگتی یاترا کے دوران وزیر اعلی کی طرف سے اعلان کردہ اسکیموں کے نفاذ کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں تفصیلی معلومات ضلع مجسٹریٹ نے میڈیا کے ساتھ شیئر کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے گنے کی قیمت میں 20 روپے فی کوئنٹل اضافہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی۔ اس سمت میں مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس کی منظوری 10 جنوری 2025 کو دی گئی۔ جس کی وجہ سے ضلع کے ہزاروں گنے کے کاشتکار کو ایم ایس پی قیمت میں اضافے کا فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گنے کے کاشتکاروں کے ماضی کے واجبات کی ادائیگی کے لیے 52 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ کی طرف سے یہ ہدایت دی گئی تھی کہ ریاستی حکومت گنے کے کسانوں کے ماضی کے واجبات ادا کرے گی۔ ریگا شوگر مل کا افتتاح وزیر اعلیٰ نے کیا تھا۔ جس سے متعلقہ علاقہ کے کسانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پنتھ پاکڑ دھام کی سیاحتی ترقی 66.23 کروڑ روپے کی تخمینہ سے کی جائے گی۔ اس کی منظوری بھی دی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت مندر کمپلیکس کی ترقی، رسائی سڑک کی تعمیر، کیفے ٹیریا، پارکنگ اور تھیمیٹک گیٹ، پینے کے پانی کی فراہمی، اسٹریٹ لائٹنگ، ہائی ماسٹ لائٹ، تالاب کی تزئین وآرائش اور آرٹ ورک سے متعلق کام کیا جائے گا۔ اس سے سیاحت سے متعلق روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ میجر گنج بلاک میں 73.162 کروڑ روپے کی تخمینہ سے ایک نیا بجلی گرڈ تعمیر کیا جائے گا۔ اس کا اعلان بھی اس وقت ہوا تھا۔ اس کی منظوری 10 جنوری 2025 کو ہوئی۔ اس سے ریگا، پپی، بیرگنیا، میجر گنج بلاک میں بلاتعطل بجلی کی سپلائی 24x7 فراہم کی جاسکتی ہے۔ کم وولٹیج کا مسئلہ بھی ختم ہو جائے گا۔

نالندہ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں خاتون سمیت 2 افراد کی خودکشی

بہار شریف (اے این بی) ضلع کے مختلف الگ۔ الگ تھانہ علاقے میں خاتون سمیت دو افراد کے خودکشی کرنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلا واقعہ شہر کے لہری تھانہ علاقہ کے مرار پور محلہ میں ایک نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ متوفی دیوا کر سنگھ کے 38 سالہ بیٹا سوربھ کمار پنڈت ہے جو کہ کھگڑیا ضلع کے پربتہ تھانہ علاقہ کے مجاہد پور کے رہائشی ہے۔ بیوی گڈی کماری ورما نے بتایا کہ شادی 2018 میں شادی ہوئی تھی، لاک ڈاؤن تک وہ صدر ہسپتال میں بطور کمپیوٹر آپریٹر کام کرتا تھا۔ اس کے بعد وہ کیسریا کلاتھ میں پرائیویٹ ملازمت کرتا تھا، جمعہ کو کام کے بعد گھر آ کر لڑائی جھگڑا شروع کر دیا اور 112 گاڑی کو اطلاع دی تو پولیس نے آ کر دونوں کو سمجھایا۔ اس کے بعد وہ نیچے والے کمرے میں سو گیا جب وہ صبح اٹھا اور کمرے کا دروازہ کھولنے کی کوشش کی لیکن دروازہ نہیں کھلا تو اس نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر دروازہ توڑا تو اسے پھندے سے لٹکا ہوا پایا، صدر ڈی ایس پی نور خورشید عالم نے بتایا کہ انہوں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا ہے۔ نوجوان کی جیب سے ایک خودکشی نوٹ برآمد ہوا ہے۔

انٹرمیڈیٹ کا امتحان بدعنوانیوں سے پاک ماحول میں جاری

اررریہ (اے این بی) بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ، پٹنہ کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ کے سالانہ تحریری امتحان 2025 کے چھٹے دن، ضلع اررریہ کے تحت 37 مراکز پر امتحان بدعنوانی سے پاک اور پرامن ماحول میں شام کو ختم ہوگیا۔ مقررہ امتحانی شیڈول کے مطابق فرسٹ سیٹنگ میں 5334 امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی جبکہ 72 امیدوار غیر حاضر رہے۔ اسی طرح دوسری سیٹنگ میں 10943 امیدوار حاضر اور 134 امیدوار غیر حاضر رہے۔ امتحان کے دوران تمام سنٹر سپرنٹنڈنٹس، اسٹیٹک مجسٹریٹس، ویمن اسٹیٹک مجسٹریٹس، پٹرولنگ سکواڈ مجسٹریٹس، فلائنگ اسکواڈ ٹیم، سب ڈویژنل افسران، سب ڈویژنل پولیس افسران، تمام پولس افسران اور امتحان سے متعلق تمام افسران متحرک رہے۔ واضح رہے کہ انٹرمیڈیٹ کا سالانہ تحریری امتحان 2025 یکم فروری سے شروع ہے جو کہ 15 فروری 2025 تک جاری رہے گا۔ پہلی فرسٹ سیٹنگ کا امتحان صبح 9:30 بجے سے دوپہر 12:45 بجے تک اور سکنڈ سیٹنگ کا امتحان دوپہر 02:00 بجے سے 05:15 بجے تک ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر ایس۔ ایم ہاشمی کی کتاب 'سروشِ ثمر' کے آئینے میں حضرتِ حلیم ثمر اروی

عظیم انصاری، جگتدل

"سروشِ ثمر" محمد حلیم ثمر آروی کے حمدیہ، نعتیہ، منقبتی، ماہِ ربیع الاول اور رمضانی قصائد کا ایک قابلِ قدر مجموعہ ہے جس کے مرتب ڈاکٹر ایس۔ ایم ہاشمی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، مولانا آزاد کالج ہیں۔ یہ کتاب ڈاکٹر ہاشمی کی تحقیقی کاوش کی عمدہ مثال ہے۔ اس سے قبل ان کی تین کتابیں بالترتیب جدید اردو شاعری پر فیض احمد فیض کے اثرات، پرویز شاہدی: حیات و ادبی جہات" اور "اظہارِ ثمر" منصۂ شہود پر آکر مقبولیت کا اعزاز حاصل کرچکی ہیں۔ ڈاکٹر ہاشمی کی تحقیقی وتنقیدی بصیرت کا میں اسی دن قائل ہوگیا تھا جب 2019 میں نے ان کی 160 صفحات پر مشتمل کتاب" پرویز شاہدی: حیات وادبی جہات" پڑھی تھی۔

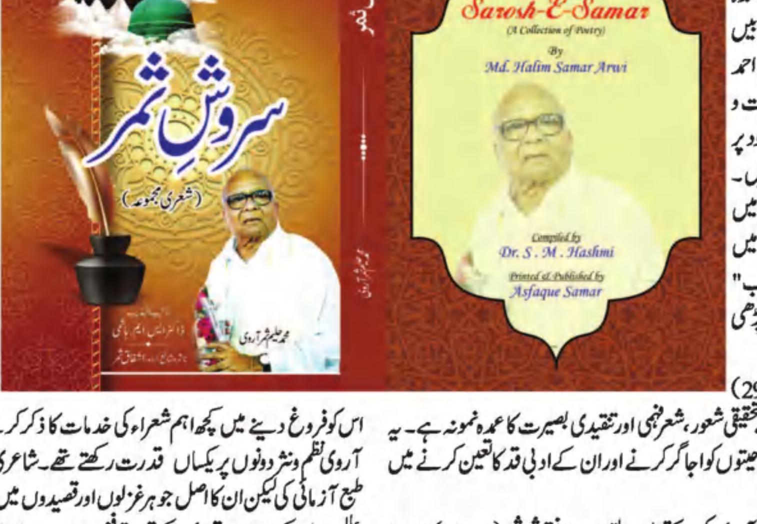

"سروشِ ثمر" میں انتیس (29) صفحات پر مشتمل ان کا مقدمہ ان کے تحقیقی شعور، شعرفہمی اور تنقیدی بصیرت کا عمدہ نمونہ ہے۔ یہ مقدمہ محمد حلیم ثمر آروی کی شاعرانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ان کے ادبی قد کا تعین کرنے میں بہت حد تک کامیاب ہے۔

زیرِ نظر کتاب سے قبل حلیم ثمر آروی کی دو کتابیں بالترتیب "نقوشِ ثمر (1998)" اور "اظہارِ ثمر (2017) مظہرِ عام پر آکر اہلیانِ شعروادب سے داد وتحسین حاصل کرچکی ہیں۔ یہاں یہ بتا تا چلوں کہ حلیم ثمر آروی کی دوسری کتاب "اظہارِ ثمر" بھی ڈاکٹر ہاشمی کی مرتب کردہ ہے۔ ڈاکٹر ہاشمی کی کوشش یہ ہے کہ حلیم ثمر آروی کی تخلیقات جو پردۂ گمنامی میں پڑی ہوئی ہیں وہ سب منظرِ عام پر آجائیں تاکہ ناقدینِ ادب ان کی ادبی قد وقامت، نیز ان کی ادبی خدمات کا مکمل جائزہ لے سکیں۔

نعتیہ قصیدے کی روایت بہت پرانی ہے۔ حضرت کعب بن زہیر نے سنہ ؟ ہجری میں مسجد نبوی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی اور صحابہ کرام کے مجمع میں انسٹھ (59) اشعار پر مشتمل ایک قصیدہ درشانِ رسالت پڑھا۔ اس قصیدے کا مطلع چونکہ "بانت سعاد" کے الفاظ پر شروع ہوا تھا لہٰذا اسے "قصیدہ بانت سعاد" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس قصیدے کو سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوئے اور انھوں نے دوشِ مبارک سے اپنی چادر اتار کر حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کو عطا فرمائی جس کی وجہ سے یہ "قصیدہ بردہ" (چادر والا قصیدہ) کے عنوان سے بھی معروف ہے۔ نعتیہ قصیدے کی یہ روایت عربی اور فارسی زبان سے ہوتے ہوئے اردو زبان میں بھی داخل ہوگئی۔

لفظ "قصیدہ" کا ماخذ عربی زبان ہے۔ یہ لفظ قصد سے بنا ہے جس کے معنی ارادے کے ہیں۔ عربی زبان وادب کی اصطلاح میں قصیدہ رجز اور قطعات پر مشتمل نظموں کو کہتے ہیں وہیں اردو میں قصیدہ ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں کسی کی مدح یا ہجو کی گئی ہو۔ ناقدینِ ادب اس بات پر متفق ہیں کہ یہ ایک مشکل صنفِ سخن ہے۔ اس میں رفعتِ تخیل، زورِ بیان، لفظی ومعنوی صنائع، مبالغہ آرائی اور بلند آہنگی کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ اس کے اجزائے ترکیبی تشبیب، گریز، مدح اور دعا ہیں۔ اردو زبان وادب میں اس کا آغاز 1611 عیسوی میں قلی قطب شاہی قصیدوں سے ہوا۔ دکن میں جہاں نصرتی اور ولی نے اس فن میں کمال دکھایا وہیں شمالی ہند میں سودا اور ذوق نے اس کی جڑیں مضبوط کیں۔ غالب نے اس میں جدت طرازی کی تو مومن نے بھی قصیدے کے وقار میں چار چاند لگا دیئے۔ سودا کے معاصرین میں انشا، مصحفی، جرأت اور رنگین نے اسے مزید اعتبار بخشا۔ محسن کاکوری نے بالخصوص نعتیہ قصائد کو فروغ دینے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

مغربی بنگال کے شعراء نے بھی نعتیہ قصائد کی روایت کو فروغ دینے میں کافی کوششیں کی ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ یہ صنفِ غزل کی طرح قصیدہ کو عام مقبولیت حاصل نہیں ہوئی۔ بہرحال ،"دبستانِ مٹیابرج" نے اس صنف کی پرورش میں کوئی دقیقہ اٹھائے نہیں رکھا۔ ان حالات میں ڈاکٹر ایس۔ ایم ہاشمی جیسے جیالے اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں کہ اس صنف کے استاذ شعرا جو گمنامی میں پڑے ہوئے ہیں ان کی تخلیقات کو منظرِ عام پر لایا جائے تاکہ نئی نسل اس روایت کو مزید مستحکم بنائے۔ زیرِ نظر مجموعہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ "سروشِ ثمر" میں تقریباً ساٹھ (60) نعتیہ قصائد ہیں جو حلیم ثمر آروی کی شاعرانہ صلاحیتوں اور فنی خوبیوں کی بین ثبوت ہیں۔ عرضِ مرتب کے عنوان سے ڈاکٹر ہاشمی نے محمد حلیم ثمر اروی کے متعلق یہ لکھا ہے کہ

"آخری تاجدار اودھ نواب واجد علی شاہ اختر کی بسائی ہوئی نگری مٹیابرج کی علمی وادبی دنیا کی دلنواز اور باغ وبہار شخصیت، کہنہ مشق استاد، قادر الکلام شاعر، ممتاز ادیب اور بلند پایہ مفکر حضرتِ حلیم ثمر اروی اسلاف اردو کی وضعداری اور نفاست کی مٹیابرج میں ایسی مثال تھے جنہیں دیکھ کر اہلِ ادب ان کی پیروی کرنے کے متمنی تھے۔ انہوں نے دبستانِ مٹیابرج کے بیشتر شعراء و ادباء کی علمی وادبی سرپرستی عطا فرمائی۔ متعدد اعلیٰ ادبی کارنامے انجام دیے جو لائقِ تحسین بھی ہیں اور جن کی حیثیت ایوانِ اردو ادب میں تسلیم کی جاچکی ہے۔ زبان وادب کی خدمت کے لیے اپنی زندگی وقف کردی۔ ان کے قصائد میں ایک ذاتی، انفرادی اور شخصی رنگ اپنے منفرد آہنگ میں ملتا ہے۔ تشبیہوں اور استعاروں کا استعمال بھی ان کے یہاں رمزیات اشاروں اور علامتی اسلوب میں ملتا ہے"

(سروشِ ثمر۔ ص۔ 7 اور 8)

ڈاکٹر ہاشمی نے آگے چل کر اپنے مقدمے میں قصیدے کی روایت اور اس کو فروغ دینے میں کچھ اہم شعراء کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ حضرت حلیم ثمر آروی نظم ونثر دونوں پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔ شاعری میں انہوں نے گرچہ مختلف اصناف پر طبع آزمائی کی لیکن ان کا اصل جوہر غزلوں اور قصیدوں میں دیکھنے کو ملتا ہے اور یہ کہ ان کے قصائد اعلیٰ معیار کے ہیں' اور قصائد کے تمام تر فنی محاسن سے مالا مال ہیں۔ میں نے بھی ان کے قصیدوں کے مطالعے کے دوران یہ محسوس کیا کہ انھوں نے اساتذہ حضرت اثر رودولوی اور حضرت مائل لکھنوی کی طرح خونِ جگر پلا کر اسے صنف کو سینچا ہے۔ ان کے قصیدوں میں زبان وبیان کی روانی ہی نہیں بلکہ پختگی اور پاکیزگی کی جھلک بھی ہے۔ مضمون آفرینی اور نازک خیالی کا تو جواب ہی نہیں۔

حضرت حلیم ثمر آروی کی قصیدہ نگاری اور انکی فنکاری کو مزید واضح کرنے کے لیے ڈاکٹر ہاشمی نے مطلع، تشبیب، گریز، مدح اور دعا کی عمدہ مثالیں پیش کی ہیں۔ ان کی نظر میں حلیم ثمر آروی کے مطالعے شاندار، شگفتہ، بلند پایہ اور جدت وندرت کے حامل ہیں۔ ان کے قصیدے کے مطلعے سامع یا قاری کو فوراً اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں۔ اپنی بات کی دلیل میں انہوں نے اس کی کئی مثالیں دی ہیں۔ میں صرف دو مثالیں یہاں رقم کر رہا ہوں ملاحظہ فرمائیں۔

توحید کا ڈنکا بجتا ہے، چمکا ہوا مہرِ رسالت ہے
کثرت میں اسی کی وحدت ہے، وحدت میں اسی کی کثرت ہے"

اس شب کو شبِ رحمت کہیئے اس شب کی فضیلت کیا کہنا
چمکا ہے اسی کے دامن میں وہ مہرِ نبوت کیا کہنا

آگے چل کر ڈاکٹر ہاشمی نے لکھا ہے کہ تشبیب قصیدے کی جان اور روح ہوتی ہے۔ یہ جتنی اچھوتی اور انوکھی ہوگی قصیدہ بھی اتنا ہی عمدہ اور دلکش ہوگا۔ ثمر آروی کے قصیدوں میں ان تمام خوبیوں کے علاوہ موضوعات میں نمایاں تنوع ملتا ہے۔ اس کی کئی مثالیں ڈاکٹر ہاشمی نے دی ہیں لیکن میں صرف دو کو یہاں نقل کر رہا ہوں

دیکھو چمنِ ہستی میں گلزار کھلا ہے
جو حسن میں خوشبو میں زمانے سے جدا ہے
آیا ہے بہارِ دل افروز کا موسم
ہر کوچۂ عالم گل و گلزار بنا ہے

انوار سے معمور فضا ہے کہ نہیں ہے
ہر رات سے یہ رات جدا ہے کہ نہیں ہے
آتش کدہ ایراں بجھا نورِ سحر سے
کہیئے کہ کرشمہ یہ ہوا ہے کہ نہیں ہے

مطلع اور تشبیب کے بعد ڈاکٹر ہاشمی نے حضرت حلیم ثمر آروی کی قصیدہ نگاری کی تعریف کرتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ انھوں نے گریز کا نہایت عمدہ استعمال کرکے ایسا نقش قائم کیا ہے جس کی کیفیت سے قاری یا سامع متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اس کی دو مثالیں ملاحظہ فرمائیں....

کیسا یہ انقلاب سرور آفریں ہوا
ظلمت مٹی ہے کفر کی اور روشنی ہے آج

کانٹوں میں پھول بننے کا پیدا ہوا مزاج
حسنِ سلوک کی ہوئی تجویز بھی ہے آج

چل رہی ہے ہر طرف ایسی ہوائے خوشگوار
گوشہ گوشہ بن کے ہے جنت نشاں روشن ہوا

یہ درود رحمت اللعالمین کا وقت ہے
جس کی ضو باری سے یہ سارا جہاں روشن ہوا

گریز کے بعد ڈاکٹر ہاشمی نے قصیدے کی تیسری منزل مدح کے حوالے سے گفتگو کی ہے اور یہ بتایا ہے کہ یہ قصیدے کا وہ حصہ ہے جس میں شاعر ممدوح کے اوصافِ حسنہ پر بھرپور روشنی ڈالتا ہے۔ اس کا میدان بہت وسیع ہے۔ حلیم ثمر آروی کے یہاں یہ خوبی بدرجہ اتم موجود ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے اس کی کئی ایک مثالیں پیش کی ہیں، میں صرف دو پر اکتفا کرتا ہوں۔ ملاحظہ فرمائیں ...

رسولِ محترم اور سرورِ کونین آئے ہیں
نظارہ فرشِ عالم کا خدا خود دیکھتا ہوگا
یہی کعبہ کا کعبہ ہیں یہی تو جانِ رحمت ہیں
خدا کے سلسلے کا آپ ہی سے واسطا ہوگا

کوئی انبیا کا سرور نہ ہوا نہ ہے نہ ہوگا
تیرے رتبہ کا پیمبر نہ ہوا نہ ہے نہ ہوگا
یہ عقیدہ ثمر ہے کہ خدا کے بعد ان سے
یہ ہمہ صفات برتر نہ ہوا نہ ہے نہ ہوگا

ڈاکٹر ایس ایم ہاشمی نے قصیدے کی چوتھی اور آخری منزل حسنِ طلب یا عرضِ مطلب یعنی دعائیہ کلام کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے یہ بتایا ہے کہ حلیم ثمر آروی نے اپنے قصیدوں میں اسے بڑی مہارت اور فنکاری سے پیش کرتے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ دل کی بات زبان پر آگئی ہو۔ مثال کے طور پر یہ اشعار ملاحظہ فرمائیں....

گدائی آپ کے در کی بڑی ہے بادشاہت سے
یہ رتبہ امتی کو ملتا ہے جوشِ محبت سے

جس کے درود پاک پہ ہیں مفتخر ثمر
بیشک ہمارا کعبہ ایماں وہی ہے آج

آخر میں ڈاکٹر ہاشمی نے حلیم ثمر آروی کے حمدیہ، نعتیہ، منقبتی، ماہِ ربیع الاول اور رمضانی قصائد کا تجزیہ کرتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ ان کی عظمت کا دارومدار نعتیہ قصائد پر ہے۔ اس بات کی مزید وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے لکھا ہے کہ حلیم ثمر آروی نے روایتی خیالات اور اندازِ بیان سے ہٹ کر نعت کے میدان میں ایک نئی راہ نکالی ہے اور اپنے تخیل کی ندرت اور بیان کی لطافت سے نعتیہ قصائد کو باوقار بنانے کی سعئی بلیغ کی ہے اور اس میں بہت حد تک کامیاب ہیں۔

سرزمینِ بنگالہ ہمیشہ سے ہی علم وادب کا گہوارہ رہی ہے اور یہاں کے شعراء وادباء نے اردو زبان وادب کے تمام شعبوں میں اپنی خدمات سے اسے سنوارنے کی ہر ممکن کوششیں کی ہیں۔ صنفِ قصیدہ بالخصوص نعتیہ قصیدہ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ دبستان لکھنؤ کے استاد شعراء اثر رودولوی اور مائل لکھنوی نے نعتیہ قصائد کی روایت کی جو بنیاد مٹیابرج میں ڈالی تھی وہ کیف الاثر اور حلیم ثمر اروی جیسے ان کے باکمال شاگردوں کے ذریعہ آج بھی قائم ودائم ہے۔ گرچہ یہ حضرات آج اس دنیا میں نہیں ہیں لیکن ان کے شاگرد قصیدہ نگاری کی روایت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ یہاں یہ بتاتا چلوں کہ ہر سال مٹیابرج میں ربیع الاول کے مہینے میں نعتیہ قصائد کی 30 سے 35 انعامی محفلیں منعقد کی جاتی ہیں جس میں نہ صرف دبستانِ مٹیابرج کے شعراء بلکہ اس کے گردونواح کے شعراء بھی کافی دلچسپی لیتے ہیں اور وہ نعتیہ قصیدے جیسی باوقار صنف کو مزید باوقار بنانے کی بھرپور کوششیں کرتے ہیں۔ یہ محفلیں تقریباً 93 برسوں سے جاری وساری ہیں اور اس کی بازیافت میں نمایاں کردار ادا کررہی ہیں۔

ڈاکٹر ایس ایم ہاشمی کی مرتب کردہ کتاب "سروشِ ثمر" حلیم ثمر آروی کے نعتیہ قصائد کو پردہ خفا سے باہر لانے کی کامیاب کوشش ہے۔ میں اس شاندار تحقیقی کاوش کے لیے ڈاکٹر ایس ایم ہاشمی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ ان کا قلم یونہی رواں دواں رہے۔

کیا تارکین وطن کے تئیں ملک کے وزیر خارجہ کا تبصرہ ٹھیک ہے؟

خورشید فرازی

16 مہینوں تک اسرائیل مسلسل فلسطینیوں کی نسل کشی کرتا رہا اور جب پوری غزہ پٹی ایک ویران قبرستان میں تبدیل ہوگئی تو اس قبرستان پر امریکہ نے غاصبانہ قبضہ کرنے کا اعلان کردیا اور امریکہ کا موجودہ نیم پاگل اور دنیا کے سب سے بڑے خبطی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اس وقت بادی النظر میں بہت سارے الٹے سیدھے بیان دے رہے ہیں کبھی غزہ پٹی پر قبضہ کرکے وہاں امریکی فوجی اڈہ کی تعمیر کی بات کرتے ہیں، کبھی غیر قانونی ہندستانی تارکین وطن کو زنجیروں سے باندھ کر ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگا کر ہندستان واپس کرتے ہیں اور قابل تعریف وقابل ستائش ملک کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر ہیں جنہوں نے بے شرمی کی سب سے اونچی اڑان بھرتے ہوئے یہ بیان دیدیا کہ امریکہ نے غیر قانونی تارکین وطن کے ساتھ جو بھی کیا وہ کوئی غلط اقدام نہیں تھا۔ یعنی وہ درپردہ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ وہ ہندستانی غیر قانونی تارکین وطن اسی برتاؤ کے حقدار تھے۔ سوال تو یہ ہے کہ وزیر خارجہ نے اس قدر بے حیائی کے ساتھ ایسا کیونکر کہہ دیا کہ تارکین وطن کے ساتھ امریکہ کا رویہ کوئی غلط نہیں تھا۔ شاید مودی حکومت میں خود کو برقرار رکھنے کیلئے یہ بھی ایک پالیسی ہے لیکن اس پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ایسے ذمہ داروں سے صرف یہ پوچھنا چاہیئے کہ ابھی جو وہ امریکی اقدامات کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملا رہے ہیں کیا وہ یہی برتاؤ کسی غیر قانونی امریکی تارکین وطن کے ساتھ کرسکتے ہیں۔ اگر کوئی غیر قانونی امریکی تاروکین وطن نظر بھی آیا تو جے شنکر جیسے لوگ پہلے اسے کسی فائیو اسٹار ہوٹل میں ٹھہرائیں گے اور بعد میں اپنے اعلیٰ افسران سے بات کریں گے کہ ایک امریکی تارکین وطن کی حیثیت سے کیا کیا ہے اسے حراست میں لیا جائے۔ ظاہری بات ہے کہ اس خبر کو آنا فانا سوشل میڈیا میں پھیلا دیا جائے گا اور اوپر سے ہدایت آجائے گی کہ دیکھنا اس غیر قانونی امریکی تارکین وطن کو کوئی نقصان پہنچانے میں کامیاب نہ ہوجائے لہٰذا پہلے اسے اس کسی فائیو اسٹار ہوٹل میں ٹھہرایا جائے اس کی خاطر تواضع میں کوئی کمی نہ ہو اور اسے کسی بزنس کلاس طیارے کے ذریعہ واپس بھیج دیا جائے لیکن واپس بھجوانے سے پہلے اس سے اچھی طرح سے یہ پوچھ تاچھ کرلیا جائے اور یہ بھی معلوم کرلیا جائے کہ اس کا دل مزید ہندستان میں قیام کرنے کا تو نہیں اور اگر وہ مزید ٹھہرنے کی خواہش رکھتا ہے تو اسے اس کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے اور خاص طور پر اس کا خیال رکھا جائے کہ کسی بھی معاملے میں اس کی دل آزاری نہ ہو۔ یہ ہے کہ ہندستان اور امریکہ کے برتاؤ کا معاملہ لیکن وزیر خارجہ کا تبصرہ بالکل صحیح ہے۔

جہاں تک تارکی وطن کا معاملہ ہے وہاں لفظ غیر قانونی کا استعمال غلط اور بے معنی ہے کیونکہ ہر دن ہزاروں لوگ کسی نہ کسی وجہ سے اپنے ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک میں اپنا آشیانہ ڈھونڈنے نکلتے ہیں اور سمندری راستوں سے کسی نہ کسی طرح سے دوسرے ملک میں جا کر گداگروں سے بدتر زندگی

ہندستان کو بدنام کیوں کیا جائے یہ ملک پہلے بھی عظیم تھا آج بھی ہے اور کل بھی رہے گا البتہ قسمت کے دھنی چند ایسے لوگوں کی قسمت سنور گئی ہے جو ہندستان کے اقتدار پر قابض ہوچکے ہیں اور یہ لوگ اپنی بے شرمی میں سبھوں کے مقابلے میں اپنی برتری برقرار رکھے ہوئے ہیں اور دنیا انہیں حیرت سے دیکھ رہی ہے اور سوچنے سمجھنے سے قاصر ہے کہ تارکین وطن کے تئیں ملک کے گزارتے ہیں مگر انہیں اپنے ملک میں جو جان جانے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے اس سے وہ بچ جاتے ہیں۔ ایسے تارکین وطن کے ساتھ حادثات بھی کم نہیں ہوتے آئے دن خبر آتی رہتی ہے کہ فلاں ملک سے 85 تارکین وطن دوسرے ملک جاتے ہوئے کشتی الٹ جانے، کسی حادثے کا شکار ہوجانے یا کسی اور وجہ سے وہ ہلاک ہو گئے اور کبھی کوئی چھان بین نہیں ہوتی کہ آخر ایسا حادثہ کیونکر ہوا اور 85 یا اس سے زائد لوگ جو جاں بحق ہوئے تو کسی کی سازش تو نہیں تھی۔ ہر ہفتے ایسی خبریں الجزائر، ایتھوپیا، نائیجیریا مصر وغیرہ سے آتی رہتی ہیں اور ہر حادثہ کم از کم 50 افراد کے ڈوب کر ہلاک ہونے کی خبر دیتا ہے لیکن یہ تارکین وطن کوئی مجرم نہیں ہیں صرف اپنے ملک میں کوئی ذرائع آمدنی نہ ہونے یا کسی دوسری مجبوری کے سبب وہ ملک چھوڑ دیتے ہیں لیکن اس وقت امریکہ کے اس خبطی صدر کے حکم سے ان تارکین وطن کو کسی خطرناک دہشت گرد کے انداز میں زنجیروں میں باندھ کر اور ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پہنا کر 16 گھنٹے کے سفر کے دوران امریکہ سے پنجاب کے امرتسر تک پہنچایا وار انہیں انتہائی بے عزتی کے ساتھ طیارے سے نیچے اتار دیا اور اس بے عزتی کو ہمارے ملک کے وزیر خارجہ جے شنکر نے بالکل جائز قرار دیا۔ چونکہ اس ملک کو ایسے ہی بے شرم اور بے حیا لوگ بدنام کرتے رہے ہیں اسی وجہ سے آج یہ ملک کسی گنتی میں نہیں آتا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے دوسری مرتبہ مسند صدارت حاصل کی تو 71 ملکوں کے سربراہان مملکت کو شرکت کی دعوت دی لیکن نریندر مودی کو نہیں پوچھا بلکہ انڈیا کی نمائندگی کرنے جے شنکر گئے اور تصویر میں انہیں بھیڑ میں کھڑے دیکھا گیا۔ اب 12 فروری کو ٹرمپ کی دعوت پر مودی امریکہ جارہے ہیں۔ حیرت اس بات پر ہے کہ ہندستانی تارکین وطن کی اس طرح سے بے عزتی کرکے مجرموں کے انداز میں انہیں واپس بھیجا اور اسی صدر کو پیغام تہنیت دینے پی ایم مودی امریکہ جارہے ہیں اور یہ سب دیکھ کر بی جے پی کے لیڈران جو پارلیمنٹ میں مودی کے ہر بیان پر میز پر طبلہ بجاتے رہتے ہیں وہ خاموش کیوں ہیں؟ دراصل اس ملک کے 140 کروڑ عوام نے ایک ایسے شخص کو اپنا لیڈر تسلیم کرکے وزیر اعظم کے عہدے پر منتخب کیا جیسے نہ اپنے ملک کی عزت سے واسطہ ہے اور نہ ملک کے لوگوں کی حیثیت سے، اور پورا ملک ان کی غلط پالیسی اور غلط حکمرانی پر انہیں مبارکباد دے رہا ہے لیکن آنے والی نسل ان لوگوں کو کن ناموں سے یاد کرے گی اس کی وضاحت کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۹ / فروری ۲۰۲۵ء

غزہ کی سرزمین پر امریکہ کی حریصانہ نظر

مخالفت میں آواز اٹھانے والے ممالک کردار سے عاری

اسرائیل کو مہرہ بنا کر امریکہ نے جس گھناؤنی سازش کے ذریعہ غزہ پٹی پر اپنا قبضہ جمانے اور وہاں امریکی فوجی اڈہ بنانے کی سازش کی ہے اس نے امریکہ کا گھناؤنا اور کریہہ کردار اجاگر کردیا ہے اور دنیا امریکہ کے ان دونوں صدور جو بائیڈن اور ڈونالڈ ٹرمپ کو کبھی فراموش نہ کرپائے گی۔ لیکن امریکہ نے غزہ پٹی پر اپنا تسلط قائم کرنے کا جو گھناؤنا عقدیہ ظاہر کیا ہے اس سلسلے میں چین کی وزارت خارجہ نے غزہ پٹی سے فلسطینیوں کی جبری ہجرت کے منصوبے پر تبصرہ کیا کہ بیجنگ فلسطینی عوام کے قانونی قومی حقوق کی بھرپور حمایت ہے۔ چینی وزیر خارجہ نے کہا غزہ فلسطینیوں کا ہے یہ کوئی سیاسی سودے بازی کا آلہ نہیں ہے نہ یہ کہ اسے جنگل کے قانون سے مشابہ قرار دیا جائے۔ بیجنگ غزہ کی آبادی کو ہدف بنانے کی شدید مخالفت کرتا ہے۔ اندازہ ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان خصوصاً برصغیر ہند-پاک کے مسلمان چینی وزیر خارجہ کے اس بیان پر خوش ہوکر اسے مبارکباد دیں گے کہ اس شخص نے کم از کم فلسطینیوں کے حق کے لئے آواز اٹھائی۔ لیکن برصغیر کے مسلمان اس غلط فہمی سے باہر نکلیں اور انہیں چینی وزیر خارجہ کے اس بیان کی طرف کوئی بھی توجہ نہیں دینی چاہئے کیونکہ چینی وزیر خارجہ کا یہ بیان خود اس کی مفاد پرستی پر مبنی ہے اسے نہ فلسطینیوں سے دلچسپی ہے اور نہ ان کی نسل کشی سے۔ آج امریکہ جب غزہ پٹی پر اپنا فوجی اڈہ بنانے کا پر تول چکا ہے تو بہت سارے ممالک جیسے چین، سعودی عرب، اور دوسرے عرب ممالک امریکہ کے اس فیصلے کی مخالفت کررہے ہیں اور دنیا والوں کی نظروں میں اپنی شبیہہ صاف کرنے کی کوشش کررہے ہیں کہ انہوں نے فلسطینیوں کے حق کے لئے آواز اٹھائی اور یہ محاورہ اسی جگہ پر بالکل فٹ بیٹھتا ہے کہ "ناخن میں خون لگا کر شہید ہونے کا دعویٰ"۔ گزشتہ 16 مہینوں سے امریکہ، برطانیہ، اور فرانس کی پیش کردہ فوجی اسلحہ اور دیگر آلات کی مدد سے اسرائیل مسلسل غزہ پٹی میں فلسطینیوں کی نسل کشی کرتا رہا اور یہ تمام ممالک جو اس وقت فلسطینیوں کے حقوق کی بات کررہے ہیں ان سے زیادہ بے شرم اور بے حیا ملک شاید دوسرا کوئی نہ ہو۔ وہ دیکھ رہے تھے کہ اسرائیلی ہوائی حملوں کے دوران خود امریکی فوجی اور اس کے کمانڈر فوجی ہیلی کاپٹروں میں بیٹھ کر اسرائیلی حملوں کی ہدایت صحیح سمتوں تک لے جانے کی حتی الامکان کوشش کرتے رہے ہیں کہ غزہ میں ایک بھی متنفس زندہ نہ بچے تاکہ جنگ کا اختتام اس وقت ہو جب غزہ کے اطراف میں مرنے والوں کا اژدھام ہو اور ان کے آخری رسوم کئے بغیر اور ساتھ ہی کفن کی بھی دستیابی کے بغیر انہیں اسی حالت میں بڑے سے گڈھے میں کھود کر دبا دیا جائے۔ اس وقت چین اور چند عرب ممالک جو امریکی فیصلے کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں اس میں خود ان کا مفاد پوشیدہ ہے اور وہ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ اگر غزہ کی بڑی سرزمین پر امریکہ اپنا فوجی اڈہ بنانے میں کامیاب ہوگیا تو پھر جہاں برصغیر ہند پر اس کی گہری نظر رہے گی بلکہ چین، افغانستان، ایران اور عرب ممالک پر بھی ان کی سخت نگرانی قائم ہوجائے گی۔

چین کو شدید خطرہ خاص طور پر امریکہ سے لاحق ہے اور اس وقت تو صرف چین نے اپنی طرف سے مخالفانہ رویہ پیش کیا ہے لیکن روس کی طرف سے بالکل خاموشی پائی جارہی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ٹرمپ اپنا عزیز ترین دوست روسی صدر ولادیمیر پوتن کو تصور کرتا ہے جس نے 2016 میں ٹرمپ کی صدارتی حریف ہلیری کلنٹن کو یقینی جیت سے اس وقت محروم کردیا تھا جب پوتن نے ہلیری کلنٹن کے تمام واٹس ایپ اور انسٹاگرام کو ہیک کرکے ساری دنیا کو ہلیری کلنٹن کی اصل حقیقت سے واقف کرادیا تھا جس کے نتیجے میں راتوں رات 8 ریاستوں کے لوگوں کے خیالات میں زبردست تبدیلی لانے میں کامیابی حاصل کی اور ہلیری کلنٹن جو سابق امریکی صدر بل کلنٹن کی اہلیہ ہیں انہوں نے ٹرمپ کے خلاف الیکشن تقریباً جیت لیا تھا لیکن جب نتیجہ سامنے آیا تو پتہ چلا کہ ہلیری کلنٹن کو ڈونالڈ ٹرمپ کے مقابلے میں بدترین شکست ہوچکی ہے۔ بالکل اسی طرح سے اس مرتبہ بھی ٹرمپ کو کملا ہیرس کے مقابلے میں شکست ہوجاتی لیکن اس مرتبہ بھی پوتن نے کملا ہیرس کو مغلوب کرانے میں کارہائے نمایاں انجام دیئے اور شاید یہی وجہ ہے کہ پوتن کا ردعمل ابھی تک سامنے نہیں آیا ہے جبکہ عیش وفریب میں ڈوبے چند عرب ممالک اپنا بیان دے چکے ہیں۔ (خ الف ف)

امیر لوگوں کے ہاتھوں میں طاقت کا آجانا خطرناک ہے!!!

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

دنیا بھر میں دولت واقتدار کا غلط استعمال اوراس پر قابض مٹھی بھر افراد کی جانب سے ظلم وبربریت، حق تلفی اور ناانصافی کی وجہ سے جو نقصانات ہورہے ہیں، سماج اور معاشرہ جس ہنگامی صورتحال سے گذر رہاہے، اس سے کسی طرح کے انکار کی گنجائش نہیں ہے، لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ اسکے سدباب اوراسکی روک تھام کے لئے کوئی میکانزم یا سنجیدہ کوششیں نہیں کی جارہی ہیں، پھرایسے میں دنیا سے جرائم کا خاتمہ کیسے ہوگا؟ امریکہ کے سابق صدر جو بائیڈن گذشتہ مہینے اپنے عہدے سے سبکدوش ہو گئے، انہوں نے سبکدوشی سے قبل ایک الوداعی خطاب کیا، جس میں انہوں نے متنبہ کیا ہے کہ چند انتہائی امیر لوگوں کے ہاتھوں میں طاقت واقتدار کا آجانا خطرناک ہے، اگر ان کے اختیارات کے غلط استعمال کو نہ روکا گیا تو اس کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے، ان کے بقول امریکہ میں بہت زیادہ دولت، طاقت اور اثر و رسوخ اولیگارکی کی شکل اختیار کررہے ہیں، جس سے امریکہ میں پوری جمہوریت، بنیادی حقوق اور آزادیوں کو حقیقت میں خطرات لاحق ہیں، جو بائیڈن نے یہ واضح نہیں کیا کہ ان کا اولیگارکی سے کیا مراد ہے، انہوں نے اپنے خطاب میں سوشل میڈیا کے حوالے سے بڑی کمپنیوں کے فیصلوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، جو بائیڈن کا کہنا تھا کہ آزاد صحافت تباہ ہورہی ہے، ایڈیٹرز کا کردار ختم ہوتا جارہا ہے، جبکہ سوشل میڈیا بھی فیکٹ چیک ختم کررہا ہے، طاقت اور منافع کے لئے بولے جانے والے جھوٹ سے سچائی کو کچل دیا جاتا ہے، بائیڈن نے اپنے دورصدارت کا خاتمہ ایک سفارتی محاذ پر بڑی کامیابی کے ساتھ کیا ہے، انہوں نے اپنے خطاب میں اعلان کیا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ ہو گیا ہے، اس معاہدے پر زیادہ تر عمل درآمد امریکہ میں آئندہ ہفتے آنے والی نئی انتظامیہ کے دور میں ہوگا، اپنے الوداعی خطاب میں انہوں نے اپنی ٹیم کو ہدایت کی تھی کہ وہ نئی انتظامیہ کو پوری طرح باخبر رکھے، جو بائیڈن نے ایک خط بھی جاری کیا جس میں انہوں نے اپنی انتظامیہ کے ساتھ دورصدارت کا 2021 میں آغاز کا تذکرہ کیا ہے، جب دنیا کوکورونا وبا کا سامنا تھا، اس وقت امریکہ کے دارالحکومت پر ان کے حریف کے حامیوں نے دھاوا بول دیا تھا، تاکہ نومبر 2020 میں ہونے والے الیکشن کے نتائج کو تبدیل کیا جاسکے، جس میں ڈونالڈ ٹرمپ کے مقابلے میں جو بائیڈن کو کامیابی ملی تھی، بائیڈن نے کہا کہ چار سال قبل ہم خطرات اور امکانات کے موسم سرما میں کھڑے تھے، لیکن ہم نے بحیثیت امریکی اتحاد کا مظاہرہ کیا اور بہادری سے مقابلہ کیا، ہم مزید مضبوط خوشحال اور محفوظ ہو کر سامنے آئے، یہ جو بائیڈن کا امریکی صدر کے دفتر اوول آفس سے پانچواں اورآخری خطاب تھا، بائیڈن نے رواں برس جولائی میں آخری بار اوول آفس سے خطاب کیا تھا، جس میں انہوں نے نومبر 2024 میں ہونے والے صدارتی الیکشن لڑنے سے دستبردار ہونے کا اعلان کیا تھا، صدر بائیڈن نے اپنی نائب کملا ہیرس کی ریپبلکن امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ کے خلاف ڈیموکریٹ امیدوار کی حیثیت سے توثیق کی تھی، وہی رائے عامہ کے سروے کرنے والی امریکی کمپنی گیلپ کے مطابق جو بائیڈن صدارت کا عہدہ ایسے موقع پر چھوڑ رہے ہیں جب ان کی امریکی عوام میں تائید صرف 39 فیصد ہے، امریکی ریاست ٹینیسی کی وینڈر بلٹ یونیورسٹی سے وابستہ صدارتی تاریخ داں تھامس شوارٹز کے مطابق موجودہ صدر کی میراث اس سے متاثر ہوگی کہ آئندہ چار برس ڈونالڈ ٹرمپ کس طرح کی طرز حکمرانی اختیار کرتے ہیں، وائس آف امریکہ سے گفتگو میں ان کا کہنا تھا کہ اگر ٹرمپ کا دور ایک آفت کے طور پر ختم ہوا یا ان کے دور میں معاشی افراتفری ہوئی یا مزید عالمی تنازعات نے جنم لیا تو جو بائیڈن کے دور کو زیادہ احسن انداز میں یاد کیا جائے گا، وائٹ ہاؤس نے بھی ایک وسیع حقائق نامہ جاری کیا ہے جس میں صدر جو بائیڈن اور نائب صدر کملا ہیرس کے دور میں امریکہ کے اندر اور خارجی سطح پر حاصل کی جانے والی کامیابیوں کا ذکر کیا گیا ہے، اس حقائق نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ اس دور میں امریکہ میں ایک کروڑ 66 لاکھ نوکریوں کے مواقع پیدا کئے گئے، جبکہ جی ڈی پی 6.12 فیصد تک پہنچا، حقائق نامے میں جو بائیڈن کے دور میں ان کے دستخطوں سے جاری ہونے والے قوانین کا ذکر شامل ہے، جو بائیڈن نے 15 جنوری کی صبح اپنے الوداعی خطاب کا اختتام، خدمت کا اعزاز دینے پر امریکی عوام کے شکریہ کے ساتھ کیا، جو بائیڈن نے کہا کہ میں آج بھی اس نظریے پر یقین رکھتا ہوں جس کے لیے قوم کھڑی ہے، ایک ایسی قوم جس کے لیے اداروں کی مضبوطی اور افراد کا کردار اہمیت کا حامل ہے بائیڈن کے اس الوداعی خطاب کو پھر سے پڑھئے اور اپنے ملک بھارت میں کیا ہورہاہے؟ کیوں ہورہاہے، اسکا اندازہ لگائیے کہ ہمارا بھارت کس راستے پر جارہاہے؟ اور اسکا حل کیاہے؟ جبکہ کانگرس کا کہنا ہے کہ مودی حکومت گڈ اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) کے ذریعے عام لوگوں کی جیبوں پر ڈاکہ ڈال رہی ہے اور عام لوگوں سے زیادہ ٹیکس وصول کرکے سرمایہ داروں کی دولت میں اضافہ کر رہی ہے، کانگرس کے لیڈر شکتی سنگھ گوہل نے آج پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں جی ایس ٹی کو عام لوگوں کے لیے دہشت گردانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کسانوں سے کپاس پر ایڈوانس لے رہی ہے اور اس کے بدلے میں سود بھی نہیں دے رہی ہے، کاشتکاری میں استعمال ہونے والے آلات اور کیڑے مار ادویات پر بھاری ٹیکس لگائے جارہے ہیں اور سرمایہ داروں کو ٹیکسوں سے ریلیف دیا جارہاہے، جی ایس ٹی کی بنیاد آسانی پر مبنی تھی اور اس کی بنیاد بھی وہی ہونی چاہیے تھی لیکن مودی سرکار نے اس میں سلیب بڑھا کر جی ایس ٹی کی دہشت پیدا کر دی ہے، جس سے عام آدمی پریشان ہو گئے ہیں، پاپ کورن پر تین سلیب میں ٹیکس لگایا جارہاہے اور ایسا کرکے حکومت عام لوگوں پر ظلم کر رہی ہے، گوہل نے کہا کہ مودی حکومت میں غریبوں اور عام لوگوں سے جی ایس ٹی بہت زیادہ لیا جارہا ہے لیکن اربوں اور کھربوں روپے کمانے والے سرمایہ داروں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جا رہی ہے، اسی کا نتیجہ ہے کہ آج غریب اور امیر کے درمیان خلیج بہت بڑھ گئی ہے اور یہ انگریزوں کے دور سے بھی زیادہ وسیع ہو گئی ہے، انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سرمایہ داروں کو دو لاکھ کروڑ روپے کی ٹیکس سے چھوٹ دی ہے، یہی نہیں حکومت نے بڑے صنعت کاروں کے 17 لاکھ کروڑ روپے کے این پی اے کو معاف کردیا ہے اور اس معافی کے بدلے ان سرمایہ داروں نے الیکٹرانک بانڈ خرید کر بھارتی جنتا پارٹی اور بی جے پی کو چندہ دیا ہے، کانگرس کے لیڈر نے کہا کہ جی ایس ٹی کا مقصد ٹیکس وصولی کے نظام کو آسان بنانا تھا لیکن مودی حکومت نے عجلت میں جی ایس ٹی کو نافذ کرکے اسے پیچیدہ بنا دیا ہے اور عوام اس پر بنائے گئے سلیبوں میں پس رہے ہیں، اس ٹیکس کے ذریعے ملک کے غریبوں سے پیسہ چھینا جارہا ہے، ٹیکس جمع کرنے کا ایک نظام ہے اور اس کا مقصد سب کو فائدہ پہنچانا تھا، لیکن مرکزی حکومت سیس لگا کر بہت زیادہ آمدنی حاصل کررہی ہے اور صرف سیس لگا کر اپنی جیبیں بھر رہی ہے، گوہل نے کہا ہے کہ مسئلہ یہ ہے کہ ٹیکس کے نظام میں کسانوں سے بھی دھوکہ کیا جارہا ہے اور کسان اپنی فصلوں کو کیڑوں سے بچانے کے لیے جو کیمیکل استعمال کرتے ہیں، ان پر 28 فیصد جی ایس ٹی وصول کیا جا رہاہے، صحت کے شعبے میں انشورنس سسٹم پر 18 فیصد جی ایچ ڈی وصول کی جارہی ہے، حکومت عام آدمی سے بہت زیادہ ٹیکس لے کر اپنے چند سرمایہ داروں کی دولت میں اضافہ کر رہی ہے جو انتہائی خطرناک ہے، کانگرس کے لیڈر نے مودی حکومت کے ترقیاتی ماڈل کو راون کی ترقی کا ماڈل قرار دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح لنکا میں کچھ محل سونے کے بنے تھے وہ سب راون کے پسندیدہ لوگوں کے تھے اور وہاں عام لوگ پریشان تھے، مودی حکومت رام راجیہ کی بات کرتی ہے لیکن ان کا ٹیکس وصولی کا نظام راون کے انداز میں کام کر رہا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سربراہ کیجریوال نے بھی مرکزی حکومت پر چند ارب پتی دوستوں پر ملک کے خزانے کو لٹانے کا الزام لگایا ہے اروند کیجری وال نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ انہوں نے آج ایک اہم معاملے پر وزیراعظم نریندر مودی کو خط لکھا ہے، جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ بھارتی جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مرکزی حکومت تمام دولت، چند لوگوں کو لٹا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ وہ پہلے اپنے ارب پتی دوستوں کو قرض دیتے ہیں پھر قرض معاف کر دیتے ہیں، اب تک تقریباً 500 ارب پتی دوستوں کے 10 لاکھ کروڑ روپے کے قرضے معاف کئے جاچکے ہیں، کیجری وال نے کہا کہ اگر حکومت قرضے معاف کرنا چاہتی ہے تو متوسط طبقے اور کسانوں کے قرضے معاف کرے، متوسط طبقہ سالانہ 12 لاکھ روپے کماتا ہے اور اس کی نصف آمدنی مختلف قسم کے ٹیکس ادا کرنے میں چلی جاتی ہے اور اس کے بدلے میں اسے کچھ نہیں ملتا، دہلی کے سابق چیف منسٹر نے مطالبہ کیا ہے کہ کسی بھی ارب پتی کا قرضہ معاف نہ کیا جائے، انہوں نے کہا کہ میں نے حساب لگایا ہے کہ اگر امیروں کے قرض معاف نہ کئے گئے تو ٹیکس کی شرح آدھی رہ جائے گی، جی ایس ٹی کو آدھا کیا جاسکتا ہے اور کھانے پینے کی اشیاء پر سے جی ایس ٹی کو بھی معاف کیا جاسکتا ہے۔ گاندھی جی کہتے تھے اور بالکل ٹھیک کہتے تھے کہ معاشی غربت، عدم مساوات ہمارے معاشرے کا اخلاقی زوال ہے جو معاشرہ لاکھوں اور کروڑوں لوگوں کو بے روزگار رکھتا ہو اسکے معاشی نظام کو بالکل قبول نہیں کیا جاسکتا، پھر بھلے ہی وہ شرح نمو کی بلند ترین سطح کی مظہر کیوں نہ ہو، صنعت کی فطرت دوسروں کی قیمت پر ترقی کرنے کی ہے، صنعت کاری استحصال کو کم نہیں کرتی، استحصال کے اس عمل میں معاشرہ اپنی آزادی بھی کھو بیٹھتا ہے۔ راجیہ سبھا میں صدر کانگریس کھڑگے نے بے روزگاری، مہنگائی، نوٹ بندی اور کسانوں کی آمدنی جیسے اہم ایشوز سے متعلق سوال اٹھائے اور مودی حکومت کو پرانے وعدے یاد دلائے، پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس جاری ہے، اسی درمیان صدر کانگریس نے کہا کہ وزیراعظم نے عوام سے بڑے بڑے وعدے کئے تھے لیکن ان میں سے ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا گیا، انہوں نے حکومت سے جواب مانگتے ہوئے کہا کہ عوام کو سچائی بتائی جائے کہ ان سے جو وعدے کئے گئے تھے ان وعدوں کا کیا ہوا؟ کھڑگے نے راجیہ سبھا میں مودی حکومت کو 11 اہم وعدے یاد دلائے، وہ کچھ اسطرح ہیں بلیک منی واپس لانے کا وعدہ: پی ایم مودی نے کہا تھا کہ بیرون ملک سے بلیک منی لاکر ہر شہری کے اکاؤنٹ میں جمع کئے جائیں گے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ روزگار دینے کا وعدہ: 2014 کے انتخابات میں کہا گیا تھا کہ ہر سال دو کروڑ ملازمتیں دی جائیں گی، لیکن آج شرح بے روزگاری اپنی اعلیٰ سطح پر ہے۔ پٹرول ڈیزل کی قیمتیں کم کرنے کا وعدہ: مودی حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ پٹرول و ڈیزل کو سستا کیا جائے گا لیکن آج اسکی قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں۔ گنگا کی صفائی کا وعدہ: حکومت نے گنگا کو پوری طرح صاف کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن آج بھی گنگا کی حالت جوں کی توں بنی ہوئی ہے، وہیں کمبھ میں سیاسی لیڈران جاکر گندگی پھیلارہے ہیں جسکی صفائی بہت مشکل ہے۔ انفراسٹرکچر پروجیکٹس کو تیزی سے نافذ کرنے کا وعدہ: انفراسٹرکچر پروجیکٹس کو تیزی سے نافذ کرنے کا وعدہ پی ایم مودی نے کیا تھا لیکن کئی پروجیکٹس اب بھی ادھورے ہیں۔ میک ان انڈیا سے دس کروڑ ملازمتوں کا وعدہ: حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ 2022 تک مینوفیکچرنگ سیکٹر میں 10 کروڑ ملازمتیں دی جائیں گی۔ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ: مودی نے کہا تھا کہ 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوجائے گی، لیکن ابھی کسانوں کی کیا حالت ہے یہ سبھی کو معلوم ہے۔ نوٹ بندی کے دوران کیا گیا وعدہ: نوٹ بندی کے دوران پی ایم مودی نے وعدہ کیا تھا کہ پچاس دنوں میں حالت بہتر نہیں ہوئی تو وہ کسی بھی سزا کے لئے تیار ہیں، لیکن عوام کو ابھی تک اسکا جواب نہیں ملا۔ بلٹ ٹرین چلانے کا وعدہ: حکومت نے 2022 تک ممبئی۔ احمد آباد بلٹ ٹرین شروع کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن یہ وعدہ اب تک پورا نہیں ہوا۔ پی ایم کسان منصوبہ: حکومت نے کہا تھا کہ ہر کسان کو پی ایم کسان منصوبہ سے معاشی فائدہ پہونچایا جائے گا، لیکن زمینی حقیقت کچھ الگ ہی ہے۔ بھگوڑے معاشی مجرموں کو واپس لانے کا وعدہ: مودی حکومت نے معاشی جرائم پیشوں کو بیرون ممالک سے واپس ہندوستان لانے کا وعدہ کیا تھا، لیکن وہ آج بھی واپس نہیں لائے گئے ہیں۔ کیا ان چیزوں سے آپ کو لگتا نہیں ہے کہ مجموعی طور پر حکومت کی معیشت اور ترقیاتی فریم ورک میں اجتماعی معاشرہ تو ہے ہی نہیں، وہ اپنے حصوں کو علیحدہ علیحدہ اٹھاتی ہے اور ترقی کے اپنے خاکوں میں اسطرح فٹ کرتی ہے کہ اسکے اپنے اور کارپوریٹ ورلڈ کے سیاسی اور اقتصادی مفادات پورے ہوتے رہیں، چونکہ یہ ان حصوں کو ان مفادات کے اندر پنپنے کی محدود آزادی دیتی ہے اسلئے وہ کبھی بھی کھل کر توسیع نہیں کرپاتے، چاہے وہ زراعت ہو، یا نوجوان، یا تعلیم اور روزگار، کیا حکومتوں کی اسطرح کی پالیسیاں خطرناک نہیں ہیں ذرا آپ بھی سوچئے!

(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

رابطہ: 8099695186

☆☆☆

سرکاری دفاتر میں طہارت کے ناقص انتظامات: لوگوں کے مذہبی وتہذیبی جذبات متاثر

محمد عارف انصاری

مغربی طرز کے بیت الخلاء (کموڈ) کا استعمال ہماری صحت اور روایتی طرزِ زندگی پر اثر ڈالتا ہے۔ ماہرین کے مطابق مشرقی اسکواٹنگ پوزیشن نہ صرف جسمانی ساخت کے مطابق ہے بلکہ صحت کے لیے بھی مفید ہے۔ اس پوزیشن میں جسم کا وزن رانوں پر آتا ہے جو امعائے غلیظہ (Colon) کو دبانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے جس سے فضلہ آسانی سے خارج ہو جاتا ہے۔ مقعدی زاویہ سیدھا ہونے کی وجہ سے آنتیں مکمل طور پر خالی ہو جاتی ہیں اور قبض، اپینڈیسائٹس، اور معدے کی دیگر بیماریوں کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

جسمانی طہارت اور مختلف مذاہب کا نقطۂ نظر:

جسمانی طہارت اور پاکیزگی تمام مذاہب میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ اسلام میں طہارت کو "نصف ایمان" کہا گیا ہے اور وضو، غسل، استنجا کو عبادات کی قبولیت کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: "اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں" (البقرہ: 222)۔ ہندو دھرم میں طہارت کو روحانی ترقی کا لازمی جزو سمجھا گیا ہے۔ منوسمرتی میں ذکر ہے کہ انسان کو دن میں کئی مرتبہ پانی اور دیگر ذرائع سے جسمانی صفائی کرنی چاہیے۔ عیسائیت میں جسمانی صفائی کو روحانی پاکیزگی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ دیگر مذاہب جیسے سکھ مت اور جین مت بھی صفائی اور پاکیزگی کو اعلیٰ اقدار میں شامل کرتے ہیں۔ یہ تعلیمات جسمانی طہارت کو صحت مند زندگی، روحانی ترقی، عبادات کی قبولیت اور انسان کی فرحت وخوشی کا لازمی حصہ قرار دیتی ہیں۔

بول و براز کے حوالے سے مذہبی تعلیمات:

دین اسلام، ہندو دھرم، عیسائیت اور دیگر مذاہب نے قضائے حاجت کے سلسلے میں صفائی اور طہارت پر زور دیا ہے۔ اسلام میں مفصل آداب بیان کیے گئے ہیں، یہاں تک کہ پیشاب کے چھینٹوں سے بھی بچنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "نجاست سے بچو کیونکہ زیادہ تر قبر کے عذاب کا سبب پیشاب کی نجاست ہے" (سنن دارقطنی)۔ ہندو دھرم میں منوسمرتی صفائی کو دھارمک فرض قرار دیتی ہے اور پانی کے ذریعے صفائی پر زور دیا گیا ہے۔ عیسائیت میں صفائی کو روحانی پاکیزگی کی علامت سمجھا گیا ہے۔ سکھ مت، جین مت اور بودھ مت سمیت دیگر تمام مذاہب اس بات پر متفق ہیں کہ پاخانہ و پیشاب کے دوران اور بعد میں صفائی ایک بنیادی انسانی ضرورت اور روحانی پاکیزگی کی شرط ہے نیز انسانی صحت اور معاشرتی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے بھی اہم ہیں۔

مشرقی اور مغربی طرزِ بیت الخلاء کا تقابلی جائزہ:

مغربی ثقافت کے زیر اثر ہندستانیوں نے مغربی طرز کے بیت الخلاء (کموڈ) کو اپنایا ہے جو قدرے سہولت تو فراہم کرتا ہے لیکن صحت اور صفائی کے لحاظ سے ہندستانی طرز (بیٹھ کر Squatting Position) قضائے حاجت کرنا زیادہ مفید ہے۔ اس طرز میں مقعد کو مختلف انگلیوں اور پانی کے سہارے تب تک صاف کیا جاتا جب تک چکنائی کا احساس ختم نہ ہو جائے جو حفظانِ صحت کے لیے زیادہ موثر ہے۔ اس کے برعکس کموڈ کے استعمال میں یہ طریقہ ممکن نہیں ہوتا جس کے سبب صفائی فراہم نہیں ہو پانے وجہ سے بیکٹیریا کا پھیلاؤ اور دیگر مسائل پیدا ہونے کا امکان رہتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق مشرقی طریقہ زیادہ قدرتی، صحت بخش اور موثر ہے۔ مغربی طرز (کموڈ) کے استعمال سے بواسیر اور نظامِ انہضام کے مسائل زیادہ عام ہیں جبکہ مشرقی طرز مجموعی طور پر صحت اور طہارت کے لیے زیادہ موزوں ہے۔

مشرقی طرزِ بیت الخلا کے طبی فوائد:

مغربی طرز کے بیت الخلاء (کموڈ) کا استعمال ہماری صحت اور روایتی طرزِ زندگی پر اثر ڈالتا ہے۔ ماہرین کے مطابق مشرقی اسکواٹنگ پوزیشن نہ صرف جسمانی ساخت کے مطابق ہے بلکہ صحت کے لیے بھی مفید ہے۔ اس پوزیشن میں جسم کا وزن رانوں پر آتا ہے جو امعائے غلیظہ (Colon) کو دبانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے جس سے فضلہ آسانی سے خارج ہو جاتا ہے۔ مقعدی زاویہ سیدھا ہونے کی وجہ سے آنتیں مکمل طور پر خالی ہو جاتی ہیں اور قبض، اپینڈیسائٹس، اور معدے کی دیگر بیماریوں کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس مغربی طرز کے بیت الخلا میں آنتیں مکمل طور پر خالی نہیں ہوتیں، جس سے فضلہ جسم میں رہ جاتا ہے اور بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ اسکواٹنگ پوزیشن خون کی گردش بہتر کرتی ہے، ٹانگوں کو مضبوط بناتی ہے اور حاملہ خواتین کے لیے قدرتی ولادت کو آسان بناتی ہے۔

مذہبی و ثقافتی روایات کا تحفظ:

جمہوری اور فلاحی حکومتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے مذہبی وروحانی عقائد، رسم ورواج اور روایات کا تحفظ کریں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: "دین میں کوئی جبر نہیں ہے" (البقرہ:256)۔ ہندو مذہب میں بھی اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ حکومت کو عوام کے مذہبی عقائد کا احترام کرنا چاہیے، جیسے کہ گیتا میں کہا گیا ہے: "تمہاری سچائی کے مطابق عمل کرو" (گیتا: 3/35)۔ ہندوستان کے آئین میں مذہبی آزادی کو بنیادی حق قرار دیا گیا ہے، اس لیے حکومت کو عوامی رسم ورواج اور ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے موثر حکمت عملی اپنانا چاہیے۔ یہ اقدامات معاشرتی ہم آہنگی اور امن کو فروغ دیتے ہیں۔

دفاتر اور عوامی مقامات پر بیت الخلاء کی سہولتیں:

سرکاری دفاتر، اسپتالوں، ریلوے اسٹیشنوں، ایئرپورٹس، اسکولوں اور دیگر عوامی مقامات پر مغربی طرز کے بیت الخلاء عوام کے عقیدۂ طہارت و پاکیزگی سے مطابقت نہیں رکھتے۔ دین اسلام، ہندو مذہب ودیگر ہندستانی مذاہب اور مشرقی تہذیب و ثقافت میں صفائی، طہارت و پاکیزگی کو ایک خاص مقام اور بنیادی اہمیت حاصل ہے جس کے مخصوص اصول وضوابط ہیں۔ مغربی طرز کے بیت الخلاء میں پانی اور صفائی کے اصولوں کا مناسب اہتمام نہ ہونے کے سبب دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین اور عوام کو دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے ان کے مذہبی وتہذیبی عقائد کو ٹھیس پہنچتی ہے اور جسمانی و ذہنی سکون کو متاثر کرتا ہے۔ پٹنہ کلکٹریٹ ہی کی مثال لیجیے جہاں عمارت اپنی عالی شان تعمیر کے باوجود بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مغربیت زدگی کا شکار ہے۔ وہاں موجود دیواری "یورینل" نظام جس میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی مجبوری ہے استنجا اور طہارت کی کسی گنجائش کو نظرانداز کرتا ہے۔ اسی طرح قضائے حاجت کے لیے مغربی طرز کا "کموڈ" موجود ہے، جس میں آبدست کا کوئی موقع میسر نہیں۔ اگر کوئی شخص بحالتِ مجبوری ان کا استعمال کر بھی لے تو وہ گھر پہنچنے تک ذہنی بے چینی و اضطراب کا شکار رہتا ہے اور طہارت حاصل کیے بغیر سکون نہیں پاتا۔ صورتحال نہ صرف اس کی ذاتی زندگی بلکہ کام کی کارکردگی پر بھی منفی اثر ڈالتی ہے۔ کیا ایک جمہوری اور فلاحی حکومت کی یہ ذمہ داری نہیں کہ وہ اپنے ملازمین اور عوام کے لیے صاف ستھرا اور ان کے مذہبی وثقافتی عقائد سے ہم آہنگ ماحول فراہم کرے؟ ایسے بنیادی مسائل کو حل کرنا حکومت کے لیے نہایت ضروری ہے تاکہ ہر فرد باوقار اور آرام دہ ماحول میں اپنی ذمہ داریاں ادا کر سکے۔ حکومت کو چاہیے کہ عوامی مقامات اور سرکاری دفاتر میں بیت الخلا کے ڈیزائن عوام کے عقائد، روایات اور ضروریات کے مطابق بنائے۔ مشرقی طرز کے بیت الخلا کا اہتمام لازمی قرار دیا جائے یا کم از کم دونوں طرز مہیا کیے جائیں تاکہ عوام اپنی سہولت کے مطابق انتخاب کرسکیں۔ پانی کی دستیابی، طہارت کے لیے موزوں ڈیزائن اور صفائی ستھرائی کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنایا جائے۔ معماروں اور ماہرین کی مدد سے ثقافتی حساسیت کے مطابق ماڈلز تیار کیے جائیں۔ عوامی مقامات پر طہارت کی سہولیات کے لیے مستقل مانیٹرنگ سسٹم بنایا جائے اور ان جگہوں پر صفائی کے اصولوں کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی کی جائے تاکہ پُراعتماد اور صحت مند معاشرے کا قیام ممکن ہو۔

رابطہ: 9572908382

ڈاکٹر عمار رضوی: ایک ہمہ گیر شخصیت کا سفر

ابوشحمہ انصاری

سعادت گنج، بارہ بنکی

ایک سیاستدان کی شخصیت اور خصوصیات کسی بھی قوم کی ترقی اور فلاح میں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔ ایک کامیاب اور بہترین سیاستدان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایماندار، دیانتدار اور بے لوث ہو۔ اسے عوام کے مسائل کی گہرائی کو سمجھنے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنے کی صلاحیت سے مالا مال ہونا چاہیے۔ اس کی گفتار میں سچائی اور عمل میں استقامت ہونا اس کی کامیابی کی بنیاد ہے۔ ایک سیاستدان کو نہ صرف وسیع علمی پس منظر کا حامل ہونا چاہیے بلکہ بہترین گفتگو کی مہارت اور فیصلہ سازی کی غیر معمولی صلاحیت بھی اس کی شخصیت کا حصہ ہونی چاہیے۔ ایک سچے سیاستدان کے دل میں ہمیشہ قومی مفاد کو ذاتی مفادات پر ترجیح دینے کا جذبہ ہونا چاہیے۔ عوام کی خدمت کا جنون، برداشت کا مظاہرہ، اور مختلف نظریات کو سننے اور قبول کرنے کی اہلیت اس کی کامیاب قیادت کا راز ہے۔ ایک عظیم سیاستدان اپنی قیادت میں اتحاد، انصاف، اور برابری کا ایسا ماحول پیدا کرتا ہے جو قوم کو ترقی کی راہ پر گامزن کر دیتا ہے۔ خلوص، محنت، اور دیانتداری وہ صفات ہیں جو عوام کے دلوں میں کسی بھی رہنما کے لیے عزت و مقام پیدا کرتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جس سیاستدان میں یہ خصوصیات پائی جاتی ہیں، وہ نہ صرف مقبول ترین سیاستدانوں کی فہرست میں شامل ہوتا ہے بلکہ عوام کے دلوں پر بھی حکمرانی کرتا ہے۔ سیاست اور سماج کے درمیان ہمیشہ ایک گہرا تعلق رہا ہے۔ ایک بہترین سیاستدان سماج کے اتار چڑھاؤ اور ناہمواریوں پر گہری نظر رکھتا ہے اور ان کا تدارک کرتا ہے، جیسے ایک طبیب بیمار کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اس تناظر میں اگر ہم عظیم سیاستدانوں کی بات کریں تو ڈاکٹر عمار رضوی کا ذکر ضروری ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر عمار رضوی ایک ایسی شخصیت کا نام ہے جو نہ صرف سیاست بلکہ خدمت اور قیادت کا عملی نمونہ ہیں۔ ڈاکٹر عمار رضوی کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ وہ ایک ایسی ہمہ جہت شخصیت کے حامل ہیں جن پر لکھنے کے لیے ایک ضخیم کتاب بھی ناکافی محسوس ہوتی ہے۔ ان کی شخصیت رنگارنگ خوبیوں کا مجموعہ ہے، جو ایک خوبصورت اندردھنش کی مانند ہے۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے سیاست کو عوامی خدمت کا ذریعہ بنایا اور ہمیشہ قومی مفادات کو ترجیح دی۔ بلاشبہ، ڈاکٹر عمار رضوی جیسی شخصیات کسی بھی قوم کے لیے باعث فخر ہوتی ہیں۔ ان کی قیادت، خدمات، اور عوام سے محبت انہیں ایک مثالی سیاستدان کے طور پر منفرد مقام عطا کرتی ہے۔ "ایک نام ہزار داستان" میں ڈاکٹر عمار رضوی کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے، جس میں ان کی ابتدائی تعلیم، سیاست میں ان کی آمد، اور تدریسی زندگی شامل ہیں۔ یہ انٹرویو ڈاکٹر عمار رضوی کے مختلف تجربات اور ان کی شخصیت کی خصوصیات کو بیان کرتا ہے، اور ان کے ذریعے حاصل ہونے والی کامیابیوں اور سبقوں پر روشنی ڈالتا ہے۔

حالیہ کچھ عرصے میں حاصل کی گئی معلومات سے یہ بات واضح ہوئی کہ ڈاکٹر عمار رضوی ایک ایسی شخصیت ہیں جنہوں نے ہر میدان میں اپنی محنت، عزم، اور علم سے کامیابیاں حاصل کیں اور ساتھ ہی عوامی خدمت کے شعبے میں بھی ایک خاص مقام پیدا کیا۔ ان کی زندگی کے کئی اہم پہلو ہیں، جن کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی شخصیت کو بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر عمار رضوی کا تعلق اتر پردیش کے محمود آباد سے ہے، جو ایک متوسط طبقے کا علاقہ ہے۔ ان کی ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں کے ایک مقامی اسکول سے ہوئی، جہاں انہوں نے اپنی غیر معمولی ذہانت کا لوہا منوایا۔ ان کی تعلیمی بنیادیں مضبوط تھیں، اور یہی وجہ تھی کہ وہ جلد ہی اپنی قابلیت کے لحاظ سے دوسرے طالب علموں میں ممتاز ہو گئے۔ اس کے بعد انہوں نے لکھنؤ یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی، جہاں انہوں نے سیاسیات میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی، اور بعد میں اسی شعبے میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری بھی حاصل کی۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر رضوی نے تحقیق کے میدان میں بھی نمایاں کام کیا۔ انہوں نے سیاسیات اور سماجی علوم کے حوالے سے کئی تحقیقی مقالے لکھے جو قومی اور بین الاقوامی سطح پر شائع ہوئے۔ ان کی تحقیق کا خاص پہلو یہ تھا کہ انہوں نے معاشرتی مسائل کو اپنی تحقیق کا موضوع بنایا، اور ان مسائل کے حل کے لیے عملی اور قابلِ عمل منصوبے پیش کیے۔ ان کی تحقیق میں ہمیشہ معاشرتی ترقی اور عوامی فلاح کی جھلک نظر آتی تھی۔ ڈاکٹر رضوی ایک بہترین استاد تھے جنہوں نے صرف نصاب کی تدریس نہیں کی بلکہ طلبہ کی شخصیت سازی پر بھی بھرپور توجہ دی۔ ان کی تدریس کا مقصد صرف علم منتقل کرنا نہیں تھا بلکہ وہ اپنے طلبہ کو عملی زندگی کے لیے تیار کرتے تھے۔ وہ کلاس روم میں علم اور اخلاقی تربیت کے امتزاج سے اپنے طلبہ کی رہنمائی کرتے، تاکہ وہ نہ صرف اپنے شعبے میں ماہر بنیں بلکہ سماجی مسائل کو بھی سمجھیں اور ان کے حل میں اپنا کردار ادا کریں۔ عمار رضوی نے اپنے تعلیمی اور تدریسی سفر کے دوران سیاست میں بھی قدم رکھا۔ ان کا سیاست میں آنے کا فیصلہ ایک نیا موڑ تھا۔ ان کی ملاقات وزیر اعظم اندرا گاندھی سے ہوئی، جنہوں نے انہیں کانگریس جوائن کرنے کی ترغیب دی۔ اس کے بعد ڈاکٹر عمار نے سیاست میں قدم رکھا اور وہاں اپنی دیانتداری اور عوامی خدمت کے جذبے کو مقدم رکھا۔ ان کی سیاست کا محور ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود رہا، اور ان کے فیصلے ہمیشہ عوام کے مفاد میں تھے۔ ڈاکٹر عمار کی سیاست میں شفافیت اور عوامی خدمت پر زور تھا۔ انہوں نے عوامی مسائل کو حل کرنے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے۔ وہ ایک ایسے رہنما تھے جو عوام کے درمیان رہتے تھے اور ان کے مسائل کو براہِ راست سنتے تھے۔ ان کی قیادت میں کئی ترقیاتی منصوبے مکمل ہوئے، جن میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات، اور غربت کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات شامل ہیں۔ انہوں نے اپنی سیاسی زندگی میں کئی اہم عہدے حاصل کیے اور دو بار اتر پردیش کے عبوری وزیر اعلیٰ بھی رہے۔ علاوہ ازیں، انہوں نے اپنے آبائی قصبے محمود آباد میں ایک تعلیمی ادارہ قائم کیا جو جلد ہی یونیورسٹی میں تبدیل ہونے والا ہے۔ ان کی سب سے بڑی خوبی ان کی اخلاقی اقدار اور انسان دوستی تھی۔ انہوں نے ہمیشہ اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے انسانیت کی خدمت کی اور عوامی فلاح کے لیے کام کیا۔ ان کی قیادت نے انہیں عوام میں ایک منفرد مقام دلایا، اور وہ ہمیشہ اپنے عوام کے درمیان ایک قابلِ اعتماد رہنما کے طور پر جانے گئے۔ مسٹر رضوی نے ہمیشہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پہچانیں اور انہیں معاشرتی ترقی کے لیے استعمال کریں۔ ان کی زندگی ایک نمونہ ہے کہ محنت، دیانتداری، اور عزم سے کوئی بھی شخص اپنی منزل تک پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کے لیے اپنے تجربات اور کامیابیوں کو شیئر کیا، تاکہ وہ ان سے سیکھیں اور معاشرتی بہتری کے لیے اپنی طاقت کا استعمال کریں۔ مسٹر رضوی کا ادب اور ثقافت سے گہرا تعلق تھا۔ وہ نہ صرف ایک بہترین استاد تھے بلکہ ایک کامیاب مصنف اور مقرر بھی تھے۔ ان کی تحریریں اور تقاریر سیاسی موضوعات کے ساتھ ساتھ سماجی مسائل، ادب، اور فلسفے پر بھی محیط ہوتی تھیں۔ ان کی تصانیف ان کے وسیع علم اور گہرے مشاہدے کی عکاسی کرتی ہیں۔ ادب سے محبت اور ثقافت کی اہمیت ان کی زندگی کا حصہ رہی۔ عمار رضوی کی شخصیت ایک ہمہ گیر امتزاج کی حامل ہے۔ وہ ایک محقق، استاد، سیاستدان، اور انسان دوست تھے جنہوں نے اپنی زندگی کو عوامی خدمت اور علم کے فروغ کے لیے وقف کیا۔ ان کی زندگی کی کہانی ایک ایسی داستان ہے جو ہمیں بتاتی ہے کہ دیانتداری، محنت، اور عوامی خدمت کا جذبہ کسی بھی انسان کو عظمت کی بلندیوں تک پہنچا سکتا ہے۔ ان کی شخصیت اور ان کے کام سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے، اور ان کی زندگی کے اس سفر سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ انسان کے لیے اپنی زمین، عوام، اور علم کے لیے کام کرنا ہی حقیقت میں کامیابی کی سب سے بڑی تعریف ہے۔

☆☆☆☆☆☆

اب دہلی میں مودی کی رہنمائی میں ڈبل انجن کی حکومت چلے گی: سچدیوا

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی یونٹ کے صدر وریندر سچدیوا نے دہلی اسمبلی انتخابات کے ووٹوں کی گنتی کے ابتدائی رجحانات پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ اب وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں دہلی میں ڈبل انجن والی حکومت چلے گی۔قابل ذکر ہے کہ ووٹوں کی گنتی کے ابتدائی رجحانات میں بی جے پی کو واضح اکثریت ملتی نظر آ رہی ہے اور پارٹی ڈھائی دہائیوں سے زیادہ وقت کے بعد دہلی میں اقتدار میں واپسی کرتی نظر آ رہی ہے۔اس کے ساتھ ہی دہلی میں گزشتہ 12 برسوں سے برسراقتدار رہنے والی عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے کیمپ میں مایوسی دکھائی دے رہی ہے اور کانگریس اس بار بھی اپنا کھاتہ کھولتی نظر نہیں آ رہی ہے۔

ووٹوں کی گنتی کے رجحانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، مسٹر سچدیوا نے کہا، "اگر آپ عوام کو دھوکہ دیتے ہیں، تو عوام وہی نتیجہ دیں گے۔ہم عوام کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ یہ صرف ایک ابتدائی رجحان ہے۔نتائج اس سے بہتر ہوں گے اور وزیر اعظم مودی کی قیادت میں دہلی میں ڈبل انجن والی حکومت بنے گی۔اس سے پہلے مسٹر سچدیوا کناٹ پلیس کے ہنومان مندر گئے اور پوجا ارچنا کی۔اس دوران دہلی بی جے پی کے میڈیا ریلیشن کے سربراہ وکرم متل اور دیگر رہنما ان کے ساتھ موجود تھے۔

رجحانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ، شمال مشرقی دہلی سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ منوج تیواری نے کہا، "بی جے پی رجحانات میں بہت آگے ہے، لیکن ہم نتائج کا انتظار کریں گے۔ مجھے یقین ہے کہ ہمارے نمبر اس سے بھی بہتر ہوں گے۔ دہلی کا ہر طبقہ اے اے پی سے دور ہو چکا ہے۔ یہ رجحانات میں دیکھا جا سکتا ہے ۔اے اے پی کی بے عملی اور بدعنوانی - یہ وجوہات ہیں کہ انہوں نے لوگوں کی حمایت کھو دی ہے۔

ملک بدر تارکین وطن کے ساتھ ناروا سلوک پر مودی کو ٹرمپ سے بات کرنی چاہیے: شیام سرن

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) سابق خارجہ سکریٹری شیام سرن کا ماننا ہے کہ امریکہ سے ملک بدر کیے گئے تارکین وطن کو ہتھکڑی بیڑی لگا کر لانا غیر انسانی، بے عزتی اور نا قابل قبول ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنے آئندہ دورہ امریکہ کے دوران صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سامنے ذاتی طور پر یہ مسئلہ اٹھانا چاہئے۔

مسٹر سرن نے ایک انٹرویو میں یہ بات کہی ہے۔جب ان سے امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم ہندوستانی تارکین وطن کو ہتھکڑیوں میں ہندوستان بھیجنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا، "ملک بدر کئے گئے ہندوستانی افراد کو ہتھکڑی اور بیڑیاں لگانا غیر انسانی، توہین آمیز اور نا قابل قبول ہے ۔صرف اس لیے کہ یہ امریکہ میں رواج اور روایت ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ صورت حال سے نمٹنے کا مناسب یا قابل قبول طریقہ ہے۔"

مسٹر سرن نے یہ بھی کہا کہ وہ یہی بات اس وقت بھی کہیں گے جب وقتاً فوقتاً ہندوستان میں ایسے قیدیوں کو ہتھکڑیاں اور بیڑیاں لگائی جائیں گی، جو صرف ملزم ہیں اور مجرم نہیں ہیں یا جب مبینہ طور پر بنگلہ دیشی غیر قانونی تارکین وطن کے ساتھ ہندوستان میں "بدسلوکی " کی جائے گی۔

سابق سکریٹری خارجہ نے کہا کہ جب وزیر اعظم مودی 12 اور 14 فروری کے درمیان واشنگٹن کا دورہ کریں گے ، تو انہیں ذاتی طور پر اور براہ راست صدر ٹرمپ کے ساتھ یہ معاملہ اٹھانا چاہئے کہ اس ہفتے کے شروع میں جب 104 ہندوستانیوں کو ہندوستان بھیجا گیا تھا، تو امریکی حکام نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔

مسٹر سرن نے کہا، ''جہاں تک میں جانتا ہوں، وزیر اعظم خود واشنگٹن کا سفر کرنے والے ہیں۔ میرے خیال میں جب بات چیت میں امیگریشن کا مسئلہ آتا ہے تو یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جسے اعلیٰ سطح پر اٹھایا جانا چاہیے۔ میں یقینی طور پر سمجھتا ہوں کہ چونکہ کسی بھی معاملے میں امیگریشن کا مسئلہ ان مذاکرات میں اٹھنے کا امکان ہے، اس لئے اس خاص پہلو کا بھی احاطہ کیا جانا چاہیے۔''

انٹرویو میں، مسٹر سرن نے اس موضوع پر اس کی تمام تفصیلات، نتائج اور اثرات کے ساتھ بہت گہرائی سے گفتگو کی ہے۔

پرینکا تین روزہ دورے پر ویناڈ پہنچیں

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا اپنے پارلیمانی حلقہ ویناڈ کے تین روزہ دورے پر ہیں، جہاں وہ بوتھ سطح کے لیڈروں سے ملاقات کریں گی۔کانگریس نے یہاں کہا کہ محترمہ واڈرا ہفتہ کو منتھاوادی، ایداتھرا، چندراگڑھی اور پالی کنو میں بوتھ سطح کے لیڈروں سے بات چیت کریں گی۔ان کا اسی طرح کا پروگرام 9 فروری کو ایرناڈ اور تھروامباڈی میں ہے۔وہ 10 فروری کو بھی اسی طرح کے پروگراموں میں شرکت کریں گی۔

دھلی بی جے پی کارکنوں نے ھولی،دیوالی منائی

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) دہلی اسمبلی انتخابات کے ووٹوں کی گنتی میں جیسے ہی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو بھاری اکثریت حاصل کرنے کے رجحانات واضح ہو گئے، پارٹی کارکنوں نے پٹاخے پھوڑ کر گلال پھینک کر ہولی اور دیوالی کا جشن منایا۔

دوپہر میں ووٹوں کی گنتی کے رجحانات کے مطابق، بی جے پی 70 رکنی دہلی اسمبلی حلقوں میں سے 46 سیٹوں پر زبردست جیت کی طرف بڑھ رہی تھی اور عام آدمی پارٹی، جس نے پچھلے انتخابات میں 62 سیٹیں حاصل کی تھیں، 24 سیٹوں پر سمٹتی دکھائی دے رہی تھیں۔ اس طرح آج دہلی کی سیاست میں ایک تاریخی موڑ آیا ہے جب بی جے پی 27 سال کے بعد دہلی میں اقتدار میں واپس آنے والی ہے۔ جبکہ عام آدمی پارٹی کو 12 سال بعد اقتدار سے بے دخل کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ صبح سے ووٹوں کی گنتی میں بی جے پی نے زبردست برتری حاصل کر لی تھی، لیکن 14 پنڈت پنت مارگ پر واقع بی جے پی کے دہلی اسٹیٹ آفس کے باہر ہزاروں بی جے پی کارکن احتیاط سے انتظار کر رہے تھے۔ریاستی بی جے پی کے دفتر میں کئی قومی عہدیدار بھی موجود تھے۔جیسے ہی گنتی کا رجحان واضح ہوا، کارکنوں نے ڈھول کی دھن پر رقص کرنا شروع کر دیا اور ڈھیروں پٹاخے پھوڑے۔کارکنوں نے مودی-مودی اور جئے شری رام کے نعرے لگائے۔بی جے پی کارکنوں نے ایک دوسرے کو گلے لگا کر اور گلے مل کر مبارکباد دی۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے گنتی کے رجحانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا "وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی بھاری اکثریت کے ساتھ حکومت بنانے جا رہی ہے۔مسٹر مودی کی پالیسیوں کی وجہ سے، ہم مسلسل جیت رہے ہیں اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) 20 سے زیادہ ریاستوں میں اقتدار میں ہے۔ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کی شکست کی وجوہات کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ اس کی بہت سی وجوہات ہیں، ایک طرف آپ کا شراب گھوٹالہ، جمنا کی صفائی نہ کرنا، سڑکوں کی خراب حالت، اور دوسری طرف مودی کی قیادت میں بی جے پی کے وعدے تھے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی اپنے منشور میں جو بھی وعدے کرتی ہے اسے پورا کرتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہم مسلسل الیکشن جیت رہے ہیں۔مسٹر مودی کی قیادت میں ہم تیسری بار مرکز میں حکومت بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔لوگوں کو بی جے پی کی پالیسیوں اور مسٹر مودی کی گارنٹیوں پر بھروسہ ہے۔

آپس میں اور لڑو: عمر عبداللہ

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) کانگریس کی قیادت والے انڈیا اتحاد کے ایک اتحادی نیشنل کانفرنس کے رہنما اور جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دہلی اسمبلی انتخابات کے رجحانات پر سخت طنز کیا ہے، جس میں عام آدمی پارٹی اقتدار سے باہر ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ مسٹر عبداللہ نے رجحانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آج ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا.. "اور آپس میں لڑو "۔اس نے اپنی پوسٹ کے ساتھ ایک مختصر ویڈیو جی آئی ایف کے ساتھ ایک بابا کو یہ کہتے ہوئے دکھایا ہے "جی بھر کے لڑو۔ایک دوسرے کو ختم کرو۔ "تاہم ویڈیو میں آواز نہیں ہے بلکہ نقل کی گئی ہے۔ دہلی میں برسراقتدار وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی قیادت والی عام آدمی پارٹی (آپ) انڈیا اتحاد کا حصہ ہے لیکن دہلی اسمبلی انتخابات میں کانگریس اور عام آدمی پارٹی نے ایک دوسرے کے خلاف مقابلہ کیا۔قبل ازیں مسٹر عبداللہ نے دہلی اسمبلی انتخابات میں انڈیا اتحاد کے درمیان ہم آہنگی کے فقدان پر کانگریس کے بیان پر ردعمل ظاہر کیا تھا اور کہا تھا کہ اگر یہ اتحاد لوک سبھا انتخابات کے لیے تھا تو اسے ختم کر دیا جانا چاہیے۔کانگریس نے کہا تھا کہ یہ اتحاد صرف لوک سبھا انتخابات کے لیے ہے۔

دہلی اسمبلی انتخابات کے رجحانات کے مطابق عام آدمی پارٹی شکست کی طرف بڑھ رہی ہے، جب کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اکثریت حاصل کر رہی ہے۔کانگریس کو ایک بھی سیٹ ملنے کا امکان نہیں ہے۔کانگریس کی ترجمان سپریہ سرینیت نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کو جتانے کی ذمہ داری کانگریس کی نہیں ہے۔

نتائج رجحانات کے مقابلے ھمارے حق میں بھتر آئیں گے : بی جے پی

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) ہفتہ کی صبح آٹھ بجے شروع ہونے والے دہلی اسمبلی انتخابات کے ووٹوں کی گنتی کے ابتدائی رجحانات کو دیکھ کر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کیمپ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور پارٹی کے کئی لیڈروں نے یقین ظاہر کیا ہے کہ نتائج اس سے بھی بہتر ہوں گے۔بی جے پی کے قومی ترجمان اور ایم پی سدھانشو ترویدی نے گنتی کے رجحانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا،''ہم حتمی نتائج کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ حتمی نتائج بی جے پی کے حق میں اور بھی بہتر اور فیصلہ کن ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی رجحانات سے پتہ چلتا ہے کہ دہلی کے لوگوں کو وزیر اعظم نریندر مودی کے وعدوں پر کتنا بھروسہ ہے۔انہوں نے کہا،'' یہ ہمارے لیے ایک مثبت نتیجہ ہے۔ دہلی کے لوگ تجرباتی سیاست سے تنگ آ چکے تھے۔

دریں اثنا، بی جے پی لیڈر رنلین کوہلی نے کہا، "جو رجحانات آ رہے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دہلی کے لوگ اب عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ساتھ نہیں ہیں۔لوگوں کے سامنے دو ماڈل تھے۔ پہلا ماڈل بی جے پی کا ہے جو منشور میں کئے گئے تمام وعدوں کو پورا کرتی ہے، جبکہ دوسرا ماڈل اے اے پی کا ہے جو صرف ہوا میں باتیں کرتی ہے۔

بی جے پی نے مودی پر اعتماد کی وجہ سے دھلی اسمبلی انتخابات جیتا: راجناتھ

نئی دہلی، 08 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دہلی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی جیت پر خوشی کا اظہار کیا اور اس جیت کو وزیر اعظم نریندر مودی پر لوگوں کے اعتماد کا نتیجہ قرار دیا۔

مسٹر سنگھ نے ٹویٹ کیا" دہلی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی زبردست جیت وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور بی جے پی کی پالیسیوں پر اعتماد کی جیت ہے۔اس ملک کے لوگوں کو مودی جی کی ساکھ اور بی جے پی کی گڈ گورننس اور ترقی کی سیاست پر بھروسہ ہے۔ انہوں نے کہا'' میں اس شاندار جیت کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی، پارٹی کے صدر جے پی نڈا، دہلی ریاستی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا اور تمام پارٹی کارکنوں کو تہہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔تقریباً 27 سال بعد دہلی کے لوگوں نے بی جے پی کو اپنا اعتماد اور آشیرواد دیا ہے۔اس کے لیے میں دہلی کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔''

مسٹر سنگھ نے کہا" ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرنے کے لئے ترقی یافتہ دہلی ضروری ہے۔اس جیت کے بعد ڈبل انجن والی حکومت دہلی کی ترقی کو نئی رفتار دے گی۔''

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1667۔روس اور پولینڈ کے درمیان امن معاہدہ پر دستخط ہوئے۔

1700۔سوئٹزرلینڈ کے عظیم حساب داں ڈینیل بیرنوئلی کی پیدائش ہوئی تھی۔

1757۔کلکتہ کی قلعہ بندی کرنے اور وہاں ایک ٹکسال قائم کرنے کے لئے لارڈ کلائیو اور نواب سراج الدولہ کے مابین ایک سمجھوتہ ہوا تھا۔

1788۔آسٹریلیا نے روس کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

1822۔امریکن انڈین سوسائٹی امریکہ میں قائم کی گئی تھی۔

1824۔بنگلہ قلمکار اور شاعر مائیکل مدھوسودن دترت نے عیسائی مذہب قبول کیا۔

1825۔امریکی ایوان نمائندگان نے جان کوئنسی ایڈمس جونیئر کو چھٹا صدر منتخب کیا تھا۔اس کے مقابلہ میں کوئی امیدوار نہیں تھا۔ان کی میعاد کار 29۔1825 تھی۔

1849۔روم جمہوریہ کا قیام عمل میں آیا۔

1870۔امریکی فوج نے موسم کا جائزہ لینے کے لئے یو ایس نیشنل ویدر سروس قائم کیا تھا۔

1904۔جاپان نے روس پر حملے کا اعلان کیا۔

1923۔سوویت یونین کی سرکاری ایر لائنز کو قائم کیا گیا تھا۔

1931۔نئی دہلی کے افتتاح کے موقع پر ہندوستان کا منقش ڈاک ٹکٹ جاری کیا گیا تھا۔

1931۔19 ویں صدی کے معروف بنگالی شاعر اور ڈرامہ نگار مائیکل مدھوسودن دتہ نے عیسائی مذہب اپنایا۔

1824۔ہندستان میں پہلی بار کسی شخص کے اعزاز میں تصویر سمیت ڈاک ٹکٹ جاری کیا۔

1950۔امریکی سینیٹر جوزف مک کرتھی نے الزام لگایا کہ امریکی محکمہ خارجہ میں کمیونسٹ عناصر گھس آئے ہیں۔

1951۔آزاد ہندوستان میں پہلی مردم شماری کا کام شروع ہوا۔

1962۔امریکہ نے نیوادہ میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1969۔دنیا کا سب سے بڑا بوئنگ طیارہ 747 پہلی تجارتی طیارہ بنا۔

1970۔دینا میں پہلی بار جرمنی میں ریشہ کی پیوندکاری کی گئی تھی۔

1971۔پہلا برطانوی فوجی جنوبی آئرلینڈ میں مارا گیا تھا۔

1971۔خلائی گاڑی اپولو۔ 14 زمین پر واپس لوٹی۔

1973۔بیجو پٹنائک اڑیسہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر منتخب ہوئے۔

1979۔افریقی ملک نائجیریا میں آئین تبدیل ہوا۔

1981۔امریکہ کے عظیم راک اینڈ رول کے گلوکار بل ہیلی انتقال ہوا تھا۔

1984۔سوویت لیڈر یوری آندوروف کا انتقال ہوا تھا۔

1989۔نیو نازی گروپوں کو ممنوعہ قرار دیا تھا۔

1989۔امریکی صدر جارج بش (سینئر) نے اپنے پہلے بڑے کانگریسی خطاب میں 16ء 1 کھرب ڈالر کا 'کامن سینس' بجٹ کی تجویز مالی سال 1990۔ کے لئے پیش کرنے کی تجویز رکھی تھی۔

1990۔نامیبیا نے آئین نافذ کیا۔

1991۔ڈائریکٹر، پروڈیوسر اور مصنف اوپی دتہ کا انتقال ہوا۔

1992۔روانڈا میں فوج اور چھاپہ ماروں کے مابین لڑائی شروع ہوئی تھی۔

1994۔اسرائیلی وزیر اعظم شمعون پیریز نے تنظیم آزادی فلسطین کے رہنما یاسر عرفات کے ساتھ ایک معاہدہ پر دستخط کیا تھا۔

1994۔نسلی امتیازی قانون کے خاتمہ کے بعد نیلسن منڈیلا پہلی بار جنوبی افریقہ میں صدر منتخب کئے گئے۔جنوبی افریقہ پہلی بار کوئی سیاہ فام صدر منتخب ہوا۔اس سے قبل مسٹر نیلسن منڈیلا 27 سال تک جنوبی افریقہ کی جیلوں میں قید و بند کی صعوبتیں گزار چکے تھے۔

1994۔ناٹو نے بوسنیا میں جاری جنگ کے دوران یوگوسلاویہ کو وارننگ دی تھی کہ وہ بھاری گن اور اسلحہ سراجیوو (بوسینیا) سے ہٹالے ۔ورنہ ہوائی حملے کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہے۔

1996۔امریکی صدر بل کلنٹن نے نیا ٹیلی کمیونی کیشن بل پر دستخط کیا تھا۔جس میں تعلیمی اداروں کے لئے سستے شرح انٹرنیٹ اور ای ریٹ مہیا کرانے کا انتظام تھا۔

1998۔جارجیا کے صدر ایڈورڈ شیورڈ انڈز ایک قاتلانہ حملہ میں بال بال بچے تھے۔

2000 ۔اسرائیلی جیٹ لڑاکا طیاروں نے جنوبی لبنان نشانہ بنایا تھا۔

2001۔اسرائیلی وزیر اعظم ایریل شیرون نے سابق وزیر اعظم یہود براک سے پوچھا کہ وہ وزیر دفاع کی ذمہ داری ادا کرنے کے لئے تیار ہیں۔

2002۔افغانستان کی حکومت نے 320 طالبان جنگجوؤں کو آزاد کر دیا اور سب کو فی کس 15 ڈالر بھی دیے گئے۔

2002 ۔برطانیہ کی ملکہ مارگریٹ کا 71 برس کی عمر میں انتقال ہوا۔

2003۔امریکی قیادت والی فوج کے ذریعہ عراق پر حملہ کئے جانے سے کچھ ہفتہ قبل پوپ جان پال نے جنگ ٹالنے کے لئے عالمی برادری سے اپیل کی تھی۔اس کے تحت ایک کارڈینل امن مشن پر بغداد بھیجا تھا۔

2005۔اسپین کے علاحدگی پسند تنظیم باسک نے میڈرڈ کے بزنس پارک میں بم دھماکہ کر کے 43 افراد کو زخمی کر دیا۔

2006۔ہندی فلم اداکارہ نادرا کا انتقال ہوا۔

2016۔نیپال کے 37 ویں وزیر اعظم سشیل کوئرالہ کا انتقال ہوا۔

قومی انسانی حقوق کمیشن کے تربیتی پروگرام میں 70 طلباء نے تربیت مکمل کی

نئی دہلی، 08 فروری (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) کے زیراہتمام آن لائن تربیتی پروگرام میں حصہ لینے کے لیے آئے مختلف اسکولوں کے 70 شرکاء نے اپنی تربیت مکمل کر لی ہے۔

کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق دو ہفتوں پر مشتمل 'آن لائن شارٹ ٹرم انٹرن شپ 'پروگرام کل اختتام پذیر ہوا۔اس کا آغاز 27 جنوری کو کیا گیا تھا، جس میں ملک کے مختلف علاقوں اور دور دراز علاقوں سے مختلف یونیورسٹیوں کے طلباء نے شرکت کی۔

این ایچ آر سی کے سکریٹری جنرل بھرت لال نے اپنے اختتامی خطاب میں طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ہمدردی اور حساسیت کی بنیادی انسانی اقدار کو اپناتے ہوئے معاشرے میں بامعنی رول ادا کریں۔انہوں نے تربیت حاصل کرنے والوں پر زور دیا کہ وہ انسانی حقوق کے مختلف پہلوؤں پر مختلف سیشنز میں حاصل ہونے والے علم پر غور کریں اور اسے معاشرے میں بامعنی کردار ادا کرنے کے لیے قدم آگے بڑھائیں۔

مسٹر لال نے کہا " حالیہ برسوں میں سماجی، اقتصادی، ثقافتی حقوق اور سب کے لیے احترام کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس کوششیں کی جا رہی ہیں۔ معیار زندگی، زندگی میں آسانی اور سب کے لیے وقار کو بڑھانے کے لیے وسیع پیمانے پر کوششیں کی جا رہی ہیں۔ خیال یہ ہے کہ کسی کو پیچھے نہ چھوڑیں! ملک کے نوجوانوں کو بدلتے ہوئے وقت کے ساتھ چلتے ہوئے ملک کی ہمہ گیر ترقی کے لیے نئے آئیڈیاز کے ساتھ آئینی دفعات کا بہترین استعمال کرنا چاہیے۔

جنرل سکریٹری نے طلباء پر زور دیا کہ وہ ہمدردی اور حساسیت کی بنیادی انسانی اقدار کو اپنائیں۔انہوں نے کہا کہ ایک بار جب کسی کی مدد کرنے کا موقع ضائع ہو جاتا ہے تو وہ ہمیشہ کے لیے ضائع ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ معیار زندگی میں بہتری، زندگی میں آسانی، سب کے لیے بنیادی سہولیات تک رسائی، محفوظ عوامی مقامات اور کام کی جگہیں، سب کے لیے تعلیم، کمزور اور پسماندہ سمیت ہر فرد کے حقوق کا تحفظ ہو۔

اس موقع پر ڈائریکٹر این ایچ آر سی، لیفٹیننٹ کرنل وریندر سنگھ نے انٹرن شپ رپورٹ پیش کی اور کمیشن کے سینئر عہدیداروں، ماہرین اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کے انسانی حقوق کے مختلف پہلوؤں پر سیشن کے علاوہ، انٹرنز کو تہاڑ جیل اور دہلی میں آشا کرن شیلٹر ہوم کے ورچوئل ٹور پر بھی لے جایا گیا۔انہیں مختلف سرکاری اداروں کی کارکردگی، انسانی حقوق کے تحفظ کے طریقہ کار، زمینی حقائق اور معاشرے کے کمزور طبقات کے حقوق کے تحفظ کے لیے درکار اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے بک ریویو، گروپ ریسرچ پروجیکٹ پریزنٹیشن اور تقریری مقابلے کے فاتحین کا بھی اعلان کیا۔

فن روشنی کی کرن کے طور پر کام کرتا ہے: اجے بھٹ

نئی دہلی، 8 فروری (یو این آئی) دفاع اور سیاحت کے سابق وزیر مملکت اور ممبر پارلیمنٹ اجے بھٹ نے کہا ہے کہ فن روشنی کی کرن کا کام کرتا ہے اور جو لوگ فن کو سمجھنے اور اس کی تعریف کرنے کی راہ ہموار کرتے ہیں انہیں ہمیشہ یاد رکھا جاتا ہے۔مسٹر بھٹ نے جمعہ کی شام کو پیراگون پبلشنگ کے تعاون سے غیر منافع بخش تنظیم روٹس ٹو روٹس کی جانب سے منعقد پروگرام میں 'ریدمس اینڈ راگاس' نامی تین کتابوں کی سیریز رچا جین کی کتھک، انیربن بھٹاچاریہ کی ہندوستانی کلاسیکل ووکل اور ورون کھنہ کا بھرتناٹیم کا اجرا کیا۔پروگرام کا مقصد فن، ثقافت اور ورثے کو فروغ دینا، کتھک، ہندوستانی کلاسیکی گائیکی اور بھرتناٹیم کی سمجھ کو فروغ دینا اور قارئین کو ہندوستانی فن کی مالا مال روایات کے بارے میں آگاہ کرنا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔اس پروگرام میں مرکزی وزیر ثقافت گجیندر سنگھ شیخاوت، ممبر پارلیمنٹ اور بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ سمیت کئی معززین موجود تھے۔اس موقع پر مسٹر بھٹ نے کہا''فن کی کتابوں سے نوجوانوں کو فن اور ثقافت کے بارے میں سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور ان کے ذہنوں میں نئے خیالات بھی پیدا ہوتے ہیں۔ایک ایسے دور میں جہاں ہم تیزی سے اپنی جڑوں سے منقطع ہو رہے ہیں، تین کتابیں 'ریدمس اینڈ راگاس' ہماری مالا مال ہندوستانی ثقافت کے لیے ایک پل کا کام کرتی ہیں۔''انہوں نے مزید کہا'' فن روشنی کی کرن کا کام کرتا ہے، وہ لوگ جو لوگوں کے لیے فن کو سمجھنے اور اس کی تعریف کرنے کی راہیں ہموار کرتے ہیں انہیں ہمیشہ یاد رکھا جاتا ہے۔ایک ایسے دور میں جہاں ہم اپنی جڑوں سے تیزی سے منقطع ہو رہے ہیں، تین کتابیں 'تال اور راگس' ہماری بھرپور ہندوستانی ثقافت کے لیے ایک پل ہیں۔روٹس ٹو روٹس کی ہندوستان بھر میں تقریباً 2 کروڑ طلبا تک رسائی کے ساتھ، وہ نہ صرف ہندوستانی فن اور ثقافت کو تربیت دے رہے ہیں بلکہ نوجوان ذہنوں کو بھی تشکیل دے رہے ہیں۔''روٹس ٹو روٹس کے بانی راکیش گپتا نے کہا'' یہ تینوں کتابیں ہندوستانی فن کی شکلوں کی گہری تعریف اور تفہیم کو فروغ دینے کی طرف ایک اہم قدم ہیں۔ہم امید کرتے ہیں کہ کتابوں کے ذریعے لوگوں کو ہمارے شاندار فنی ورثے کو تلاش کرنے اور اس کی قدر کرنے کی ترغیب ملے گی۔''

بیڈ گورننس قاتل ہے، گڈ گورننس فاتح ہے: نقوی

نئی دہلی، 08 فروری (یو این آئی) سابق مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر مختار عباس نقوی نے دہلی اسمبلی انتخابات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ دہلی اسمبلی انتخابات کا مینڈیٹ غلط حکمرانی کی روانگی اور گڈ گورننس کی فتح ہے۔

دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر نقوی نے کہا کہ جنتر منتر سے شروع ہونے والی جھاڑو کی جھانسہ یاترا ختم ہو گئی ہے۔

حج 2025: سعودی عرب نے ہندوستان سمیت 14 ممالک کے لیے ویزا قوانین میں کی تبدیلی

سعودی عرب 8 فروری: سعودی عرب نے حج 2025 کے پیش نظر ویزا قوانین میں اہم تبدیلیاں کی ہیں، جن کا اثر ہندوستان سمیت 14 ممالک پر پڑے گا۔ نئے قوانین کے تحت ان ممالک کے شہریوں کے لیے ملٹی پل انٹری ویزا کو غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دیا گیا ہے، اور اب وہ صرف سنگل انٹری ویزا حاصل کر سکیں گے۔ یہ اقدام غیر قانونی حج کو روکنے کے لیے اٹھایا گیا ہے کیونکہ ملٹی پل انٹری ویزا رکھنے والے کئی افراد بغیر اجازت حج میں شامل ہو جاتے تھے، جس کی وجہ سے مکہ میں شدید بھیڑ پیدا ہوتی تھی۔ سعودی حکام کے مطابق، اس بھیڑ پر قابو پانے اور حجاج کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ سعودی عرب کی جانب سے ویزا پالیسی میں کی گئی تبدیلی کا اثر درج ذیل 14 ممالک پر پڑے گا: ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، مصر، الجزائر، مراکش، ایتھوپیا، عراق، اردن، نائجیریا، سوڈان، تیونس، یمن۔ ان ممالک کے شہری اب صرف سنگل انٹری ویزا کے لیے درخواست دے سکتے ہیں، جو 30 دن کے لیے کارآمد ہوگا۔ ملٹی پل انٹری ویزا پر پابندی غیر معینہ مدت کے لیے عائد کی گئی ہے، تاہم حج، عمرہ، سفارتی اور رہائشی ویزوں پر یہ پابندی لاگو نہیں ہوگی۔ سعودی حکام کا کہنا ہے کہ کچھ افراد ملٹی پل انٹری ویزا کے تحت آ کر غیر قانونی طور پر حج یا کام میں مصروف ہو جاتے تھے، جس سے مشکلات بڑھ رہی تھیں۔ ہر سال لاکھوں مسلمان حج کے لیے مکہ کا رخ کرتے ہیں، اور سعودی حکومت نے ہر ملک کے لیے مخصوص حج کوٹا مقرر کر رکھا ہے۔ تاہم، کئی افراد بغیر اجازت حج میں شامل ہو کر نظام میں خلل ڈالتے ہیں۔ گزشتہ سال شدید گرمی کے باعث 1,200 سے زائد حجاج جاں بحق ہوئے تھے، جن میں سے بیشتر غیر مجاز زائرین تھے۔ سعودی حکام کو شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جس کے بعد حکومت نے اس سال کے حج میں سخت اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا۔ سعودی حکام نے واضح کیا ہے کہ ملٹی پل انٹری ویزا کی معطلی عارضی ہے، تاہم یہ کب تک جاری رہے گی، اس بارے میں کوئی حتمی اعلان نہیں کیا گیا۔ یہ اقدام حج کے دوران بھیڑ کو کم کرنے اور حجاج کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے کیا گیا ہے تاکہ تمام زائرین سعودی حکومت کی جانب سے کی گئی گرمی سے بچاؤ کی تیاریوں سے مستفید ہو سکیں۔

ایسی کرپشن شاذ و نادر ہی دیکھنے کو ملی یو ایس ایڈ کو بند کر دو: ڈونلڈ ٹرمپ

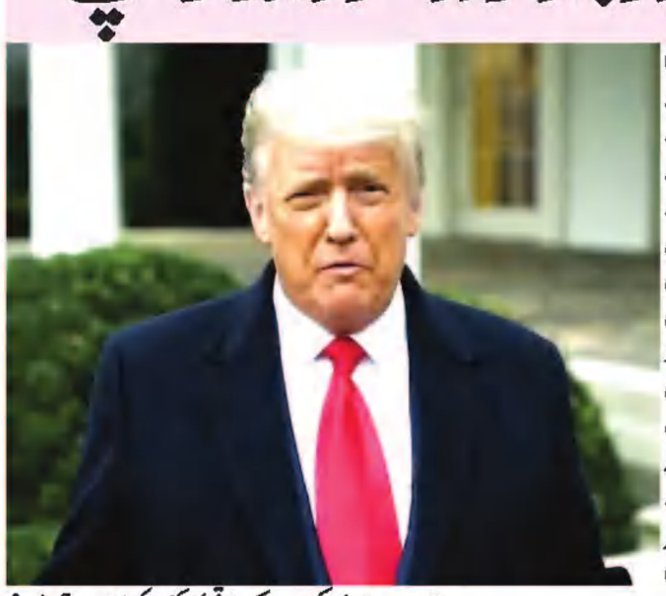

واشنگٹن، 8 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ یو ایس ایڈ کو بند کر دینا چاہیے، کیوں کہ اس سرکاری امدادی ادارے کو ختم کرنے کے لیے ان کی پہلے سے ہی بے مثال مہم جاری ہے۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے کہا کہ بدعنوانی اس سطح پر ہے جو پہلے شاذ و نادر ہی دیکھنے کو کبھی ملی۔ ٹرمپ نے اپنی ٹروتھ سوشل ایپ پر ایک بیان میں لکھا کہ اسے بند کر دو! امریکی صدر نے اپنے سب سے بڑے عطیہ دہندہ اور دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک کی سربراہی میں جنگی اقدامات کا آغاز کیا ہے تاکہ امریکی حکومت کے بڑے حصے کو کم یا ختم کیا جا سکے۔ سب سے زیادہ توجہ امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) پر مرکوز ہے، جو دنیا بھر میں امریکی انسانی امداد کی تقسیم کی بنیادی تنظیم ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ہزاروں غیر ملکی ملازمین کو واپس بلا لیا اور غیر ملکی امداد منجمد کر دی ہے۔ اس سے ایک روز قبل نیویارک ٹائمز میں شائع رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ یو ایس ایڈ کے موجودہ 10 ہزار ملازمین کی تعداد کم ہو کر تقریباً 300 ہو جائے گی۔ لیبر یونینز اس 'حملے' کی قانونی حیثیت کو چیلنج کر رہی ہیں، جس میں مسک کی جانب سے پوری حکومت کے وفاقی کارکنوں کو ملازمت چھوڑنے کی پیشکش بھی شامل ہے۔ کانگریس میں ڈیموکریٹس کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی جانب سے مقننہ سے گرین سگنل لیے بغیر سرکاری اداروں کو بند کرنا غیر آئینی ہوگا۔ ٹرمپ نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ وہ محکمہ تعلیم کو بند کرنا چاہتے ہیں۔ امریکہ کے موجودہ بجٹ میں عالمی امداد کے لیے 58 ارب ڈالر مختص کیے گئے ہیں۔ پیو ریسرچ سینٹر کے مطابق اگرچہ واشنگٹن دنیا میں سب سے زیادہ امداد دینے والا ملک ہے، لیکن یہ رقم گزشتہ چوتھائی صدی میں کل حکومتی اخراجات کا 0.7 سے 1.4 فیصد سے زیادہ نہیں ہے۔

جنوبی سوڈان میں منکی پاکس کے پہلے معاملے کی تصدیق

جوبا، 8 فروری (یو این آئی) جنوبی سوڈان نے منکی پاکس کے اپنے پہلے معاملے کی تصدیق کی ہے۔ طبی حکام نے مزید پھیلاؤ کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ قائم مقام وزیر صحت جمبو ہوتھ مائی نے کہا کہ نیشنل پبلک ہیلتھ لیبارٹری نے اس کیس کی تصدیق یوگنڈا کے ایک شہری میں کی جس نے حال ہی میں اپنے ملک کا دورہ کیا تھا۔ یوگنڈا میں منکی پاکس کی وباء جاری ہے۔

روس کی فضائی دفاعی افواج نے چار علاقوں میں یوکرین کے 36 ڈرونز کو تباہ کر دیا

ماسکو، 8 فروری (یو این آئی) روسی فضائی دفاعی نظام نے روس کے چار علاقوں میں راتوں رات 36 یوکرین ڈرون کو تباہ کر دیا۔ روسی وزارت دفاع نے ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ وزارت نے کہا کہ " گزشتہ رات، ڈیوٹی پر موجود فضائی دفاعی نظام نے یوکرین کی 36 بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیوں کو روکا اور تباہ کر دیا۔" رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ روستوف علاقے میں 18 ڈرونز کو مار گرایا گیا، 11 کو وولگوگراد کے علاقے میں روکا گیا، پانچ بیلگوروڈ کے علاقے میں اور دو ڈرون کو کراسنودار کے علاقے میں تباہ کیا گیا۔

چین میں تیز ہواؤں کے باعث ییلو الرٹ جاری

بیجنگ، 8 فروری (یو این آئی) چین کے قومی موسمیاتی مرکز (این ایم سی) نے ہفتے کے روز نویں ایشیائی سرمائی کھیلوں کی میزبانی کرنے والے شمال مشرقی ہیلونگ جیانگ صوبے میں تیز ہواؤں اور درجہ حرارت میں کمی کی پیش گوئی کے لیے زرد الرٹ جاری کیا۔ ہفتہ کی صبح 8 بجے سے اتوار کی صبح 8 بجے تک، اندرونی منگولیا خود مختار علاقے، ہیبئی صوبے، تبت کے خود مختار علاقے اور چنگھائی صوبے کے کچھ حصوں میں تیز ہوائیں چلنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بحیرہ اصفر، مشرقی بحیرہ چین، آبنائے تائیوان، تائیوان جزیرے کے مشرق، باشی چینل اور بحیرہ جنوبی چین کے کچھ حصوں میں بھی تیز ہواؤں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ این ایم سی نے جمعہ کو سردی کی لہر کے لیے بلیو الرٹ ختم کرنے کا اعلان کیا، لیکن کہا کہ ہفتے سے اتوار تک اندرونی منگولیا اور ہیلونگ جیانگ صوبے کے کچھ حصوں میں درجہ حرارت میں کمی کی پیش گوئی کی گئی ہے، ہیلونگ جیانگ کے کچھ علاقوں میں 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ درج کی جا سکتی ہے۔ چین میں تیز ہواؤں کے لیے رنگوں پرمبنی موسم کی وارننگ کا چار درجے کا نظام ہے، جس میں سرخ رنگ انتہائی شدید وارننگ کی نشاندہی کرتا ہے، اس کے بعد نارنجی، پیلا اور نیلا ہوتا ہے۔

شمالی وزیرستان میں سکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 3 خوارج ہلاک

پشاور، 8 فروری (یو این آئی) شمالی وزیرستان میں سکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 3 خوارج (تحریک طالبان پاکستان) ہلاک ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان کے علاقے دتہ خیل میں خفیہ اطلاع پر آپریشن کیا۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ آپریشن میں 3 خوارج کو ہلاک کر دیا گیا۔ ہلاک خوارج علاقے میں دہشت گردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن کے دوران سکیورٹی فورسز نے خوارج کے ٹھکانے کو موثر طریقے سے نشانہ بنایا، خوارج بر قعہ پہن کر فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ مارے گئے خوارج کے قبضے سے اسلحہ و گولہ بارود برآمد کر لیا گیا ہے۔ سکیورٹی فورسز ملک سے دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ دوسری جانب وزیراعظم شہباز شریف نے سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

ٹرمپ کو ایک اور جھٹکا، جج نے یو ایس ایڈ کو مکمل ختم کرنے سے روک دیا

واشنگٹن، 8 فروری (یو این آئی) امریکی جج نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو یو ایس ایڈ کو مکمل ختم کرنے سے روک دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جج کارل نکولس نے 2200 ملازمین کو جبری رخصت پر بھیجے جانے پر عارضی پابندی لگا دی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ جج نے ایجنسی کے تقریباً تمام اوورسیز ملازمین کو 30 روز میں واپس بلانے کے خلاف حکم جاری کیا تھا جس پر یونین نے عدالت سے درخواست کی ہے کہ ٹرمپ نے اقدام کیلئے کانگریس سے اجازت نہیں لی، اس لیے ٹرمپ کا اقدام غیر آئینی اور غیر قانونی ہے۔ کرپشن اور دھوکا دہی کا الزام لگاتے ہوئے ٹرمپ نے یو ایس اے آئی ڈی کو بند کرنے کا حکم دیا تھا۔

پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث ایک اور افغان شہری ہلاک

پشاور، 8 فروری (یو این آئی) شمالی وزیرستان کے علاقے دتہ خیل میں مارا گیا دہشت گرد افغان شہری نکلا جو پاکستان میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات میں افغان شہریوں کے ملوث ہونے کا ایک اور ناقابل تردید ثبوت ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق شمالی وزیرستان کے علاقے دتہ خیل میں ہلاک دہشت گرد لقمان افغان صوبے خوست کا رہائشی تھا، ہلاک دہشت گرد لقمان خان عرف نصرت کا تعلق خوست کے ضلع سپیرا سے تھا۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے بتایا گیا کہ افغان دہشت گرد لقمان 6 فروری کو دتہ خیل میں آپریشن میں مارا گیا تھا، دہشت گرد کی لاش حوالے کرنے کے لیے افغان عبوری حکومت سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کا کہنا ہے کہ افغان حکومت اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال کرنے سے روکے، توقع ہے کہ افغان عبوری حکومت ذمہ داریاں پوری کرے گی، ایسے واقعات پاکستان میں دہشت گردی کی سرگرمیوں میں افغان شہریوں کے ملوث ہونے کا ناقابل تردید ثبوت ہیں۔ یاد رہے کہ چند روز قبل بھی پاکستانی سکیورٹی فورسز کے ساتھ مقابلے میں ہلاک ہونے والے دہشت گردوں میں افغان کے صوبے کے نائب گورنر کا بیٹا بھی شامل تھا۔

ٹرمپ نے چین کو بھی دی راحت، کم لاگت والی اشیاء پر ٹیرف لگانے کا فیصلہ ملتوی کیا

امریکہ 8 فروری: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنا رخ تھوڑا نرم کرتے ہوئے چین سے درا؟مد ہونے والی کم لاگت والی اشیاء پر ٹیرف لگانے کے حکم پر فی الحال روک لگا دی ہے۔ ایسا فیڈرل ایجنسیوں کو یہ پتہ لگانے کا وقت دینے کے لیے کیا گیا ہے کہ ایسے لاکھوں شپمنٹ کو کیسے پروسیس کیا جائے، جو ہر دن ٹیکس کی ادائیگی کیے بغیر امریکہ میں آتے ہیں۔ اس طرح ٹرمپ کا فیصلہ اب تب تک نافذ نہیں کیا جائے گا جب تک کہ محکمہ کامرس اس بات کی تصدیق نہیں کر لیتا کہ اشیا کو پروسیس کرنے اور ٹیرف جمع کرنے کے لیے طریقے اور انتظامات موجود ہیں۔ اس درمیان ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کہا ہے کہ وہ اگلے ہفتہ کئی ملکوں پر جوابی ٹیرف کا اعلان کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں تاکہ دیگر ملک امریکہ کے ساتھ یکساں سلوک کریں۔ حالانکہ ٹرمپ نے یہ نہیں بتایا کہ کن ملکوں پر اس کا اثر پڑے گا لیکن انہوں نے اشارہ دیا کہ یہ ایک وسیع تجربہ ہوگا جو امریکہ کے بجٹ کے مسائل کو حل کرنے میں بھی مدد کر سکتا ہے۔ یہ قدم ٹرمپ کے انتخابی وعدے کو پورا کرے گا جس میں امریکی درا؟مدات پر ٹیرف لگایا جائے گا جو اس ٹیرف کے برابر ہوگا جو تجارتی ساجھیدار ممالک امریکہ کی برآمدات پر لگاتے ہیں۔ ٹرمپ نے یہ اعلان امریکی دورہ پر آئے جاپان کے وزیراعظم شی گیرو اشیبا کے ساتھ ایک میٹنگ کے دوران کیا۔ اشیبا کا استقبال کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا، "وی لو جاپان"۔ ٹرمپ نے یہ بھی بتایا کہ وہ اگلے ہفتے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے بات کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ غزہ پٹی کو پھر سے بنانے کے اپنے منصوبہ کو نافذ کرنے کی کسی جلدی میں نہیں ہیں۔ غور طلب ہے کہ ٹرمپ نے اپنے ایک ایگزیکٹیوا؟رڈر کے ذریعہ گزشتہ ہفتہ چین سے درآمد ہونے والی کم لاگت والی اشیاء سمیت مختلف سامان پر 10 فیصد ٹیرف لگایا تھا۔ وہائٹ ہاو؟س کے ایک افسر نے کہا کہ اس قدم کو معطل کرنے کی ایگزیکیوا؟رڈر میں ترمیم بدھ کو کی گئی تھی، لیکن اسے جمعہ کو عوامی کیا گیا۔ واضح ہو کہ اس سے پہلے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ میکسیکو اور کینیڈا سے بھی درآمدات پر مجوزہ امریکی ٹیرف کو 30 دنوں کے لیے ملتوی کرنے پر رضامندی ظاہر کر چکے ہیں۔

امریکی عدالت نے ایلون مسک کا حکومتی حجم کم کرنے کا منصوبہ معطل کر دیا

واشنگٹن، 8 فروری (یو این آئی) امریکی عدالت کے جج نے ارب پتی ایلون مسک کی جانب سے امریکی حکومت کے حجم کو کم کرنے کے منصوبے کو معطل کر دیا ہے، جس کے تحت وفاقی ملازمین کو بڑے پیمانے پر ملازمت چھوڑنے کی ترغیب دی گئی تھی۔ ڈان اخبار میں شائع ہونے والی فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق میساچوسٹس کے وفاقی جج نے ایلون مسک کی جانب سے ملک کے 20 لاکھ سے زائد سرکاری ملازمین کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن پر عارضی حکم امتناع جاری کر دیا، ملازمین کے لیے پیشکش 8 ماہ کی تنخواہ کے ساتھ ملازمت چھوڑنے کی تھی، یا مستقبل میں نوکری سے نکالے جانے کا خطرہ تھا۔ اب ڈیڈ لائن کو پیر تک بڑھا دیا گیا ہے، جب ضلعی جج جارج اوٹول لیبر یونینز کے دائر کردہ کیس کی میرٹ پر سماعت کریں گے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سب سے بڑے عطیہ کنندہ ایلون مسک ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشینسی (ڈی او جی ای) نامی ایک آزاد ادارے کے انچارج ہیں، جس کا مقصد حکومت کا حجم کم کرنا اور کارکردگی کو بڑھانا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کارولن لیویٹ کے مطابق اب تک 40 ہزار سے زائد ملازمین نے معاہدے کو قبول کر لیا ہے، جو نسبتاً کم تعداد ہے۔ تقریباً 8 لاکھ سرکاری ملازمین کی نمائندگی کرنے والی یونینز اور کانگریس کے ڈیموکریٹک ارکان اس اسکیم کی مخالفت کر رہے ہیں، اور انہوں نے سرکاری ملازمین کو برطرف کرنے کی دھمکیوں کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا ہے۔ لیکن بجٹ میں کٹوتی کی وسیع تر مہم (جسے ٹرمپ اور ان کے معاونین کی حمایت ہے، اور حکومت مخالف کارکنوں میں اشتعال کا سبب ہے) نے پہلے ہی ان بڑے محکموں اور ایجنسیوں کو بری طرح متاثر کیا ہے جو ہائیوں سے تعلیم سے لے کر قومی انٹیلی جنس تک سب کچھ چلا رہے ہیں۔ حکومت کا انسانی امداد کا ادارہ یو ایس ایڈ مفلوج ہو کر رہ گیا ہے، غیر ملکی عملے کو گھر بھیجنے کا حکم دے دیا گیا ہے اور تنظیم کے پروگراموں کو وائٹ ہاؤس اور دائیں بازو کے ذرائع ابلاغ روزانہ اور اکثر غلط طریقے سے تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ یونین کے ایک عہدیدار نے ان اطلاعات کی تصدیق کی کہ ایجنسی کی عالمی افرادی قوت کو 10 ہزار سے کم کر کے 300 سے بھی کم کر دیا جائے گا۔ امریکن فارن سروس ایسوسی ایشن کے نائب صدر رینڈی چیسٹر نے صحافیوں کو بتایا کہ آخرکار ہمیں خوراک کی تقسیم روکنی پڑے گی، کیوں کہ ہمارے پاس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے لوگ نہیں ہوں گے کہ کھانا اصل میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ ڈیموکریسی فارورڈ سے تعلق رکھنے والے رابن تھرسٹن (جنہوں نے یو ایس ایڈ میں بڑے پیمانے پر برطرفیوں پر ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے) نے ٹرمپ-وینس انتظامیہ کی طرف سے یو ایس ایڈ پر غیر قانونی قبضے کو تنقید کا نشانہ بنایا، جو اقتدار کی علیحدگی سے متعلق بنیادی آئینی اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ سرکاری املاک کا انتظام سنبھالنے والی ایجنسی کے عہدیدار نے کہا کہ محکمہ دفاع کی عمارتوں کو چھوڑ کر ریئل اسٹیٹ پورٹ فولیو میں کم از کم 50 فیصد کٹوتی کی جانی چاہیے۔ لیوٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ وفاقی ملازمین کو موخر استعفے کی انتہائی فراخدلانہ پیشکش کو قبول کرنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان لوگوں کے لیے اچھے متبادل تلاش کیے جائیں گے، جو امریکی عوام کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ایلون مسک کے منصوبے کے گرد گردش کرنے والے تنازعات میں سے ایک یہ ہے کہ جنوبی افریقہ میں پیدا ہونے والے ٹیکنالوجی ٹائیکون کو خفیہ سرکاری اعداد و شمار تک کتنی رسائی مل رہی ہے، جس میں خزانہ کا پورا ادائیگی کا نظام بھی شامل ہے۔

☆☆☆☆☆

ساحلی ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس کو خود تعمیر کر لیں گے: غزہ کے شہریوں کا ٹرمپ کو جواب

غزہ، 8 فروری (یو این آئی) غزہ میں رہنے والے فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ وہ اپنے ساحلی ریسٹورنٹس اور ہوٹلوں کی تعمیر نو کے لیے پرعزم ہیں اور انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے حوالے سے وژن کو مسترد کر دیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع ہونے والی برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے 15 ماہ کے حملوں سے غزہ بھر میں عمارتیں تباہ ہو گئیں، گنجان آباد فلسطینی علاقے نے طویل ناکہ بندی کے باوجود بحیرہ روم کے ساحل پر ایک مقامی سیاحتی منظر تیار کیا تھا۔ غزہ کے رہائشی اسعد ابو حسیرہ نے کہا کہ ایسی کوئی چیز نہیں ہے جس کی مرمت نہ کی جا سکے، انہوں نے اس بات کا وعدہ کیا کہ وہ ریسٹورنٹس کی تعمیر نو سے پہلے ہی اس سے کھانا پیش کرنا شروع کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 'ڈونلڈ ٹرمپ کہتے ہیں کہ وہ ریسٹورنٹس تبدیل کرنا چاہتے ہیں، وہ غزہ کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں اور غزہ کے لیے نئی تاریخ رقم کرنا چاہتے ہیں، ہم عرب رہیں گے اور عربوں کی تاریخ کو غیر ملکیوں کی تاریخ سے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔' دیگر فلسطینی بھی اس کی مخالفت کرتے ہیں، ایک اور ریسٹورنٹ کے مالک محمد ابو حسیرا کا کہنا تھا کہ ان کا ریسٹورنٹ دوبارہ فعال ہو جائے گا اور پہلے سے کہیں بہتر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 'ڈونلڈ ٹرمپ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ریسٹورنٹس کھولنا چاہتے ہیں، لیکن ریسٹورنٹس یہاں ہیں اور ہوٹل بھی یہاں ہیں، آپ نے انہیں دیگر ریسٹورنٹس بنانے کے لیے کیوں تباہ کیا؟' غزہ کبھی اسرائیلی سیاحوں کے لیے ایک مقبول مقام تھا اور 2007 میں حماس کی علاقے میں حکومت کے بعد بھی ریسٹورنٹس اور کیفے اس کے ساحل پر موجود تھے۔ غزہ کی پٹی کے بارے میں ڈونلڈ ٹرمپ کے تصور نے فلسطینی باشندوں کی منتقلی اور شہر کو بین الاقوامی ریزورٹ کے طور پر دوبارہ ترقی دینے کے اس خیال کو دوبارہ زندہ کیا جو ان کے داماد جیرڈ کشنر نے پہلے پیش کیا تھا۔ امریکی صدر کے اس خیال کی دنیا بھر سے مذمت کی گئی اور ناقدین کا کہنا تھا کہ یہ 'نسلی صفائی' کے مترادف اور عالمی قانون کے تحت غیر قانونی ہوگا، غزہ کے باشندوں نے بھی فوری طور پر اس اسکیم کی مذمت کی اور عہد کیا کہ وہ اپنے گھروں کے کھنڈرات کو بھی کبھی نہیں چھوڑیں گے۔ فلسطینیوں کے لیے اس طرح کی بات چیت 1948 کی جنگ کے بعد اسرائیل کی ریاست کے قیام کے بعد ہونے والی تباہی کی یاد دلاتی ہے، جب 7 لاکھ افراد اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور ہو گئے تھے، یا انہیں اپنے گھروں سے بے دخل کر دیا گیا تھا۔

وینزویلا نے امریکی وزیر خارجہ کو "چور" قرار دے دیا

وینزویلا، 08 فروری (یو این آئی) کراکس نے واشنگٹن کی جانب سے ڈومینیکن ریپبلک میں وینزویلا کے دوسرے طیارے کے قبضے کو ڈھٹائی کی چوری سمجھ لیا اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کو "چور "قرار دیا۔ وینزویلا کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے بولیورین ریپبلک آف وینزویلا پوری دنیا کے سامنے وینزویلا کی قوم سے تعلق رکھنے والے طیارے کی ڈھٹائی سے چوری کی مذمت کرتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے حکم پر طیارے کو غائب کیا گیا جسے اس نے "چور "قرار دیا۔ روبیو کے بارے میں بات کرتے ہوئے اس نے مزید کہا کہ وینزویلا کے لیے اس کی نفرت اب اسے عوامی جرم کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ کیونکہ اس نے غیر قانونی طور پر ڈومینیکن ریپبلک کے ساتھ ملی بھگت سے ایک طیارہ ضبط کیا تھا۔ وینزویلا کی وزارت خارجہ نے اس بات پر غور کیا کہ وینزویلا پر یہ حملہ ثابت کرتا ہے تو معلوم ہوا کہ روبیو ایک سیاستدان کے بھیس میں ایک مجرم سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔

امریکہ: الاسکا میں گر کر تباہ ہونے والا طیارہ مل گیا، تمام 10 افراد مردہ پائے گئے

واشنگٹن، 8 فروری (یو این آئی) الاسکا میں جمعرات کو لاپتہ ہونے والے طیارے میں سوار تمام 10 افراد مردہ پائے گئے ہیں۔ یہ معلومات امریکی میڈیا نے امریکی کوسٹ گارڈ کے حوالے سے دی ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس نے بتایا کہ بیرنگ ایئر کا سنگل انجن والا طیارہ اناکلیٹ سے نوم کی طرف اڑ رہا تھا۔ نوم شہر کے رضاکار فائر ڈپارٹمنٹ نے جمعہ کو بتایا کہ ایک طیارہ جس میں نو مسافر اور ایک پائلٹ سوار تھے الاسکا کے اوپر لاپتہ ہو گیا تھا۔ امریکی کوسٹ گارڈ نے جمعہ کو کہا کہ اس نے ایک طیارے کے ملبے کا پتہ لگایا ہے جو اس طیارے کی تفصیل سے میل کھاتا ہے جو جمعرات کی دوپہر الاسکا سے لاپتہ ہوا تھا، جس میں 10 افراد سوار تھے۔ یہ طیارہ نوم، آلاسکا کے مغربی شہر سے تقریباً 54 کلومیٹر جنوب مشرق میں پایا گیا۔ امریکی کوسٹ گارڈ کے مطابق، طیارہ میں سوار 10 افراد کی موت کی تصدیق ہو گئی ہے۔ طیارہ کا ملبہ خراب موسم درمیان کئی گھنٹوں کی تلاش کے بعد دریافت کیا گیا۔

روس کے علاقے کراسنودار پر ڈرون حملے میں پانچ عمارتوں کو نقصان پہنچا

ماسکو، 8 فروری (یو این آئی) روس کے جنوبی کراسنودار علاقے میں یوکرین کے ڈرون حملے میں پانچ عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ گورنر وینیمین کونڈراتیف نے یہ اطلاع دی۔ مسٹر کونڈراتیف نے ٹیلی گرام پر لکھا " کیف حکومت نے ایک اور ڈرون حملہ کیا، "۔ سلاویانسکی ڈسٹرکٹ میں شہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ اس حملے سے جب ڈرون کا ملبہ گرا تو پانچ عمارتوں کی چھتوں کو نقصان پہنچا۔ ان کا کہنا تھا کہ حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

ٹرمپ نے جو بائیڈن کی خفیہ معلومات تک رسائی روک دی

واشنگٹن، 8 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر جو بائیڈن کی خفیہ معلومات تک رسائی روک دی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر جو بائیڈن کی سیکیورٹی کلیئرنس ختم کر کے ان کی خفیہ دستاویز تک رسائی میں رکاوٹ ڈال دی۔ رپورٹس کے مطابق اب سابق امریکی صدر جو بائیڈن کو روزانہ کی بنیاد پر انٹیلی جنس بریفنگ بھی نہیں دی جائے گی۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ بائیڈن کی یادداشت خراب ہو چکی ہے، حساس معلومات کے معاملے میں وہ اپنے بہترین برسوں میں بھی قابل اعتماد نہیں تھے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ re fired, Joe!You۔ اس سے قبل امریکی عدالت نے یو ایس ایڈ کے ملازمین سے متعلق ٹرمپ کے فیصلے کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے پروگرام کو مکمل ختم کرنے سے روک دیا ہے۔ امریکی جج نے صدر ٹرمپ کی جانب سے یو ایس ایڈ کے ہزاروں ملازمین کو جبری رخصت پر بھیجنے کے فیصلے کو عارضی طور پر روک دیا۔ ٹرمپ کی جانب سے غیر ملکی امداد روکنے کے احکامات کے بعد یو ایس ایڈ خاتمے کے قریب پہنچ گئی تھی۔ عدالت نے قرار دیا ہے کہ ٹرمپ نے بغیر کسی ثبوت کے اس پر بدعنوانی کے الزامات لگائے۔ واشنگٹن میں ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کے جج کارل نکولس نے کہا ہے کہ وہ امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کے 2 ہزار 200 ملازمین کو جبری رخصت پر بھیجنے کے منصوبے کو عارضی طور پر روک دیں گے۔ یہ فیصلہ ٹرمپ انتظامیہ کے اس اقدام کے خلاف ایک مقدمے کے دوران سامنے آیا ہے جس میں امریکی سرکاری ملازمین کی یونین اور غیر ملکی سروس ورکرز کی ایک ایسوسی ایشن نے یو ایس ایڈ کو بند کرنے کے حکومتی اقدام کو چیلنج کیا تھا۔ مذکورہ عدالت کے جج کارل نکولس، جنہیں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے گزشتہ دور صدارت میں نامزد کیا تھا، نے مقدمے کی سماعت کے دوران کہا کہ وہ اپنا تحریری فیصلہ بعد میں جاری کریں گے۔

بین الاقوامی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر کریم خان امریکی پابندیوں کا شکار

لندن، 8 فروری (یو این آئی) بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے پراسیکیوٹر کریم خان امریکی پابندیوں کا شکار ہونے والے پہلے اہلکار بن گئے۔ خبر ایجنسی کے مطابق بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے پراسیکیوٹر اور پاکستانی نژاد برطانوی شہری کریم خان امریکی صدر ٹرمپ کے ایگزیکٹو آرڈر سے متاثر ہوں گے۔ آئی سی سی کا کہنا ہے وہ اپنے اہلکاروں کا دفاع کرے گا، امریکی صدر نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے اہلکاروں کے امریکہ میں اثاثے منجمد اور انہیں اور ان کے اہل خانہ کے امریکا میں داخلے پر پابندی لگا دی ہے۔ خیال رہے کہ عالمی فوجداری عدالت نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے عائد پابندیوں کی مذمت کی ہے اور اپنی تمام 125 ممبر ریاستوں کو دنیا بھر سے انصاف اور بنیادی انسانی حقوق کے لیے متحد ہونے کی اپیل کی۔ واضح رہے کہ سال عالمی فوجداری عدالت نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور دیگر کے گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے تھے جس کے جواب میں ٹرمپ نے عالمی فوجداری عدالت پر ہی پابندیاں لگا دیں۔

آسنسول کل ہند اردو کتابی میلے میں رحمت نگر اقبال اکیڈمی انڈال کے بچوں نے لہرایا پرچم

آسنسول: 8 رفروری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اردو اکیڈمی آسنسول شاخ کے زیراہتمام چھ روزہ کل ہند اردو کتابی میلہ بڑی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اس کتابی میلے میں منعقد ہونے والے ثقافتی وکلچرل پروگرام میں رحمت نگر اقبال اکیڈمی ہائر سیکنڈری اسکول، انڈال کے بچوں نے منفرد کارنامہ انجام دیا بالخصوص مقابلہ نعت خوانی' غزل خوانی اور نظم خوانی میں صرف پانچ بچیاں صابرین نکہت بنت محمد ممتاز' حبیبہ خان بنت محمد ریاض خان 'ایمن اکبری بنت محمد اکبر' وحیدہ سندس اور سعدیہ تبسم شریک ہوئیں اور کل 21 پرائزز میں سے 10 پرائزز جیتنے میں کامیاب ہوئیں اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب افتخار احمد صاحب سے ملی جانکاری کے مطابق مغربی بنگال اردو اکیڈمی آسنسول شاخ کے اس احسن قدم سے بچوں میں کافی جوش وخروش دیکھا جارہا ہے اور انہوں نے اس بات کی امید بھی ظاہر کی ہے کہ اگر اکیڈمی اسی طرح گاہے گاہے تقریبات کا انعقاد کرتی رہی تو بچوں میں چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں کافی مدد ملے گی بچیوں کو مقابلے کے لیے تیار کرنے میں تمام اساتذہ کرام نے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر مدد پہنچائی خصوصا ماسٹر محمد شہواز عالم' افضال رہبر اور نازیہ پروین نے خاص طور پر بچوں پر توجہ دی۔

آسنسول بس ایسوسی ایشن کا قابل تحسین قدم، مدھیامک طلبہ کیلئے بس اور منی بس کی فری سروس

آسنسول: 8 رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول سب ڈویژنل بس اور منی بس ایسوسی ایشن کا قابل تحسین اقدام قابل تعریف ہے جو امسال مدھیامک امتحان دینے والوں کے ساتھ کھڑی ہے امتحانی مرکز تک مفت ٹرانسپورٹ فراہم کی جائے گی امیدوار آسنسول سب ڈویژن میں کسی بھی امتحانی مرکز میں بس یا منی بس کے ذریعے مفت سفر کر سکتے ہیں بس اور منی بس دونوں ایسوایشن نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، آسنسول سب ڈویژنل مجسٹریٹ (چیف) بسواجیت بھٹاچاریہ، آسنسول درگاپور پولیس کمشنر، ڈی سی پی (ٹریفک)، ڈسٹرکٹ آرٹی او مرنموئے مجمدار اور دیگر پولیس اور انتظامیہ کے افسران کو رعایت دینے کے فیصلے کے بارے میں مطلع کیا ہے آسنسول بس ایسوسی ایشن کے سکریٹری بچن مکھرجی اور آسنسول منی بس ایسوسی ایشن کے سکریٹری سدیپ رائے نے اعلان کیا کہ اس سال ثانوی امتحانات 10 فروری سے شروع ہوں گے یہ امتحان 22 فروری تک جاری رہے گا مدھیامک امتحان دینے والے امیدواروں کی سہولت کے لیے ہم نے مشترکہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ مدھیامک امتحان دینے والے امیدوار آسنسول سب ڈویژن کے ان علاقوں سے امتحان دینے کے لیے مختلف مراکز کا سفر کریں گے جہاں بس اور منی بس خدمات مفت دستیاب ہونگے وہ بس اور منی بس میں مفت سفر کرسکیں گے اس معاملے میں بچن بابو اور سدیپ بابو نے کہا کہ امیدواروں کے لیے یہ مناسب ہے کہ وہ اپنا ایڈمٹ کارڈ اپنے پاس رکھیں۔

آسنسول رابندر بھون میں ترنمول مزدور یونین آئی این ٹی ٹی یو سی کا عظیم الشان ضلع اجلاس

آسنسول: 8 رفروری، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس کی مزدور تنظیم آئی این ٹی ٹی یو سی کی پچھم بردوان ضلع کی تنظیم نے آج اسنسول رابندر بھون میں ایک اجلاس کا انعقاد کیا اس کامیاب اجلاس میں تنظیم کے ریاستی صدر ریتاورت بنرجی، تنظیم کے ضلع صدر ابھیجیت گھٹک، وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک، ضلع ٹی ایم سی صدر نریندر ناتھ چکرورتی، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، ضلع پریشید کے وشوانا تھ پاوڑی، ترنمول ضلع اقلیتی سیل صدر محفوظ الحسن مونو، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق اور ٹی ایم سی کی شاخ تنظیموں کے علاوہ۔ آئی این ٹی ٹی یو سی کے تمام عہدیدار یہاں موجود تھے مزدوروں کے مفادات کے حوالے سے بات چیت ہوئی اور قائدین نے 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل ٹی ایم سی مزدور تنظیم کے کردار پر روشنی ڈالی، اس کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ریتاورت بنرجی نے کہا کہ آئی این ٹی ٹی یو سی ایسی تنظیم نہیں ہے جو صرف انتخابات سے پہلے ہی سرگرم ہوجاتی ہے یہ تنظیم سال بھر مزدوروں کے مفادات کے لیے لڑتی رہتی ہے انکے حق کی اواز اٹھاتی ہے انہوں نے کہا کہ کولکاتا میں بنگال گلوبل بزنس سمٹ میں ملک بھر کے اعلیٰ مقامی صنعت کاروں نے شرکت کی تھی اور جس طرح انہوں نے بنگال میں تجارتی امکانات پر خوشی کا اظہار کیا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ممتا بنرجی کی قیادت میں 2011 سے صنعت کاری کو کتنی اہمیت دی گئی ہے اس موقعے ہر وزیر قانون مولئے گھٹک نے کہا کہ اسنسول کک کارخانے والا علاوہ ہے یہاں لوہا اسپات، کوئلہ، ریل سیل، سمنٹ ودیگر کے کارخانے ہیں یہاں کے نوجوان مزدوری کرتے محنت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ 2011 سے قبل جب سی پی ائی ایم کی سرکار تھی مزدور پریشان تھے تنخواہ نہیں بڑھتی تھی لیکن جب عوام نے ممتا بنرجی کو اقتدار سونپی تو ممتا بنرجی نے تین گنا تنخواہ میں اضافہ کر دیا جس مزدور کو بایاں محاذ کے دور میں 2200 ملتی تھی اسے 6600 کر دیا حکومت ملتے ہی یہ بڑی تبدیلی ملی ابھی دس بارہ ہزار بھی ملتی ہے ترنمول حکومت میں مزدوروں کے لئے بہت ساری سہولیات فراہم ہورہی ہے اب بنگال میں بڑی بڑی کمپنیاں اپنا پروجکٹ لائے گی انہوں نے کہا کہ دہلی کی سرکار مزدوروں کے خلاف ائین بنائی اٹھ گھنٹے کے بجائے بارہ گھنٹے کی ڈیوٹی کی مگر ہماری حکومت نے اس مزدور کے خلاف ائین کو قبول نہیں کیا وزیر موصوف نے کہا کہ ہماری ترنمول مزدور تنظیم ائی این ٹی یو سی اپکے لئے اپ کے حق کے لئے لڑائی کر رہی متحدرہ کر اپنی تنظیم مزید مستحکم کریں ممتا کے ہاتھوں کو مضبوط کریں ممتا بنرجی ہمیشہ مزدوروں کے لئے اپنے عوام کے لئے سوچتی ہیں دیگر نے بھی مزدوروں کے سلسلے سے خطاب کیا۔

☆☆☆

ڈی پی ایل کے ایک مزدور کی فوت پر اہل خانہ کو مالی امداد

آسنسول: 8 رفروری، (عوامی نیوز سروس): چار دن پہلے اتوار کو ڈی پی ایل یا درگاپور پروجیکٹ لمیٹڈ میں ایک ویگن میں کوئلہ اتارتے ہوئے پرتھوٹوڈو نامی ایک کنٹریکٹ ورکر بجلی کے کرنٹ لگنے سے فوت ہوگیا تھا مغربی بردوان ضلع INTTUC اس واقعہ کے پہلے دن ہی سے متوفی پرتھوٹوڈو کے خاندان کے ساتھ کھڑا ہے پھر متوفی پرتھوٹوڈو کو اس کی موت پر 50,000 روپے ادا کیے گئے درگاپور پروجیکٹ لمیٹڈ کے ٹاؤن شپ اسٹیٹ آفس میں متوفی پرتھوٹوڈو کے اہل خانہ کو 13 لاکھ روپے کا چیک دیا گیا مستقبل میں متوفی پرتھوٹوڈو کی بیٹی کو بھی جلد نوکری ملنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے درگاپور پروجیکٹ لمیٹڈ کے حکام نے بھی جلد کام کرنے کا یقین دلایا ہے درگاپور پروجیکٹ لمیٹڈ اتھارٹی اور ضلع آئی این ٹی یو سی کے صدر ابھیجیت گھٹک اس چیک دینے کی تقریب میں موجود تھے درگاپور کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز کے ممبر دیپانکر لاہا اور درگاپور پروجیکٹ لمیٹڈ کی INTUTUQ لیبر یونین کے سکریٹری مینک مجمدار بھی موجود تھیائی این ٹی یو سی کے ضلع صدر نے کہا کہ ہم ہمیشہ تنظیم کے ممبران کے ساتھ کھڑے ہیں اس دن ڈی پی ایل اتھارٹی نے 13 لاکھ روپے کا چیک دیا اس کے علاوہ حکام نے خاندان کے ایک فرد کو نوکری دینے کا وعدہ کیا ہے۔

ٹیوشن پڑھنے گیا نویں جماعت کا طالبعلم واپس نہیں آیا، والدین پریشان

آسنسول: 8 رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر کا ایک طالب علم جسکا نام ادیتیہ دھنراج ہے 15 سالہ ادیتیہ دھن راج انگریزی میڈیم سے نویں جماعت کا اسٹوڈنٹ ہے پر اسرار طور پر 6 فروری شام سے گودھولی موڑ سے لاپتہ ہے اسکی گمشدگی سے والدین بیحد پریشان ہیں گمشدگی کے بعد سے کوئی سراغ نہیں مل پا رہا ہے طالب علم کی گمشدگی کی شکایت درج کرائی گئی ہے والدین نے کہا کہ ادیتیہ دھنراج ٹیوشین پڑھنے گیا تو پھر اسکے بعد گھر لوٹ کر نہیں ایا کچھ لوگوں نے کہا کہ اسے ٹیوشن کرنے کے بعد ایک بائیک پر بیٹھ کر جاتے دیکھا گیا تھا لیکن وہ گھر نہیں پہنچا دو دن گزر گئے ہیں لیکن کوئی پتہ نہیں ملا۔

آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کی فیرو پاوا اسکیم کے تحت 80 گمشدہ موبائل حقیقی مالکان کو واپس

آسنسول: 8 رفروری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور پولیس کمشنریٹ 'فیرو پاوا' کے نام سے ایک اسکیم چلا رہا ہے جس کے تحت آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کسی علاقے میں جن لوگوں کے موبائل چوری یا گم ہو گئے ہیں اسے ڈھونڈ نکالتی ہے اور ان موبائلوں کے حقیقی مالکان کو واپس کر دیا جاتا ہے، آج آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن میں ان کے گمشدہ موبائلوں کو واپس کر دیا گیا ہے صرف مغربی بردوان ضلع کے ہی نہیں بلکہ دوسرے اضلاع کے بھی لوگ تھے آج ایسے 80 سے زیادہ لوگوں کو ان کے گم شدہ موبائل واپس کیے گئے اس موقع پر ڈی سی پی سینٹرل دھروداس، اے سی پی سنٹرل 1 وشواجیت نسکر، آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے انچارج کوشک کنڈو، سیکنڈ آفیسر انیا ڈی، محکمہ کے نوڈل افسر سیر چکرورتی اور دیگر کئی پولیس افسران موجود تھے۔

معروف شراب فیکٹری بند ہونے کے دہانے پر

آسنسول: 8 رفروری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال یونائیٹڈ اسپرٹ لمیٹڈ شراب کی فیکٹری بند کر رہی ہے اس فیکٹری کے عارضی ملازمین کو 7 ماہ سے تنخواہ نہیں ملی انکی تنخواہ کی عدم ادائیگی کا مسئلہ در پیش ہے مشہور برانڈز کی شراب کی فیکٹریاں بند کی جارہی ہیں مغربی بردوان ضلع کے اسنسول قمرپور میں واقع معروف شراب کی فیکٹری بند ہو رہی ہے ڈیاجیو کی ذیلی کمپنی یونائیٹڈ اسپرٹس لمیٹڈ کی فیکٹری آسنسول میں بند ہونے کے دہانے پر ہے۔ یونائیٹڈ اسپرٹس لمیٹڈ ان دنوں خبروں میں ہے دراصل اس کمپنی میں پیداوار گزشتہ 7 ماہ سے بند ہے اطلاع کے مطابق کمپنی نے فیکٹری کیمپس میں بنائے گئے تمام ورکرز کے کوارٹرز کو بھی خالی کرادیا ہے ان مکانات کو گرا کر زمین کو مکمل طور پر ہموار کر دیا گیا ہے یہی نہیں کہا جارہا ہے کہ کمپنی نے آہستہ آہستہ فیکٹری کی مشینوں کے ساتھ ساتھ مختلف برانڈز کی شراب کی بوتلیں، ان کی ٹوپیاں ڈھکن، ان کے مختلف لیبل وغیرہ سمیت دیگر بہت سی چیزیں بھی اسنسول سے ہٹادی ہیں فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں کو بھی گزشتہ 7 ماہ سے تنخواہ نہیں ملی تاہم مزدوروں کو اب بھی امید ہے کہ فیکٹری کبھی بند نہیں ہوگی اس کے ساتھ ہی پہلی بار ریاست کی تمام سیاسی پارٹیاں ایک ساتھ کھڑی ہیں اور فیکٹری کھولنے کے لیے آواز اٹھا رہی ہیں کارخانے کو بچانے کی تحریک میں جٹ گئی ہیں اب کمپنی میں کام کرنے والے تمام کارکن مل کر کمپنی کو بند ہونے سے بچانے کی کوشش کر رہے ہیں یہ مزدور فیکٹری کو بچانے کے لیے ایک مضبوط تحریک کی تیاری کر رہے ہیں جس کی ایک تصویر گذشتہ دن دیکھنے کو ملی کمپنی میں کام کرنے والے مستقل اور عارضی ملازمین نے مرکزی حکومت کے پیش کردہ بجٹ کے خلاف کمپنی کے گیٹ کے سامنے CITU کے بینر تلے احتجاج کیا مزدوروں نے کہا کہ نہ تو ریاستی حکومت اور نہ ہی مرکزی حکومت نے کمپنی کی حالت زار کے بارے میں سوچا اور نہ ہی ان کا خیال رکھا فیکٹریاں آہستہ آہستہ بند ہو رہی ہیں۔ اس پر سی آئی ٹی یو لیڈر مکیشور باوڑی نے کہا کہ مرکز میں مودی حکومت اور ریاست میں ممتا حکومت ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں جب سے ان کی حکومت آئی ہے ریاست میں بہت سے کارخانے آہستہ آہستہ بند ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے ریاست میں بے روزگاری کا خطرہ بڑھتا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ وہ یونین لیڈر ہونے کے علاوہ اس یونائیٹڈ اسپرٹس کمپنی میں مستقل مزدور کے طور پر بھی کام کرتے ہیں مکیشور باوڑی نے کہا کہ جس طرح سے فیکٹری کو مکمل طور پر خالی کر دیا گیا ہے، عارضی کارکنوں کی اجرت روک دی گئی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ کارخانہ بند ہونے کے دہانے پر ہے اس فیکٹری کو کسی بھی وقت بند کیا جاسکتا ہے اس لیے وہ مرکزی اور ریاستی حکومت سے اس فیکٹری کو بچانے کا مطالبہ کرتے ہیں بی جے پی کے ریاستی سطح کے لیڈر کرشنندو مکھرجی نے یونائیٹڈ اسپرٹس کی خراب حالت پر ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا ہے انہوں نے کہا کہ ریاست میں ایک کے بعد ایک فیکٹریوں کا بند ہونا کوئی نئی بات نہیں ہے جب تک ریاست میں یہ حکومت قائم رہے گی ریاست میں ایسے ہی حالات برقرار رہیں گے ریاست میں ترقی اور صنعت کو بچانے کے لیے اس حکومت کو اقتدار سے ہٹانا ہوگا انہوں نے کہا کہ وہ فیکٹری میں کام کرنے والے تمام مزدوروں کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ 110 کارکنوں کو تنخواہ نہیں ملی بتایا جاتا ہے کہ 1826 میں بننے والی اس فیکٹری میں اس وقت 145 مستقل مزدور ہیں جب کہ 110 ورکرز عارضی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں اس فیکٹری کی موجودہ حالت کو دیکھ کر کمپنی میں کام کرنے والے تمام مزدوروں کے دلوں میں ایک عجیب سا خوف ہے تاہم کمپنی فیکٹری کے مستقل ملازمین کو ہر ماہ تنخواہیں دے رہی ہے لیکن اس فیکٹری میں کام کرنے والے 110 عارضی ملازمین کو گزشتہ 7 ماہ سے تنخواہ نہیں ملی فیکٹری کی خراب حالت کے لیے ایک دوسرے پر الزام تراشی کے باوجود ریاست کی تمام سیاسی پارٹیاں اس فیکٹری کو کھولنے کے لیے ایک ساتھ کھڑی ہیں اب دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ فیکٹری کے لئے کیا کاروائی سامنے اتی ہے اور فیکٹری کو دوبارہ شروع کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆☆

غلام سرور سے میرا دل کا رشتہ اور پیارا ساتھی تھا، میں اسے کبھی فراموش نہیں کرسکتا، ترنمول سینئر لیڈر شیوداسن داسو کا اظہار غم

آسنسول: 8 رفروری، (عوامی نیوز سروس): کانگریس کے سینئر لیڈر اسنسول وارڈ 28 کے کونسلر غلام سرور کا گزشتہ 2 فروری کو اچانک رحلت سے پورا شہر رنج والم میں ڈوبا ہوا ہے انکی رحلت پر ٹی ایم سی کے سینئر لیڈر ریاستی ترنمول سکریٹری وی شیوداسن داسو نے بھی بہت ہی رنج والم میں ڈوب کر بہت ہی دکھ بھرے انداز میں اپنے غم کا اظہار کرتے ہوئے اپنے پرانے ساتھی کی پرانی اور موجودہ یادوں پر تفصیلی اظہار کیا سیوداشن داسو نے کہا غلام سرور میرا پرانا ساتھی تھا ہم دونوں ایک ساتھ 1986 میں کانگریس کے بینر تلے سیاست شروع کی وہ ساتھی ہملوگوں کو چھوڑ کر چلا گیا بہت دکھ افسوس رنج والم کی فضا چھا گئی انہوں نے کہا کہ غلام سرور جنہیں لڈن بھائی جان ذیادہ کہا جاتا تھا بھائی جان سب نہیں ہوتا اسکی بھی ایک وجہ تھی غلام سرور بھائی چارہ لیکر چلتا تھا اور بھائی چارگی کے ساتھ وہ بڑھتا ہی گیا کوئی ایسے ہی بھائی جان نہیں بن جاتا ہے داسو نے کہا کہ اسوقت میں بھی ریلپار میں رہتا تھا اسوقت اسنسول میونسپلٹی تھا اس زمانے میں میں وارڈ 29 میں رہتا تھا اور غلام سرور وارڈ 27 میں رہتا تھا غلام سرور کے ساتھ میں نے بھی سیاست کی شروعات کی تھی غلام سرور کے ساتھی سیوداسن داسو نے ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے داسو نے بتایا کہ ابتدائی دنوں ہم دونوں بائیں بازو کی حکومت کے خلاف کانگریس کے لیے کانگریس کا پرچم تلے ایک ساتھ سیاست شروع کی بایاں محاذ کی حکمرانی کا دور بہت مشکل وقت تھا کوئی بھی بایاں محاذ کے خلاف اواز نہیں اٹھا سکتا تھا ایک طرف بائیں بازو کے حکمرانوں کے مظالم تھے اور دوسری طرف پریشان حال ریل پار کی گنجان ابادی تھی ریلپار میں سی پی ائی ایم کا بہت دبدبہ تھا اقلیتی طبقہ کی اکثریت بایاں محاذ کی طرف تھی ان تمام مشکلات کا مقابلہ کرتے ہوئے غلام سرور نے اپنی پوری قوت کے ساتھ دلیرانہ انداز میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی بایاں محاذ کے خلاف اواز بلند کی داسو نے کہا کہ میں اور غلام سرور ریلپار کے سینئر نیتا ماسٹر ایس ایم شمش الدین کی زیر سرپرستی سیاست میں متحرک ہوئے اسوقت کانگریس کے سینئر لیڈر ایس ایم جلال تھے غلام سرور 2009 میں کونسلر بنے اسنسول کارپوریشن میں کانگریس اور ترنمول کی مخلوط بورڈ تشکیل پائی تو غلام سرور ممبر میئران کونسل برائے شعبہ تعلیمات کی کرسی سنبھالی اس معیاد کے ختم ہونے کے بعد جب 2015 میں اسنسول میونسپل کارپوریشن کا الیکشن ہوا تو غلام سرور نے جیت حاصل کی اور پھر بورو 3 کے چیئر مین بھی بن گئے اور جب 2022 میں کارپوریشن کے الیکشن ہوئے تو غلام سرور نے کانگریس کے امیدوار بنکر اپنی جیت درج کی داسو نے کہا کہ غلام سرور کی سب سے بڑی خاصیت یہ تھی کہ وہ ایک نڈر تھے جانباز تھے اور اپنے خیالات کا اظہار پوری بلند دعوی کے ساتھ پرکشش انداز میں بہت صاف گوئی سے کرتے تھے وہ بہت اچھے مقرر بھی تھے اور اسکی تقریر میں اردو ہوتی تھی جو بہت ہی اچھا لگتا تھا وہ مختلف زبانوں پر بھی اچھی معلومات رکھتے تھے انہیں کئی زبانوں پر عبور حاصل تھا وہ کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا غلام سرور کو یاد کرتے ہوئے داسو نے بہت ہی غمگین ہوکر رنج والم میں ڈوبے ہوئے کہا کہ وہ کانگریس کے کاونسلر تھے اس بورڈ میں وہ اپوزیشن پارٹی کے کاونسلر تھے مگر جب بھی بورڈ میٹنگ ہوتی تھی وہاں آئینہ نظر آتا تھا وہ ہملوگوں ہماری کمزوریوں کو بتاتے تھے ہمیں آئینہ دیکھاتے تھے ہملوگوں کی جو کمزوریاں ہوتی کوئی چوک غلطی ہوتی تو وہ خوبرو انداز میں اسکی نشاندہی کراتے تھے ہملوگوں کو آئینہ کا کام کرتے تھے جس میں حکمران جماعت اپنی غلطیاں دیکھ سکے وہ کمی اب محسوس ہوگی داسو نے کہا کہ اپوزیشن پارٹی میں ایسے لیڈر کی ضرورت پر زور دیا جو وقتا فوقتا حکمران جماعت کی غلطیوں کو بے نقاب کرنے کے لیے کام کرے جس سے ہماری اصلاح ہوجائے انہوں نے کہا کہ اگرچہ وہ سیاسی وجوہات کی بنا پر غلام سرور کی مخالفت کرتے ہیں لیکن وہ ان کی سیاسی دانشمندی سے متاثر رہے انہوں نے کہا کہ غلام سرور جب بھی موقع ملتا میرے پاس اتے میں ملاقات کرتا دکھ سکھ پر گفت وشنید ہوتی انہوں نے کہا کہ غلام سرور کے بارے میں چند دنوں قبل ہماری ترنمول کی ایک میٹنگ میں بات ہوئی تھی وزیر قانون اور آسنسول نارتھ اسمبلی کے ایم ایل اے مولئے گھٹک کے ساتھ گزشتہ ہفتے ہونے والی بات چیت کا ذکر کیا کہ ہملوگوں کو غلام سرور کو اپنی ترنمول میں لانا ہوگا انہوں نے کہا کہ انہوں نے وزیر کو غلام سرور جیسے عوامی لیڈر کو ساتھ لے کر چلنے کی ضرورت پر زور دیا وی شیوداسن داسو نے کہا کہ وزیر مولئے گھٹک نے بھی اس مشورے کی تائید کی تھی اس میٹنگ کا ایک ہفتہ ہی گزرا تاہم انتہائی افسوس کی بات ہے کہ غلام سرور ایک ہفتے بعد نہیں رہے داسو نے کہا کہ غلام سرور سے میرا دل کا رشتہ تھا جو بہت گہرا تھا ایسا ساتھی کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا غلام سرور نے اپنے وارڈ میں ترقیاتی کاموں کو انجام دیا ہے اس وارڈ کے لوگوں کو اسکی کمی محسوس ہوگی وہ بہت پیارا تھا انہوں نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کے اہل خانہ کو دکھ کی اس گھڑی میں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!۔

اظہر الدین: 'کلائی کے جادوگر' انڈین کپتان جن کا کیریئر میچ فکسنگ کے الزام کی نذر ہوا

'قسمت کے کھیل نرالے میرے بھیا۔۔۔' بالی وڈ کا یہ گیت معروف انڈین کرکٹر اور سابق کپتان محمد اظہر الدین پر سب سے زیادہ صادق نظر آتا ہے۔ محمد اظہر الدین کی کہانی فرش سے عرش پر پہنچنے اور پھر ڈوب جانے کی ہے جس میں اتنے رنگ اور نشیب و فراز ہیں جو کسی تھرلر فلم میں ہو سکتے ہیں اور شاید اسی وجہ سے بالی وڈ کے اداکار عمران ہاشمی نے ان پر مبنی فلم 'اظہر' میں ان کا کردار ادا کیا ہے۔

8 فروری 2025 کو اپنی 62 ویں سالگرہ منانے والے اظہر نے سنہ 1988 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے میں

62 گیندوں پر سنچری بنائی تھی جو کہ اس وقت ون ڈے کی تیز ترین سنچری تھی اور ان کا یہ ریکارڈ کئی سال تک قائم رہا جسے سنتھ جے سوریا اور پھر شاہد آفریدی نے توڑا۔ اب یہ ریکارڈ جنوبی افریقہ کے کھلاڑی اے بی ڈیویلیئرز کے پاس ہے۔

اظہر الدین 8 فروری سنہ 1963 کو حیدر آباد میں محمد عزیز الدین اور یوسف سلطانہ کے گھر پیدا ہوئے۔ لیکن یکم فروری 1985 کو انھوں نے جو تاریخ رقم کی وہ آج تک قائم ہے۔ وہ دنیا کے پہلے بلے باز ہیں جنھوں نے اپنے پہلے تین ٹیسٹ میچوں میں لگاتار تین سنچریاں بنائیں۔

اس وقت انھیں 'ونڈر بوائے' کے نام سے پکارا گ?ا۔ اپنی شرٹ کے کالر کو کھڑا رکھنے والے اظہر الدین کے بارے میں سارے کرکٹ مبصرین ایک بات ایک زبان میں کہتے ہیں کہ اظہر الدین عاجزی اور انکساری کا مرقع ہیں۔

اظہر الدین اور قسمت کا کھیل

اظہر الدین کے ساتھ کرکٹ کھیلنے والے حیدر آباد کے سپنر ارشد ایوب نے ایک بار ان کے بارے میں کہا تھا: 'کسی نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ محمد اظہر الدین اتنے بڑے کرکٹر بن جائیں گے۔ سلیکٹرز انھیں ڈراپ کرنا چاہتے تھے لیکن چند سینیئرز نے کہا کہ انھیں ایک اور موقع دیا جانا چاہیے اور اپنے اگلے رنجی میچ میں انھوں نے سنچری بنائی اور پھر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔'

ان کی قسمت نے بس وہیں یاوری نہیں کی بلکہ انڈین ٹیم میں کپل دیو اور گاوسکر کے درمیان مسابقت نے انھیں اچانک موقع فراہم کر دیا۔ 1983 میں ورلڈ کپ جیتنے کے بعد ویسٹ انڈیز کے خلاف خراب کارکردگی کی وجہ سے کپل کو کپتانی سے ہٹا دیا گ?ا اور ان کی جگہ گاوسکر دوبارہ کپتان مقرر کیے گئے۔ پہلے ٹیسٹ میں انڈیا نے کامیابی حاصل کی لیکن دوسرے میچ میں انڈیا کو آٹھ وکٹوں سے شکست ہوئی اور اس کے لیے کپل دیو کو اور سندیپ پاٹل کو اچانک آرام دیا گیا۔

سندیپ پاٹل کی جگہ آنے والے پتلے دبلے کمزور سے کھلاڑی محمد اظہر الدین تھے۔ 31 دسمبر 1994 کو وہ بیٹنگ کرنے اترے لیکن خراب موسم کی وجہ سے دن کا کھیل متاثر ہوتا رہا۔ پہلے دن کے کھیل کے ختم پر انھوں نے 13 رنز بنائے تھے۔ دوسرے دن یکم جنوری کو بھی کھیل متاثر رہا اور اظہر نے مزید آٹھ رنز کا اضافہ کیا۔ دو جنوری کو آرام کا دن تھا لیکن تین جنوری کی صبح کلکتہ (اب کولکتہ) کے ایڈن گارڈنز پر ایک نئے سورج کو لے کر آئی تھی۔

اظہر الدین نے 322 گیند پر دس چوکوں کی مدد سے 110 رنز بنائے۔ یہ میچ بے نتیجہ ثابت ہوا۔ سیریز کا چوتھا ٹیسٹ 13 جنوری کو مدراس (اب چینئی) میں شروع ہوا۔ پہلی اننگز میں اظہر الدین نے 48 رنز بنائے۔ لیکن جب دوسری اننگز آئی تو انڈیا کو شکست سے بچنے کے لیے 380 رنز درکار تھے اور اظہر الدین نے انتہائی خوبصورت کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 18 چوکوں کی مدد سے 105 رنز بنائے۔ یہ ان کی دوسری سنچری تھی۔ اسی کے ساتھ وہ انڈیا کے پہلے اور دنیا کے تیسرے کھلاڑی بن گئے جنھوں نے اپنے پہلے دو ٹیسٹ میچوں میں سنچریاں لگاء?ں۔

تیسرا ٹیسٹ 31 جنوری کو کانپور کے گرین پارک میں شروع ہوا۔ کپتان گاوسکر کے نو رنز پر آوٹ ہونے کے بعد محمد اظہر الدین بیٹنگ کرنے آئے اور پورے دن بیٹنگ کرتے رہے۔ شام کو جب کھیل ختم ہوا تو وہ 98 رنز پر ناٹ آوٹ تھے۔

'ونڈر بوائے' کا جنم

پوری دنیا میں کرکٹ شائقین نے اس تذبذب میں رات کاٹی کہ آیا وہ تین ٹیسٹ میں تین سنچری لگانے کا ایک نیا ورلڈ ریکارڈ قائم کر پائیں گے۔ بہر حال یکم فروری کا سورج اظہر الدین کے لیے ایک نئے ورلڈ ریکارڈ کے ساتھ طلوع ہوا۔ اظہر الدین نے اپنی سنچری مکمل کی اور یوں دنیائے کرکٹ نے اسے 'ونڈر بوائے' پکارا۔

اسی میچ کی دوسری اننگز میں جب پہلا وکٹ گرا اور ساشتری صرف دو رنز بنا کر رن آوٹ ہوئے تو اظہر الدین ایک بار پھر بیٹنگ کرنے آئے۔ انھوں نے جس تیز رفتاری سے رنز بنائے اس سے یوں لگا کہ وہ اپنی چوتھی سنچری بھی مکمل کر لیں گے۔ انھوں نے 43 گیندوں پر 54 رنز بنائے لیکن اسی وقت گاوسکر نے ایک وکٹ پر 97 رنز کے سکور پر اننگز ڈیکلیئر کر دی جس کا بہت سے لوگوں کو آج تک ملال ہے اور اس زمانے میں کئی اخباروں میں یہ بات شائع ہوئی کہ 'کیا گاوسکر اظہر الدین سے جلتے ہیں؟'

اس کی تاویل میں کئی لوگوں نے یہ بھی کہا کہ چونکہ گاوسکر نے اپنی پہلی ٹیسٹ سیریز میں چار سنچریاں بنائی تھیں اس لیے وہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ اظہر ان کی برابری کریں۔ بہر حال اس کے بعد اظہر الدین نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ انگلینڈ کے خلاف انھیں تین ونڈے میں بھی موقع ملا۔ پہلے میچ میں انھوں نے 47 ناٹ آوٹ دوسرے میں 47 آوٹ اور تیسرے میں دس رنز بنائے۔ اظہر الدین نے آسٹریلیا میں عمران خان کی پاکستان ٹیم کے خلاف ون ڈے میں اپنی پہلی نصف سنچری بنائی، وہ 93 رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ ان کی اس اننگ نے انڈیا کے خلاف پاکستان کی جیت کا رُخ بھی موڑ دیا۔

ظہیر عباس اور گریگ چیپل سے مشابہت

اظہر الدین کے بارے میں کرک انفو لکھتا ہے: 'جن لوگوں نے بہترین بیٹنگ آرٹسٹ کو اپنے عروج پر دیکھا وہ اسے کبھی نہیں بھولیں گے۔۔۔ ولو (بیٹ) کو جادوگر کی چھڑی میں تبدیل کرنے والی کلائیوں سے اظہر کا لیگ سائیڈ کا کھیل ظہیر عباس اور گریگ چیپل کی یاد تازہ کر رہا تھا۔ وہ کرکٹ کے پینٹروں کے درمیان مائیکل اینجلو تھے۔ بعد کے سالوں میں انھوں نے اپنے آف سائیڈ کے کھیل کو بہتر کیا اور جدید دور میں کھیلی گئی کچھ بہترین اننگز کھیلی۔ 1990 میں لارڈز میں کھیلی ان کی 121 رنز اننگز دیوتاؤں کے لیے کھیلی جانے والی ایک اننگ تھی۔ اظہر الدین نے 111 گیند پر کھیلی اپنی اس اننگز میں 22 چوکے لگائے اور سنچری میں سب سے زیادہ چوکے لگانے کا ریکارڈ بھی بنایا۔

بہر حال ابھی جب وہ اپنے کریئر کے عروج پر تھے کہ بی سی سی آئی کپتان سری کانت سے خوش نہیں تھی۔ چھ جنوری 1989 کو انڈین کرکٹ بورڈ کے سربراہ راج سنگھ ڈنگپور بہت سے دوسرے کرکٹروں کے ساتھ حیدر آباد میں تھے۔ ہرشا بھوگلے نے اظہر الدین کی سوانح میں لکھا ہے کہ کس طرح حیدر آباد کے کھلاڑی وجے پال نے ان کے لیے قربانی دی جس کی وجہ سے وہ رنجی ٹرافی میں کھیل سکے۔ پھر بعد میں وجے پال نے صحافی ٹی پی وینو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انھیں خوشی ہے کہ ان کی قربانی رائیگاں نہیں گئی۔

'میاں کپتان بنو گے؟'

وہ بتاتے ہیں کہ اس دن جب سارے بڑے لوگ حیدر آباد میں تھے تو یہ خیال گشت کر رہا تھا کہ اظہر الدین انڈیا کے نئے کپتان ہو سکتے ہیں۔ راج سنگھ ڈنگرپور ٹہلتے ہوئے اظہر الدین کے پاس پہنچے اور ان سے پوچھا: 'میاں کپتان بنو گے؟' تو اظہر الدین کا معصومانہ جواب تھا کہ 'میں تو کپتان ہوں ہی۔'

وہ اس وقت حیدر آباد کے کپتان تھے اور سری کانت کی غیر موجودگی میں اس وقت ساؤتھ زون کی کپتانی بھی کر رہے تھے۔ پھر ڈنگرپور نے مسکرا کر اس کی وضاحت کی۔ اظہر الدین نے کئی بار اس کا ذکر بھی کیا ہے۔ اس کے بعد اظہر الدین انڈیا کے سب سے کامیاب کپتان بنے انھوں نے 47 ٹیسٹ اور 174 ون ڈے انٹرنیشنل میں انڈین ٹیم کی سربراہی کی جس میں سے 14 ٹیسٹ جیتے اور 90 ون ڈے میں کامیابی حاصل کی۔

اظہرالین کی کبھی سلمان خان سے قربت رکھنے والی اداکارہ سنگیتا بجلانی سے قربت اور پھر شادی نے ان کو ہمیشہ اخبار کی زینت بنائے رکھا۔ وہ کرکٹ کے میدان پر جتنے سادہ تھے کرکٹ کے باہر اتنے ہی فیشن کے دلدادہ تھے کیونکہ کبھی ان کے سوٹ پر خبر شائع ہوتی تھی تو کبھی ان کی مہنگی گھڑیوں پر۔ لیکن پھر اچانک 15 جون 2000 کو جنوبی افریقہ کے اس وقت کے کپتان ہینسی کرونیے نے میچ فکسنگ کے الزام میں تفتیش کاروں کو بتایا کہ 'کانپور میں انڈیا کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کے تیسرے دن کی شام مجھے اظہر الدین کا فون آیا۔۔۔ انھوں نے مجھے ہوٹل کے ایک کمرے میں بلایا اور مکیش گپتا (ایک فکسر یا بکی) سے ملوایا جو ایم کے کے نام سے جانا جاتا تھا اور پھر اظہر الدین ہمیں کمرے میں اکیلا چھوڑ کر چلے گئے۔'

میچ فکسنگ اور تاحیات پابندی: اس انکشاف نے کرکٹ کی دنیا اور بطور خاص انڈیا کے بڑے اور نامور کھلاڑیوں کو میچ فکسنگ کے دلدل میں گھسیٹ لیا۔ اس معاملے میں جب بات سامنے آئی تو پاکستان کے سابق کپتان عمران خان نے کہا کہ جب تک تمام کرکٹ بورڈ سختی سے اس کا نوٹس نہیں لیتے تب تک اس لعنت سے نمٹنا مشکل ہے۔ چنانچہ انڈیا کی طرح دنیا کے مختلف کرکٹ بورڈ میں اس بابت جانچ ہونے لگی۔ انڈیا میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے اظہر الدین سمیت کئی کھلاڑیوں کو میچ فکسنگ میں ملوث پایا۔

اظہر الدین اور اجے شرما پر تاحیات کرکٹ کھیلنے پر پابندی لگا دی گئی جبکہ اجے جڈیجہ اور منوج پربھاکر پر پانچ پانچ سال

کرکٹ کھیلنے کی پابندی عائد کی گئی۔ بہر حال 8 نومبر کو ہائی کورٹ نے یہ پابندی ختم کر دی لیکن اس وقت تک اظہر الدین کی عمر جا چکی تھی۔ اس دوران بیڈمنٹن کھلاڑی جوالا گٹا کے ساتھ ان کی قربتوں کی وجہ سے سنگیتا بجلانی سے ان کی علیحدگی ہو گئی جبکہ ان کے چھوٹے بیٹے ایاز الدین کی 2011 میں ایک بائیک حادثے میں موت ہو گئی۔ ان کے بڑے بیٹے اسد الدین کرکٹ کھیلتے ہیں اور ان کی شادی ٹینس سٹار ثانیہ مرزا کی بہن سے ہوئی ہے۔

اظہر الدین نے 2009 میں سیاست میں قدم رکھا اور کانگریس کے ٹکٹ پر اتر پردیش کے انتخابی حلقے مراد آباد سے رکن پارلیمان منتخب ہوئے۔ 2019 میں انھیں حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن کا صدر منتخب کیا گیا۔

عظیم کرکٹر سے محروم

اظہر الدین نے 99 ٹیسٹ میچز کی 147 اننگز میں 6215 رنز بنائے جس میں 22 سنچریاں اور 21 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ 334 ون ڈے انٹرنیشنل کی 308 اننگز میں اظہر نے 9378 رنز بنائے جس میں سات سنچریاں اور 58 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ٹیسٹ میں ان کا سب سے زیادہ سکور 199 رنز ہے جبکہ ون ڈے میں 153 ناٹ آوٹ ہے۔ انھوں نے ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں میں سو سے زیادہ کیچز پکڑے ہیں۔

کینیڈا میں مقیم پاکستانی نژاد صحافی معین الدین حمید نے سلیم ملک کی زندگی پر کتاب لکھی ہے۔ میں نے ان سے فون پر اظہر الدین کی بابت پوچھا تو انھوں نے کہا کہ ایک بار ان کی بات مختلف صحافیوں کے ساتھ ہو رہی تھی جس میں انڈین کرکٹر روی شاستری بھی تھے۔ تو انھوں نے کہا تھا کہ سلیم ملک اور اظہر دونوں کلائی سے خوبصورت بیٹنگ کرنے والے کھلاڑی تھے۔ معین الدین حمید نے کہا کہ وہ اپنے زمانے کے نہ صرف بہترین بلے باز تھے بلکہ وہ بہترین فیلڈر بھی تھے اور اس کی وجہ سے وہ میچ پر بہت اثر انداز ہوتے تھے۔

لیکن انھوں نے کہا کہ 'بدقسمتی سے سلیم ملک کی ہی طرح ان کا کیریئر بھی متنازع انداز میں وقت سے پہلے ختم ہو گیا اور دنیا ایک عظیم کرکٹر کی خدمات سے محروم ہو گئی۔'

اب بھی وہ گاہے بگاہے کرکٹ کے تنازعات میں نظر آتے ہیں۔ حال ہی میں وراٹ کوہلی اور روہت شرما کے وقفہ لینے پر انھوں نے جو تبصرہ کیا تھا اس پر گاوسکر نے انھیں تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ اظہر الدین کے نام بیٹنگ کے ساتھ فیلڈنگ کا بھی ریکارڈ ہے۔ وہ اپنے زمانے کے دنیا کے تین بہترین فیلڈرز گاور، ہارپر اور اظہر تھے۔ ایک اننگز میں پانچ کیچز پکڑنے کا ریکارڈ اب بھی ان کے نام ہے جبکہ 5000 رنز بنانے اور 50 کھلاڑیوں کو رن آوٹ کرنے کا ریکارڈ بھی ان کے نام ہے۔ بہر حال انڈین کرکٹ کی تاریخ میں اظہر الدین بلاشبہ ایک باب کے مستحق ہیں۔ اگرچہ ان کی تصویر میں سارے خوش کن رنگ نہیں ہوں گے لیکن انھیں ایک ایسے کھلاڑی کے طور پر یاد کیا جائے گا جو منکسر المزاج رہے ہیں اور جنھوں نے کرکٹ کو کئی یادگار اننگز دی ہیں۔

انھیں کوئی کلائی کے جادوگر کے طور پر یاد رکھے گا تو کوئی اپنے ملک کو بیچنے والے کے نام پر لیکن اس سب کے درمیان ان کی رومانس بھری زندگی بھی ضرور یاد کی جائے گی۔ دی سکرول نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ ان کی 'ایک تصویر واقعی کبھی نہیں مٹ سکتی ہے۔ ایک گھورتا ہوا، کم عمر اظہر الدین جس کا سر جھکا ہوا ہے بھنویں جھکی ہوئی ہیں، ایک زاویے پر ان کا بیٹ ہے اور وہ مڈ وکٹ باؤنڈری کی طرف سرخ گیند کو فراٹے بھرتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔'

☆☆☆☆

'نیشنل اسپورٹس وژن کانکلیو' میں ذہنی اور جسمانی توازن پر تبادلہ خیال

دہرادون، 8 فروری (یو این آئی) 38 ویں نیشنل گیمز کے تحت 'مولی سمواد: نیشنل اسپورٹس ویژن کنکلیو' کے دسویں دن کا آغاز کھیلوں کی دنیا میں ذہنی اور جسمانی توازن کو برقرار رکھنے کے اہم موضوع پر بحث کے ساتھ ہوا۔ پہلا سیشن تھکاوٹ سے کامیابی تک میں بنیاد پر جدید ایتھلیٹس کے لیے بحالی کی تکنیکوں کی وضاحت کے لئے تھا۔ اس سیشن کو آئی او اے پریس اتاشی جی راجہ رمن نے کنڈکٹ کیا۔ یوگا اور مجموعی صحت کی ماہر ادیتی کھنہ کلیدی مقرر کے طور پر موجود تھیں۔ انہوں نے برن آؤٹ کی تعریف کرتے ہوئے بتایا کہ یہ صرف تھکاوٹ نہیں بلکہ ذہنی، جسمانی اور جذباتی تھکن کی ایک سطح ہے، جس کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے ایتھلیٹس کے لیے آرام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، ''ایک کھلاڑی کی طاقت صرف اس کی ٹریننگ میں نہیں بلکہ اس کی ریکوری میں چھپی ہوتی ہے۔ مناسب آرام اور ذہنی سکون کارکردگی کو نئی بلندیوں تک لے جا سکتا ہے۔ یوگا کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے اسٹیج پر کچھ رضاکاروں کے ساتھ برن آؤٹ پر قابو پانے کے لئے خصوصی یوگا اور سانس لینے کی تکنیک کی مشق کی۔ اس کے علاوہ تناؤ اور فکر کو دور کرنے کے لیے ایک خاص آرام دہ مشق بھی کی گئی۔ اس موقع پر کھیلوں کی دنیا سے تعلق رکھنے والے راجیو، کارتک اور دیپک کو اعزاز سے نوازا گیا۔

دوسرے سیشن کی مرکزی توجہ تفریح تھی جس سے شائقین نے خوب لطف اٹھایا۔ اس دوران بالی ووڈ کی ڈانس پرفارمنس ہوئی اور ایک شاندار فیشن شو کا انعقاد کیا گیا جس میں ماڈلز نے مختلف ایتھلیٹک لباس پہن کر ریمپ واک کیا۔ اس ریمپ واک کے ذریعے ایتھلیٹس کے اسپورٹس ویئر کلیکشن کو شاندار انداز میں پیش کیا گیا۔

واشنگٹن، ورون اور اکشر نے بھگوان جگن ناتھ کے درشن

بھونیشور، 8 فروری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے تین کھلاڑیوں نے اتوار کو کٹک میں انگلینڈ کے خلاف کھیلے جانے والے دوسرے ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میچ سے قبل پوری کے سری جگناتھ مندر میں ہفتہ کو درشن کیے اور پوجا کی۔

واشنگٹن سندر، ورون چکرورتی اور اکشر پٹیل نے سخت سیکورٹی کے درمیان آج صبح جگن ناتھ مندر میں بھگوان بالا بھدر، دیوی سبھدرا اور بھگوان جگن ناتھ کے درشن کیے۔ اس دوران پولیس نے کھلاڑیوں کی حفاظت کے لیے سخت انتظامات کیے تھے۔

یوپی کو نیشنل گیمز میں اب تک ملے 24 تمغے

لکھنؤ، 8 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ میں جاری 38 ویں نیشنل گیمز میں اتر پردیش اب تک 24 تمغے جیت کر پوائنٹس ٹیبل میں 12 ویں نمبر پر پہنچ گیا ہے۔

جمعہ کو مردوں کے انڈین راؤنڈ تیر اندازی میں اتر پردیش کے کھلاڑیوں نے سونے اور چاندی کے تمغے جیتے۔ تیر اندازی کے ٹیم ایونٹ میں بھی اتر پردیش نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اتر پردیش اولمپک ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر آنندیشور پانڈے نے بتایا کہ جمعہ کو اتر پردیش نے ایک طلائی، 3 چاندی اور ایک کانسے کا تمغہ جیتا ہے۔ اب تک اتر پردیش نیشنل گیمز میں 7 طلائی، 10 چاندی اور 7 کانسے کے تمغوں سمیت کل 24 تمغے جیت کر تمغوں کی فہرست میں 12 ویں مقام پر پہنچ گیا ہے۔ دہرادون میں منعقدہ مردوں کے انڈین اسٹائل انفرادی تیر اندازی مقابلے میں اتر پردیش کے طلائی تمغہ جیتا، انہیں فائنل میں اتر پردیش کے ہی شبھم کو شکست دی، جنہوں نے چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ اس مقابلے میں منی پور کے چنگا کھم نیلسن سنگھ نے کانسے کا تمغہ جیتا۔ اس کے بعد مردوں کے انڈین راؤنڈ تیر اندازی ٹیم ایونٹ میں اتر پردیش کے شبھم، منیش، جئے دیپ کشواہا اور ابھیشیک کی ٹیم دوسرے نمبر پر رہی۔ اس مقابلے میں ہریانہ نے طلائی تمغہ جیتا جبکہ مہاراشٹرا نے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ اتر پردیش کی سونیا نے پتھورا گڑھ میں منعقدہ باکسنگ مقابلے میں خواتین کے بینٹم ویٹ 54) کلوگرام) زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ فائنل مقابلے میں انہیں مدھیہ پردیش کی دویا پنوار نے 4اُ 1 سے ہرا کر طلائی تمغہ جیتنے سے روک دیا۔ وہیں تائیکوانڈو کے کیوریوگی ایونٹ میں مردوں کے انڈر 68 کلوگرام وزن کے زمرے میں اتر پردیش کے ونیت کمار نے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔

دبئی میں انٹر کانٹینینٹل لیجنڈز چیمپئن شپ ٹرافی کی رونمائی

دبئی، 8 فروری (یو این آئی) دبئی میں منعقدہ شاندار تقریب میں انٹر کانٹینینٹل لیجنڈز چیمپئن شپ (ILC) ٹرافی کی نقاب کشائی کی گئی۔ چیمپئن شپ 3 سے 12 مارچ 2025 تک دہرادون کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلی جائے گی جس میں مختلف براعظموں کی چھ ٹیمیں حصہ لیں گی، جن میں افریقہ لائنز، امریکن اسٹرائیکرز، ایشین ایونجرز، یورو گلیڈی ایٹرز، کیریبین ہریکینز اور ٹرانس ٹائٹنز شامل ہیں۔ ٹرافی کی نقاب کشائی کی تقریب کا اہتمام لیگ کے آفیشل منیجرز 100 اسپورٹس مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ نے کیا تھا۔ امیش کمار، ایم ایل اے (خانپور، اتراکھنڈ)، آئی ایل سی کے سی ای او پردیپ سانگوان، جنوبی افریقہ کے سابق بلے باز اور آئی ایل سی کے پروموٹر ہرشل گبز، سابق ہندوستانی کرکٹر مناف پٹیل اور 100 اسپورٹس مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے بانی رویندر بھائی تقریب کے دوران موجود تھے۔ پردیپ سانگوان نے کہا، "یہ لیگ صرف ٹورنامنٹ نہیں ہے بلکہ دنیا بھر کے کھیلوں سے محبت کرنے والوں کو ایک پلیٹ فارم سے جوڑنے کا ایک ذریعہ ہے۔ ہندوستان سے شروع ہو کر دنیا کے مختلف براعظموں کا سفر کرتے ہوئے یہ لیگ کئی لحاظ سے خاص ہے۔ اس کا نقطہ نظر کھلاڑیوں میں نئی مسابقتی روح کو جگانا ہے۔ ہرشل گبز نے کہا، "انٹر کانٹینینٹل دیگر لیگز سے مختلف ہے کیونکہ یہ متعدد براعظموں پر محیط ہے، جو اسے مزید مسابقتی بناتا ہے۔ اس میں آپ کو ہر اس جذبے کا سامنا کرنا پڑے گا جو بین الاقوامی سطح پر دیکھا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ لیجنڈز کرکٹ ہے، لیکن ایک چیز جو کبھی کھیل سے دور نہیں ہوتی، وہ مسابقت ہے اور مجھے یقین ہے کہ شائقین کو اس لیگ میں بہت عمدہ کرکٹ دیکھنے کو ملے گی۔

حیدرآباد نے محمڈن کو 3-1 گول سے شکست فاش دے دی

محمڈن خراب کھیلی اور ہار گئی، مگر سبھی ریفری، لائینس مین کی آنکھیں کمزور ہیں

حیدرآباد 8 فروری: حیدر آباد ایف سی نے بہت ہی آسانی کے ساتھ آئی ایس ایل کے میچ میں محمڈن اسپورٹنگ کو 3-1 گول سے شکست فاش دے دی جس میں محمڈن کی طرف سے شمال مشرقی ریاست کے ماکن چھوتے نے 78ویں منٹ پر ایک گول اسکور کیا جبکہ حیدر آباد کی طرف سے ایلن دی سوزا، رملن چھنگا اور جوزف سنی نے گول اسکور کئے۔ محمڈن کے کھلاڑیوں نے گزشتہ 18 میچوں کی طرح سے 19ویں منچ میں بھی گول ضائع کرنے کا ریکارڈ بنایا اور آج جس انداز میں گول ضائع کیا گیا اور باکس کے اندر گیند پکڑنے کے بعد کھلاڑی کو جس طرح سے پھسل کر زمین پر گرتے دیکھا گیا اس سے یہ شک پیدا ہو چلا کہ حریف ٹیم محمڈن کو شکست نہیں دے رہی ہے بلکہ محمڈن خود اپنی شکست

کا اہتمام کر رہی ہے اور ان کھلاڑیوں کو جو ماہانہ لاکھوں روپے تنخواہ اٹھات ے ہیں وہ اس انداز میں گول ضائع کریں گے اس کا بالکل اندازہ نہیں تھا اور نہ ہی اس کی امید کی جاسکتی ہے۔ پوری ٹیم میں صرف الیکسیز کو محنت کرتے اور صحیح گیند پاسنگ کرتے دیکھا گیا ورنہ کسی بھی دوسرے کھلاڑی نے اپنے کھیل سے متاثر نہیں کیا۔ محمڈن نے خراب کھیل پیش کیا اور ہار گئی لیکن ایک بات ضرور ہے کہ اے آئی ایف ایف نے اس سال آئی ایس ایل کیلئے جن ریفریوں اور لائینس مینوں کا انتخاب کیا ہے اس کے بارے میں تحقیقات کرائی جائے کہ وہ سب اندھے کانے تو نہیں ہیں جو خطرناک فاؤل اور گیند لائین سے باہر چلیج ارہی ہے اور یہ کانے ریفری اسے دیکھ نہیں پاتے۔

لوکی فرگوسن کی انجری سے نیوزی لینڈ کی پریشانیں بڑھیں

ابوظہبی، 8 فروری (یو این آئی) چیمپئنز ٹرافی سے عین قبل نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز لوکی فرگوسن کی فٹنس نے نیوزی لینڈ کی پریشانیوں کو بڑھا دیا ہے۔ فرگوسن بدھ کو متحدہ عرب امارات میں آئی ایل ٹی 20 کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے، جس سے چیمپئنز ٹرافی اور پاکستان میں اس سے قبل ہونے والی سہ فریقی سیریز کے لیے ان کی دستیابی پر خطرہ منڈلانے لگا ہے۔ ڈیزرٹ وائپرز کے لیے کھیلتے ہوئے، فرگوسن اپنے اسپیل کی آخری گیند نہیں کر سکے اور چوٹ کی وجہ سے میدان چھوڑ گئے۔ میچ کے بعد کی پریزنٹیشن سے خطاب کرتے ہوئے، فرگوسن نے اپنی انجری کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا تھا، مجھے ہیمسٹرنگ میں تھوڑا سا مسئلہ ہے۔ "نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ گیری اسٹیڈ نے تصدیق کی کہ انجری کی شدت کا اندازہ لگانے کے لیے فرگوسن کا اسکین کرایا گیا ہے اور مزید معلومات کا انتظار ہے۔ اسٹیڈ نے آج شروع ہونے والی سہ فریقی سیریز کے آغاز سے ایک دن پہلے جمعہ کو کہا، ''یو اے ای میں جمعرات کو لوکی کا اسکین ہوا۔ ہمیں یہاں تصاویر موصول ہوئی ہیں اور ہم اپنے ریڈیولوجسٹ کی رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ نیوزی لینڈ چیمپئنز ٹرافی 2025 کی مہم کا آغاز گروپ اے میں میزبان پاکستان کے خلاف 19 فروری کو کراچی میں کرے گا، اس کے بعد 26 فروری کو راولپنڈی میں بنگلہ دیش اور 2 مارچ کو دبئی میں ہندوستان کے خلاف میچ ہوں گے۔

چیمپئنز ٹرافی میں ہندوستان کو ہرانا ایک چیلنج ہے: شریف

لاہور، 08 فروری (یو این آئی) پاکستان میں چیمپئنز ٹرافی کا جنون اپنے عروج پر ہے اور پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف بھی 19 فروری سے شروع ہونے والے کرکٹ کے مہاکمبھ سے اچھوتے نہیں ہیں۔ جمعہ کی شب لاہور میں نو تعمیر شدہ قذافی اسٹیڈیم کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسٹر شریف نے کہا کہ ہندوستان کو شکست دینا آسان نہیں ہوگا اور پاکستانی ٹیم کو پڑوسی ملک کو کرکٹ کے میدان میں شکست دینے کے لیے اپنی بہترین کارکردگی دینا ہوگی۔ واضح رہے کہ چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان کا مقابلہ 23 فروری کو دبئی میں ہندوستان سے ہوگا۔ مسٹر شریف نے کہا کہ "ہماری ٹیم بہت اچھی ہے اور اس نے حالیہ دنوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے لیکن اب ان کے لیے اصل چیلنج نہ صرف چیمپئنز ٹرافی جیتنا ہوگا بلکہ دبئی میں ہونے والے میچ میں اپنے روایتی حریف ہندوستان کو ہرانا بھی ہوگا۔ پاکستان ٹیم کو پورے ملک کی حمایت حاصل ہے۔ سہ فریقی سیریز میں آج پاکستان کا نیوزی لینڈ سے مقابلہ ہے۔ پاکستان نے آخری بار 2021 میں دبئی میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ہندوستان کو شکست دی تھی۔ پاکستان چیمپئنز ٹرافی میں بطور دفاعی چیمپئن شرکت کرے گا۔ اس سے قبل وہ 2017 میں انگلینڈ میں منعقدہ ٹورنامنٹ جیت چکے ہیں۔ شریف نے کہا کہ یہ پاکستان کے لیے بہت بڑا موقع ہے کیونکہ ہم تقریباً 29 سال بعد آئی سی سی ایونٹ کی میزبانی کر رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہماری ٹیم چیمپئنز ٹرافی میں بھی ملک کا سر فخر سے بلند کرے گی۔ قذافی اسٹیڈیم کی تزئین و آرائش کا کام 117 دنوں میں مکمل کر لیا گیا۔ اس کی افتتاحی تقریب میں معروف گلوکار علی ظفر، عارف لوہار اور آئمہ بیگ نے بھی حاضرین کو محظوظ کیا۔

کوہلی ون ڈے کے لیے کٹک کے لیے فٹ

کٹک، 08 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی کو انگلینڈ کے خلاف اتوار کو کھیلے جانے والے دوسرے ایک روزہ میچ کے لیے فٹ قرار دیا گیا ہے۔ کوہلی گھٹنے کی چوٹ کی وجہ سے پہلا ون ڈے نہیں کھیل سکے تھے۔ ہندوستانی ٹیم کے بیٹنگ کوچ سیتانشو کوٹک نے میچ کے موقع پر منعقدہ پریس کانفرنس میں صحافیوں کو بتایا کہ کوہلی فٹ ہیں اور وہ آج ہمارے ساتھ پریکٹس کریں گے۔ کوہلی کی ٹیم میں واپسی کی صورت میں پلیئنگ الیون میں شامل بلے بازوں میں سے ایک کو اب بینچ پر بیٹھنا ہوگا۔ ان میں سے یشسوی جیسوال اور شریاس ایر میں سے کسی ایک کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وراٹ کے لیے اچھی کارکردگی دکھانا ایک چیلنج ہوگا۔ وراٹ کا بلا کافی عرصے سے خاموش ہے۔

سہ ملکی سیریز: نیوزی لینڈ کا پاکستان کو 331 رنز کا ہدف

کراچی، 8/فروری: سہ ملکی سیریز کے پہلے میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 331 رنز کا ہدف دے دیا۔ قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جارہے میچ میں

نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 50 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 330 رنز بنائے۔ گلین فلپس 106 رنز کے ساتھ ناقابل شکست رہے، ڈیرل مچل 81 رنز اور کین ولیمسن 58 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔ پاکستان کی جانب سے شاہین شاہ ا؟ فریدی نے 3، ابرار احمد نے دو اور حارث روف نے ایک کھلاڑی کو پویلین کی راہ دیکھائی۔ قبل ازیں نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، کیوی کپتان کا کہنا تھا کہ وکٹ بیٹنگ کے لیے سازگار دکھائی دے رہی ہے، کوشش ہوگی میچ میں فتح کیساتھ شروعات کریں۔ اس موقع پر قومی ٹیم کے کپتان محمد رضوان کا کہنا تھا ہم بھی ٹاس جیت کر بیٹنگ ہی کرتے تاہم کوشش ہوگی حریف ٹیم کی جلد وکٹیں لیکر پریشر بڑھائیں۔ پاکستان کا اسکواڈ: کپتان محمد رضوان، فخر زمان، بابر اعظم، کامران غلام، سلمان علی آغا، طیب طاہر، خوشدل شاہ، شاہین آفریدی، نسیم شاہ، حارث رؤف اور ابرار احمد شامل ہیں۔

ہندوستان سیریز جیتنے کے ارادے سے اترے گا

کٹک، 8 فروری (یو این آئی) سیریز کے افتتاحی میچ میں اپنے شاندار مظاہرہ سے پر جوش ہندوستانی ٹیم اتوار کو بارابتی اسٹیڈیم میں انگلینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے میچ میں تین میچوں کی ایک روزہ سیریز اپنے نام کرنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی، جب کہ مہمان انگلینڈ سیریز کو برقرار رکھنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ ناگپور میں پہلے ایک روزہ میچ میں جیت حاصل کرنے کے بعد، ہندوستانی ٹیم مقابلے میں لے کے ساتھ اترے گی۔ تاہم کپتان روہت شرما کی فارم پر خدشات برقرار ہیں۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے قبل صرف دو میچ باقی ہیں اور اوپنر اپنی فارم دوبارہ حاصل کرنے کے لیے بے چین ہوں گے۔ روہت نے میچ سے پہلے کہا،'' میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ ہم اس بات کو یقینی بناتے رہیں کہ ہم جتنی بار ممکن ہو صحیح کام کریں۔ ایسا کچھ بھی خاص نہیں ہے جسے ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم صرف گیند بازی، بلے بازی اور دیگر پہلوؤں کو فٹ اور بہتر رکھنا چاہیں گے۔'' ناگپور میں اپنے ڈیبیو میچ میں متاثر کرنے والے نوجوان تیز گیند باز ہرشیت رانا اپنی کارکردگی کو آگے بڑھانا چاہیں گے۔ اگرچہ انگلینڈ کے اوپنرز نے انہیں ابتدائی دباؤ میں ڈال دیا تھا، لیکن انہوں نے زبردست واپسی کی اور تین اہم وکٹیں حاصل کر کے مہمان ٹیم کو 248 رن پر روک دیا۔ دوسرے ایک روزہ میں انگلینڈ کے ٹاپ آرڈر کے خلاف ان کا کردار اہم ثابت ہوسکتا ہے۔

عالی جانب!

ہر سال کی طرح امسال بھی ادارہ بیت المال کیلابگان کے زیر اہتمام اجتماعی نکاح (شادی) کا اہتمام کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس تقریب میں ۲۰/جوڑے رشتہ ازدواج سے منسلک ہوں گے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

بتاریخ: مورخہ ۰۹/فروری ۲۰۲۵ء بوقت: بعد نماز ظہر، بروز اتوار

بمقام: بیت المال کیلابگان کمیونٹی ہال، ۹۰/اے، مدن موہن برمن اسٹریٹ، کولکاتا-۷

اس مبارک موقع پر آپ کی شرکت ہمارے لئے ''باعث مسرت'' ہوگی

The Baitulmal Kelabagan requests you to grace the occasion of the 17th MASS MARRIAGE Ceremony of Twenty Couples on Sunday, 9th February 2025, at Baitulmal Kelabagan Community Hall, at 90A, Madan Mohan Burman Street, Kolkata-700007. The programme will commence at 1:00 p.m.

Your graceful presence will enhance the dignity of this auspicious occasion.

WITH BEST COMPLIMENTS FROM:

All Members of Baitulmal Kelabagan

Jb. Md. Jasimuddin
President (BMK)
Hon'ble Councillor, Ward 39

Jb. Shaique Ahmed
General Secretary
Baitulmal Kelabagan

Jb. Md. Imran
Acting General Secretary
Baitulmal Kelabagan

Jb. Md. Barkat Ali
Treasurer
Baitulmal Kelabagan

النکاح من سنتی

تقریب شادی خانہ آبادی

17th

MASS MARRIAGE CEREMONY

BAITULMAL KELABAGAN
بیت المال کیلابگان

Organised by :
BAITULMAL KELABAGAN
90A, Madan Mohan Burman Street, Kolkata - 700 007
Phone : 2241 - 4136

The Mass Marriage Ceremony of Twenty Couples
On Sunday, at 1.00 p.m. 9th February, 2025

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا-12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804